رجسٹرڈ ۔ حکومت حیدرآباد آندھرا پردیش ۱۹۵۹ء

لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَمِنْهَاجًا

مِنْهَاجُ الْعَرَبِيَّةِ

الجزء الخامس

للسيّد نبی الحیدرآبادی

استاذ اللغة العربية بالجامعة العثمانية سابقا

الطبعة الاولىٰ

مایو سنة ۱۹۵۹م شوال المکرم سنة ۱۳۷۸ھ

ہدایات برائے اساتذہ

(۱) أَنْ اور لِ جب یہ کلمے مضارع پر داخل ہوتے ہیں تو بلا واسطہ یا بالواسطہ آخری حرف کو زیر دیتے ہیں اور نون والے صیغوں سے نون گرا دیتے ہیں۔ صرف ۲ نونین جمع مونث غائب و حاضر کی نہیں گرتیں۔ اَنْ انگریزی کے To کی طرح ہے مثلاً شِئْتُ اَنْ اَذْهَبَ (میں نے جانا چاہا) جِئْتُ بِالْکِتَابِ لِأَقْرَأَ (کتاب لایا کہ میں پڑھوں) طلبہ کو بتایا جائے کہ اَنْ یا لِ کے آگے اور پیچھے کے صیغے غائب، حاضر اور متکلم ہونے میں برابر ہوتے ہیں۔ ہاں مفہوم کے لحاظ سے اَنْ اور لِ کے آگے کا صیغہ ماضی یا مضارع ہوسکتا ہے۔ جیسے شِئْتُ اَنْ آخُذَ الْقَلَمَ، البناتُ یَشَأْنَ اَنْ یَخِطْنَ، اَلْاَوْلَادُ یَشَاؤُنَ اَنْ یَقُوْلُوا الْحَقَّ، أَشِئْتُمْ اَنْ تَقْرَؤُا الْقُرْآنَ؟

بہر حال جب (تاکہ) اردو میں ہو تو اس کا ترجمہ میں لِ مضارع پر لگا کر کیا جائے اور اگر (نے، نا) ہو جیسے ہم پڑھنے گئے۔ تو

"أن" استعمال کیا جائے۔

(۲) لَنْ ۔ لَمْ مضارع پر داخل ہو کر کلمہ اس کے آخر کو جزم دیتا ہے اور اَنْ کی طرح تمام نونوں کو (بجز جمع مونث کا دو نونوں کے) گرا دیتا ہے اور مضارع کے معنی کو ماضی منفی کے معنی سے بدل دیتا ہے۔ جیسے لَمْ أذْهَبْ۔ لَنْ بھی اسی طرح ن گرا دیتا ہے لیکن کلمہ کے آخر کو زبر دیتا ہے اور معنی میں صرف منفی مستقبل کی تاکید کرتا ہے۔ جیسے لَنْ افعلَ (میں ہرگز نہیں کروں گا)

(۳) اسم فاعل و مفعول تین حرفی افعال سے فَاعِلٌ اور مفعولٌ کے اوزان بنا لئے جائیں اور اگر اس فعل کے بیچ میں واؤ اور یا ہو تو ان حروف کو ھمزہ سے بدل دیا جائے جیسے طلب سے طالِب۔ قول سے قائِل۔ بَیع سے بائِع رَدّ (ردد) سے رادٌّ (رادِدٌ) اگر تین حرفوں سے زائد ہوں تو فاعل مضارع معروف سے بنایا جائے اور مفعول مضارع مجہول سے۔ اس طرح کہ علامت مضارع کی جگہ میم مضموم اور آخر میں تنوین جیسے یُکْرِمُ، یُعْتَمَدُ، یَسْتَغْفِرُ سے مُکْرِمٌ مُعْتَمَدٌ مُسْتَغْفِرٌ اس امر کا خیال رکھا جائے کہ اسم فاعل اور مفعول میں بالعموم زیر اور زبر کا فرق ہوتا ہے

اسم فاعل میں زیر اور اسم مفعول میں زبر۔ ہاں اگر مضارع میں آخر سے پہلے الف ہو تو دونوں کی شکل مجبوراً ایک ہی ہو گی۔ جیسے یختار سے مختار وغیرہ۔

(۴) ناقص واوی اور یائی۔ یہہ بات ذہن نشین کرائی جائے کہ کلموں میں حرف علت الف سے بدل جاتا ہے اگر اس کے پہلے زبر ہو جیسے مشی، اتی، دعو اور رجو سے مشٰی، اَتٰی، دعا اور رجا وغیرہ اور مضارع کے آخر حرف علت ہمیشہ ساکن رہتے ہیں۔ جیسے مَشٰی سے یَمْشِیْ، أتی سے یَأْتِیْ دَعا سے یَدْعُوْ رَجا سے یَرْجُوْ۔ طالب علم واو سے پہلے پیش اور یاء سے پہلے زیر خود لگا کر پڑھ لیں گے مزید تفہیم کی ضرورت باقی نہ رہے گی ناقص افعال میں جمع بناتے وقت ذرا سی تبدیلی ہوتی ہے۔ اس کو مختلف مثالوں سے اچھی طرح سمجھایا جائے۔ وہ یہ کہ جمع کے واوٗ سے واوٗ یا یاء والے کلمے ملیں تو وہ گر جاتے ہیں اور ان سے پہلے کی حرکت اگر زیر ہو تو وہ واوٗ کے لحاظ سے پیش سے بدل جاتی ہے ورنہ جو بھی حرکت ہو وہ اپنی ہی حالت پر باقی رہتی ہے۔ مثلاً مَشٰی اور دَعا کی جمع مَشَوا (مَشَیُوا) دعا کی دَعَوا (دَعَوُوا) یَبْقٰی کی جمع یَبْقَوْنَ (یَبْقَیُوْنَ) اور یَرْضٰی کی یَرْضَوْنَ

(یَرْضَیُوْنَ) اِرْضَ کی اِرْضَوْا، ان مثالوں میں حرف علت کے گرنے کے بعد اس کے پہلے کی حرکت زبر قائم رہی کسی قسم کی تبدیلی نہیں ہوئی۔ اور ان مثالوں میں حرف علت کے پہلے کی حرکت زیر پیش سے بدل گئی جیسے رَضِیَ بَقِیَ سے رَضُوْا اور بَقُوْا (رَضِیُوا بَقِیُوا) یَمْشِیَ یَدْعُوسے یَمْشُوْنَ اور یَدْعُوْنَ (یَمْشِیُوْنَ اور یَدْعُوُوْنَ) اِمْشِ، اِهْدِ سے اِمْشُوا اِهْدُوا (اِمْشِیُوا اِهْدِیُوْا) ناقص واوی اور یائی افعال بالعموم دَعَا یَدْعُو اور مَشَی یَمْشِی کے اوزان پر آتے ہیں۔ اور ناقص یائی کبھی رَضِیَ یَرْضٰی اور کبھی سَعٰی یَسْعٰی کے اوزان پر آتے ہیں۔

(۵) حال وہ کلمہ جو کام کے وقت فاعل یا مفعول کی حالت کو بتاتا ہے۔ اس کو حال کہتے ہیں اور یہہ حالت جس اسم کی ہوتی ہے اس کو ذوالحال۔ حال اکثر مشتق یعنی فاعل، مفعول، فعول، فعّال وغیرہ کے اوزان پر آتا ہے اور کبھی اسم جامد کی شکل میں بھی ہوتا ہے۔ حال کو زبر کی حالت ہوتی ہے اور وہ ذوالحال کی مطابقت میں واحد، جمع، تثنیہ اور مذکر و مؤنث ہوگا۔ جیسے قرأتُ جالسًا، هم قرؤا جالسِیْنَ۔ الولدانِ

ذهبا ضاحکَین، جاءتِ البنتُ ساکتةً۔ ذھبتِ البناتُ راکباتٍ فی السیّارۃ۔ حال جیسے مفرد ہوتا ہے ویسے ہی جملہ بھی ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں اس پر زبر کی حالت نمایاں نہیں ہوتی۔ البتہ یہہ کہا جاتا ہے کہ یہہ زبر کی حالت میں ہے حال کا جملہ کی صورت میں ہونا طلبہ کے لئے آسان ہے، اس میں اعراب کی تبدیلیوں سے چھٹکارا مل جاتا ہے۔ اگر حال جملہ استعمال کرایا جائے تو اساتذہ صاحبان بغرض سہولت جملہ اسمیہ استعمال کرائیں۔ اس جملہ کا آغاز واؤ سے کرائیں (جو واؤ حالیہ کہلاتا ہے) جیسے الولد یقرأ وھو جالس۔

(۶) اگلے جملے (جو نحوی نقطہ نظر سے مکمل ہے) کے ابہام کو دور کرنے والے اسم جامد کو مُمَیِّز (تمیز دلانے والا) یا تمیز کہتے ہیں۔ یہہ منصوب ہوتی ہے۔ جیسے الفیل اکبر اور قلبی مملوء عربی میں نحو کے لحاظ سے مکمل ہیں مگر اس میں سامع کی پوری تشفی نہیں ہوتی وہ مزید سوال کرنے پر مائل ہوتا ہے۔ اس غیر مطمئن سامع کو تمیز کے استعمال سے مطمئن کیا جاتا ہے۔ جیسے الفیل اکبر جسمًا اور قلبی مملوءُ حبًّا، تمیز کبھی غیر جامد بھی ہوتی ہے۔

(۷) استثنائے مفرّغ میں صرف یہ بتایا جائے کہ اگر کوئی

جملہ نفی سے شروع ہو اور اس کے بعد اِلّا یا سِوٰی وغیرہ کوئی حرف استثناء لایا جائے جیسے لَا اشربُ اِلّا اللّبنَ تو معنی حصر کے ہونگے یعنی میں دودھ ہی پیتا ہوں اور کوئی چیز نہیں۔ گویا پینا دودھ ہی میں محصور ہے۔ اس میں مستثنیٰ منہ کا حذف، حرف استثناء کی تشریح اور مستثنیٰ کے اعراب کو باصرار نہ بیان کیا جائے۔ بلکہ اعراب طلبہ پر ہی چھوڑ دیا جائے۔ وہ وہی اعراب خود ہی دے لیں گے جو اِلّا کی عدم موجودگی میں ہو سکتا ہے۔ اگر طلبہ سے یہ توقع پوری نہ ہو سکے تو یہ بتایا جائے کہ اِلّا کے ہونے پر جو اعراب لبن کو ہو سکتا ہے وہی اب بھی ہوگا۔ درس میں قرآنی مثالیں کافی دی گئی ہیں۔

(۸) إنْ لَوْ، إذا، لَمّا ان کلموں کے بعد ماضی استعمال کرنے کی تاکید کیجائے اور بتایا جائے کہ ان کے دوسرے جملہ کے آغاز میں امر و نہی یا اسم ہو تو "تو" کے لئے "ف" ضرور استعمال کریں جیسے إن نجحتَ فاشکر للہ۔ إذا جاءك سائل فلا تنهرهٗ۔ إن خدمت الوالدین فلك النجاح۔

إنْ سے بالعموم کام کا مستقبل میں واقع ہونا سمجھا جاتا ہے۔ اذا زمانہ مستقبل کو بتاتا ہے۔ إذْ اور لمّا بالعموم ماضی پر داخل ہوتے ہیں اور ان کا دوسرا جملہ ماضی سے ہی شروع ہوتا ہے۔ لَوْ اکثر ماضی پر

آتا ہے اور ماضی تمنائی کے معنی دیتا ہے۔ اور دوسرے جملہ یعنی جزاء میں اکثر لَ تاکیدی داخل ہوتا ہے جیسے لولا علیٌّ لھلک عُمر

(۹) عدد

جزء رابع میں ۳ سے ۱۰ تک عدد کا استعمال بتایا گیا ہے۔
اب ۱۰۰ تک بتایا جائے گا۔

عدد کے استعمال میں دو چیزیں ذہن نشین کرائی جائیں۔ ایک اسم (معدود) کا واحد یا جمع اور اس کا مفتوح یا مکسور ہونا دوسرے عدد کی تذکیر و تانیث۔

یاد دلایا جائے کہ ۳ سے ۱۰ تک اسم جمع اور مکسور ہوتا ہے۔ اور ۱۱ سے 99 تک واحد اور منصوب۔ ۱۰۰ اور ۱۰۰۰ کے بعد واحد اور مکسور۔

اس کی تذکیر و تانیث کو حسب ذیل طریقہ پر سمجھایا جائے۔
۱ سے ۱۰۰ تک دس دس کے دس حصے ہیں یا یوں سمجھو کہ ایک لمبی لکڑی ہے جس میں دس گرہیں ہیں اور ہر گرہ میں ۹ حصے ہیں اور دسواں حصہ خود گرہ ہے۔ جو اس نقشہ سے واضح ہے۔ اس نقشہ میں ہر گرہ کا نام دے دیا گیا ہے۔ ہر گرہ کے ۱-۲ میں اسم اور عدد دونوں مذکر ہوں گے یا دونوں مؤنث۔ جیسے کتاب واحد

مدرسۃ واحدۃٌ۔ رجلانِ اثنانِ۔ بنتان اثنتان (یہ
تاکیدی استعمال ہے (عدد کا استعمال ۳ سے ہی ہوتا ہے کیونکہ
کتابٌ سے ایک کتاب اور کتابانِ سے دو کتابیں سمجھی
جاسکتی ہیں) احدَ عشرَ کتابا۔ اِحدیٰ عشرۃَ
مدرسۃً، اِثنا عشرَ شھرًا، اثنتا عشرۃَ سنۃً
(اثنا اور اثنتا کی ن عشر سے ملنے کی وجہ سے حذف
ہوگئی) احد وعشرون ولدًا۔ احدیٰ وعشرون
امرأۃً۔ اثنان وعشرون کتابا۔ اثنتان وعشرون
امرأۃً۔ احد وثلٰثون شھرًا۔ احدیٰ وثلٰثون
سنۃً۔ اِثنان وثلٰثون ولدًا۔ اثنتان وثلٰثون
بنتًا (اثنان اور اثنتان میں ن اس لئے باقی ہے کہ
وہ عشرون وغیرہ سے بالکل ملی ہوئی نہیں ہے بلکہ ان کے
بیچ میں واؤ ہے)

عشرہ
عشرون
ثلثون
اربعون
خمسون
ستون
سبعون
ثمانون
تسعون
مئۃ

ان مثالوں سے صاف ظاہر ہے کہ ۱، ۲ ہندسوں کی حد تک
ان میں اختلاف نہیں ہے۔ ہر گرہ میں ۳ سے ۹ تک عدد اسم (واحد
نہ کہ جمع) سے مختلف ہوگی جیسا جز، رابع میں بتایا گیا ہے ۱۳ سے
۱۹ تک کے مرکب اعداد میں بھی اختلاف ضروری ہے مثلاً ثلاثۃ

عشرَ کے دونوں عدد نہ مذکر ہو سکتے ہیں نہ مؤنث۔ بلکہ کوئی ایک مذکر ہوگا اور دوسرا مؤنث اور اس میں اصل عدد پہلی ہوگی جو حسب قاعدہ اسم سے مختلف ہوگی۔ اور یہہ امر ذہن نشین کرایا جائے کہ ۱۱ سے ۱۹ تک اعداد کے دونوں اجزاء کے آخری حرف پر زبر ہوگا۔ اور کسی عامل کی وجہ سے نہیں بدلے گا۔ جیسے ثلٰثۃَ عشرَ احدَ عشرَ وغیرہ۔ اسم اور عدد کے مختلف ہونے کی مثالیں یہ ہیں۔ ثلٰثۃَ عشرَ رجلاً۔ ثلٰثَ عشرَۃَ بنتاً۔ ثلٰثۃٌ وعشرُون ولداً۔ اربعٌ وعشرون سنۃً۔ خمسۃٌ وخمسون کتاباً۔ خمسٌ وخمسون سنۃً وغیرہ۔ یہ امر بھی ذہن نشین کرایا جائے کہ عشرونَ ثلٰثونَ، اربعون وغیرہ اعداد عقود کہلائی جاتی ہیں یعنی گرہیں جو مسلمون کی طرح عامل کی وجہ سے بدل کر عشرین۔ ثلٰثین اور اربعین ہو جاتی ہیں۔ لیکن دیگر اعداد کی طرح ۃ لگا کر ان کو مؤنث نہیں بنایا جا سکتا۔ مئۃ (۱۰۰) اور الف (۱۰۰۰) کے بعد اسم واحد اور مکسور ہوتا ہے۔ جیسے مئۃُ رجلٍ۔ الفُ سنۃٍ۔ مئۃُ بنتٍ۔ الفُ مدرسۃٍ وغیرہ مزید وضاحت کے لئے ان نقشوں سے مدد لی جائے جن سے عقود (گرہوں) اسم اور عدد کی حالتیں اچھی طرح ذہن نشین ہو جائیں گی۔

اسم مذکر ہونیکی صورتمیں	سبعةَ عشرَ	اربعة وثلثون
واحد	ثمانية ″	خمسة ″
اثنان	تسعة ″	ستّة ″
ثلثة	عشرون	سبعة ″
اربعة	احدٌ وعشرون	ثمانية ″
خمسة	اثنان ″	تسعة ″
ستّة	ثلثةٌ ″	اربعون
سبعة	اربعةٌ ″	احد واربعون
ثمانية	خمسة ″	اثنان ″
تسعة	ستّة ″	ثلثة ″
عشرة	سبعة ″	اربعة ″
احدَ عشرَ	ثمانية ″	خمسة ″
اثنا ″	تسعة ″	ستّة ″
ثلثةَ	ثلثون	سبعة ″
اربعة ″	احد وثلثون	ثمانية ″
خمسة ″	اثنان ″	تسعة ″
ستّة ″	ثلثة ″	خمسون

احدوخمسون
اثنان 〃
ثلثة 〃
اربعة 〃
خمسة 〃
ستة 〃
سبعة 〃
ثمانية 〃
تسعة 〃
ستون
احدوستون
اثنان 〃
ثلثة 〃
اربعة 〃
خمسة 〃
ستة 〃
سبعة 〃

ثمانیةوستون
تسعة 〃
سبعون
احدوسبعون
اثنان 〃
ثلثة 〃
اربعة 〃
خمسة 〃
ستة 〃
سبعة 〃
ثمانية 〃
تسعة 〃
ثمانون
احدوثمانون
اثنان 〃
ثلثة 〃
اربعة 〃

خمسةوثمانون
ستة 〃
سبعة 〃
ثمانية 〃
تسعة 〃
تسعون
احدوتسعون
اثنان 〃
ثلثة 〃
اربعة 〃
خمسة 〃
ستة 〃
سبعة 〃
ثمانية 〃
تسعة 〃
مئة
تانیث میں ۃ نکل جائے گی

(۱۰) جمع مکسر (۱) تین حرفی اسما، کی جمع اکثر أفعال کے وزن پر بنائی جاتی ہے۔ جیسے حِمْل سے أحمال، قُفل سے أقفال، ثوب سے أثواب، عِنَب سے أعناب، جمَل سے اجمال، کتف سے اکتاف، عُضُو سے اعضاء وغیرہ۔

(۲) وہ تین حرفی اسم جس کے آخر ۃ ہو اس کی جمع فِعَلٌ یا فُعَل کے اوزان پر بنائی جاتی ہے جیسے عِبْرۃ سے عِبَرٌ۔ صُوْرَۃٌ سے صُوَرٌ، درّۃ سے دُرَر، سِیَرۃ سے سِیَر

(۳) مؤنث اسم فاعل جیسے فاعلۃ کی جمع اکثر فواعل کے وزن پر بنائی جاتی ہے جیسے صاحبۃ سے صواحب وغیرہ اور اسم مفعول کی مفاعیل کے وزن پر جیسے مکتوب مکاتیب۔

(۴) أَفْعَلُ، مَفْعَل اور مُفْعَل کے آخر و یا ی ہو تو الف سے بدلکر وہ اعلیٰ مَقرىٰ، مرقیٰ کے اوزان پر آئیں گے اور انکی جمع اکبر، اعلیٰ منظر، مقریٰ، مِسمع مِرقیٰ سے اکابر، اعالی، مناظر، مقاری، مسامع اور مراقی کے اوزان پر آئے گی۔

(۵) ہر وہ چار حرفی اسم جس کے ماقبل آخر حرف مدّ ہو (یعنی واؤ جس کے پہلے پیش ہو، الف جس کے پہلے زبر ہو اور ی جس کے پہلے زیر ہو) تو اس کی جمع اکثر مفاعیل کے وزن پر آتی ہے جیسے قرطاس سے قراطیس، عصفور سے عصافیر، اور مفتاح سے مفاتیح۔ آ

جز میں سردست اتنے ہی اوزان پر اکتفا کیا جاتا ہے۔ اس جز میں
زیادہ تر یہی اوزان استعمال کئے گئے ہیں۔

(۱۱) مَن۔ ما۔ اَلّذی کی طرح اسماء موصولہ ہیں دوسرے
لفظوں میں "جو" کے لئے تین کلمے استعمال کئے جاتے ہیں۔ اَلّذی۔ مَن اور
ما مگر ان میں فرق ہے۔ اَلّذی انسان و غیر انسان سب کے لئے استعمال
کیا جا سکتا ہے۔ خواہ اس کے پہلے اسم ہو یا نہو اور من و ما کے پہلے
بالعموم اسم نہیں ہوتا۔ من انسان کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ اور
ما غیر انسان کے لئے اَلّذی میں مذکر و مؤنث اور واحد و جمع اور تثنیہ
ہوتا ہے لیکن من اور ما میں نہیں۔ وہ ہمیشہ اسی شکل میں رہتے ہیں
اس جز میں ان کو رفعی و نصبی حالتوں ہی میں استعمال کیا گیا ہے۔
جرّی حالت میں ان شاء اللہ بعد کے جز میں استعمال کیا جائیگا۔

(۱۲) مرکب مخلوط یعنی وہ مرکب جس میں اضافت اور
صفت دونوں پائی جائیں۔ اس کی تین صورتیں ہیں۔ صفت یا تو
صرف مضاف میں ہوگی۔ جیسے لڑکے کا نیا قلم یا صرف مضاف الیہ
میں ہوگی۔ جیسے چھوٹے لڑکے کا قلم، ہمارا مہربان رب یا مضاف
اور مضاف الیہ دونوں میں ہوگی۔ آخر الذکر کو آئندہ اجزا میں
استعمال کیا جائے گا۔ اس جز میں پہلے کی دو صورتیں استعمال کی گئی

ہیں۔ ایسے مرکب کا عربی میں ترجمہ سردست اس طرح کیا جائے۔

پہلے سادہ اضافی مرکب کا ترجمہ کیا جائے۔ اور صفات کو سردست چھوڑ دیا جائے اور اس کے بعد صفات کو اس کے ساتھ رکھا جائے اور ان کو وہی اعراب دیا جائے جو ان کے اسم کا ہے۔ جیسے قلمُ الولدِ الجدیدُ، قلمُ الولدِ الصغیرِ، ربُّنا الرحمٰنُ اور تذکیر و تانیث واحد و جمع میں بھی حسب دستور صفت کو اسم کے مطابق رکھا جائے۔ جیسے دروسی الماضیۃُ مدرستُنا العظیمۃُ۔ بناتُنا المسلماتُ وغیرہ۔

(۱۳) اس جزء میں قرآن اور حدیث کے درس اور امثال الگ الگ کر دئے گئے ہیں، ان میں کافی اضافہ کیا گیا ہے اور مناسب حال احادیث جمع کی گئی ہیں۔ پڑھنے والوں سے عمل کی توقع کی جاتی ہے ورنہ بے عمل علم سے کوئی فائدہ ہی نہیں۔

(۱۴) عربی تمرینوں میں حسب وعدہ قرآنی قصوں کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

(۱۵) کوشش کی گئی ہے کہ اردو ترجمہ میں دنیوی ضروری باتوں کے ساتھ دینی اہم امور پر زور دیا جائے۔ وما علینا الا البلاغ۔

نوٹ:۔ اس جزء میں عجلت کی وجہ سے ممکن ہے کہ ترجمہ میں ترتیب یا درس میں کمی وبیشی کی خامیاں رہ گئی ہوں انشاء اللہ ان کو دوسرے ایڈیشن میں دور کر دیا جائے گا۔

درس ١
محادثة

مجید:۔ کم جزءاً من منهاج العربیّة آتمّ إخوانك

یا حمید؟

حمید:۔ اخوانی اتمّوا أربعةَ اجزاءٍ منه حتی الآن۔

مجید:۔ کم جزءاً أتمّتْ اخواتك؟

حمید:۔ أخواتی أتممن الجزئین والآن یقرأن الجزء

الثالث۔

مجید:۔ کم جزءاً أتممتَ أنت یا حمید؟

حمید:۔ أتممتُ من فضل الله الأجزاءَ الأربعة۔

مجید:۔ أیُحبّ أبوك وأُمُّك هذه اللغةَ؟

حمید:۔ نعم! وکیف لا یُحِبّانها وانّهما مسلمان۔

مجید:۔ أتحِبّها أنت یا حمید۔

حميد:- نعم! انا أُحِبُّها شديد الى ولكلِّ مُسلِمٍ ولِعٌ بها۔

مجيد:- أتُحِبُّها النساء كما يُحِبُّها الرّجال؟

حميد:- نعم: النساء يُحبِبنَها كما يُحِبُّها الرجال لانّ القرآن

المجيد الذى هو قانون المسلمين لقد أُنزِل فيها

ولانها من اَقدمِ اللغات وأبلغها وأوسعها۔

مجيد:- قيل لى اِنّها اصعب اللُّغات: أصَحيحٌ هذا؟

حميد:- لا يا أخى إنّها ليست كذلك بل المعلِّمون جعلوها

صعبةً لِاجلِ منهاج تدريسهم والحقّ أنّ حصولها

يسير وعبورها عسير۔

مجيد:- أتصِف لى ما هى التصاريف الّتى يخافها الناس؟

حميد:- التصاريف جمع التصريف معناه نَقلُ كلمةٍ من

شكلٍ إلى آخَر وهو مجموعُ صِيَغٍ مختلفةٍ من الغائب

والمخاطب والمتكلّم والمذكر والمؤنث والواحد

والتثنية والجمع۔ وهذا المجموع يثقلُ حفظُه على
التلاميذ ولكنّ المعلّمين يأمرونهم بحفظها
فيحفظونها كما يحفَظ الحُفّاظُ القرآنَ المجيد
وهذا الّذي رغّبَ عنها المولَعين بها وجعلهم
مستوحشين۔

مجيد: أتحسَب انّ التصريف ليس ضروريّا؟

حميد: لا يا مُحِبّ العربيِّ كيف أحسَب هكذا والعربيّ لا
يحصُل بدونه ولكنْ لتدريسه وتفهيمه طريقةٌ
اُخرىٰ۔ ومن المعلومات الحُمّىٰ بالعموم تزال
بالدّواءِ المُرّ ولكن لا يأكله الصّغار بدون تركيبهٖ
بِنَوعٍ من الحلاوة۔ فكذلك حال العربيّ و
تدريسُه فافهم۔

مجيد: أليست القواعد الكثيرة ضروريّةً؟

حميد:- بلى : ولكنّ تدريسَ كثيرٍ من القواعد بدون استعمالِها والتمرينِ عليها لاينفع تلميذا قد كان خائفاً منه من قبلُ. ألا تعلم انّ الطعام او الدّواء لا يُؤكَل فى وقت واحدٍ بل يؤكل قليلا قليلا والاّ فاْعلَموا أنّه لاينفع المريضَ بل يضرّه -

مجيد:- صِف لى انت يا حميد كيف تُدرّس اللّغة العربيّة؟

حميد:- اعلم يا مجيد انّها تُدرّس بالتّدريج من السّهل الى الصّعب وبتدريس القواعد على قدر فهم التّلاميذ وبتمرينهم عليها وبالتحسين فى البيان عنها- وهذا الذى يحبّب اللغة العربيّة الى التلاميذ ويُسهِّلُها لهم ولاخير فى منهاجٍ لايوجد فيه تدريجٌ ولاتحسين ولاتمرين-

أسئلة:- أتحبّ الوالدين ولماذا؟ فى كم شهراً تُتمّ هذا

الجزء؟ بايّ طريق نُحبّب اللُّغة العربيّة إلى التلاميذ؟ أيؤكل

دواءٌ يومٍ مرّةً واحدة؟ كم مرّة يؤكل الدّواء في يوم؟ أتكتبون

الصِّيَغ بدون حفظ التصاريف؟ أأُجبِرتُم على حفظ التصاريف؟

ما الذي رغّب المسلمين عن العربيّ؟ بايّ لسان أُنزِل

القرآن؟ كم جزأً من منهاج العربيّة اتممتَ؟

ترجمہ کرو:۔ میں سمجھتا ہوں کہ تمہارے بھائی نے دو کتابیں تمام کر دیں۔
کیا یہ صحیح ہے؟ میں تمہاری بھلائی کے لئے دستِ دعا (دعاء کا ہاتھ) دراز
کرتا ہوں۔ تم بھی بھلائی کے لئے اپنے ہاتھ پھیلاؤ؟ کتنی مرتبہ موذن اذان دیتا
ہے؟ کیا معلم تدریجی طریقہ پر عربی سکھاتے ہیں؟ طلبہ میں عربی زبان کو محبوب
بناؤ۔ کیا وہ طریقہ مفید ہوگا جس میں تدریج نہ پائی جائے؟ علم و فضل والے کو
سب پر فضیلت دیجاتی ہے۔ اے مسلمانوں کی لڑکیو! اس کام کو آگے کرو جو تمہارے
لئے بہت ضروری ہے۔ اس کو کسی صورت میں پیچھے نہ کرو۔ اب ہم محنتی
ہوگئے اور اس سے پہلے ہم سست تھے۔ اس شخص میں کوئی خیر نہیں جس
میں دینداری نہیں (دیانۃ) عربی کے حصول کے لئے زیادہ مشق ضروری ہے؛
صرف پڑھنا (ریڈنگ) شائقین کو فائدہ نہ دے گا۔ اسلام انسان کو

برائیوں سے نکالتا ہے اور اچھائیوں کی طرف لیجاتا ہے۔

قوسین دور کرو: لکھو اور پڑھو:۔

یا (ارحم الراحمین) یا (ذوالجلال والاکرام) إنّك

كنت بنا (بصيرٌ) كونوا (مسلمون)۔ اصبحتم بنعمته (اخوان) و

كانوا (ظالمون) اصبحوا بها (كافرون)، لستَ (مؤمن) انّ (الحسنات)

يُذهبن (السيآت)، اِتخذِموا (الوالدان) لا (الهُ) غيرُك، والله

عليم ب (الظالمون)، انّ (اخوه) عند (ابوك) والله يحبُّ (المحسنون)

كانوا لنا (عابدون)، الخبيثات لِ (الخبيثون) والطيبات لِ

(الطيبون)، ربّنا لا تجعلنا مع القوم (الظالمون) ما كان محمّد (ابو)

احدٍ من رجالكم، فلا تقل أُفٍّ لِ (الوالدان)۔

ذیل کے صیغوں میں جو ماضی ہو اس کا مضارع لکھو اور جو مضارع ہو اس کی ماضی:۔

تسافرون، تُتمِّ، يُعلِنون، فضّلنا، أتممتَ، آخبروا، قُلتما

أتمّتْ يُتِمّان، تُسْلِمان، تُصبِحن، أتممن، لِمنا، تُعلِمين

قدمت، یخبرن، بردتما، خطتم، تبیحان، نُستران نبیع،
تتولین، نقِف، وضعتَ، یخطن، قُمتن، تعِدن، أظنّ،
مررنا، نمت، ودّوا، ودِدتُ، یقال، بیعث، سُرِرتُ،
عُلِمنا لاتُظامون، اُرسِلنا، نُضِّلوا، لا یُرَدّ، زیدت، تُباع۔

امرونہی کے صیغے مذکر و مؤنث واحد و جمع لکھو۔

تحجّ، تنصر، تروح، تزید، تقِف، تسلّم، تحادث، تُخبر
تُتِمّ، تحفظ، ترُدّ، تاخذ۔ تعوذ، تُرسلِ، تؤمن، تنزل،
تصِف، تھَب، تسَر، تمدّ، تجاهد، تهاجر، تضِلّ۔

درس ۲
(أن۔ لِ)

:۔ أيحبّ كلّ ولد أنْ يكونَ من النّاجحين؟

:۔ نعم: كلّ الاولاد يحبّون أن يكونوا منهم۔

:۔ أتَجِدُّ أنْ تنالَ جائزة؟ نعم! أَجدّ أنْ انالها۔

:۔ أتحبّ البنات أنْ يخدِمْن امّهاتِهِنّ و يعملن معهنّ!

:۔ نعم: هن يُحِبْن أنْ يخَدمن امّهاتِهِنّ ويعملن معهنّ۔

:۔ أتَودّين ايّتها البنت أن تعملى بنصائح الاكابر؟

:۔ نعم: أُوَدّ ان اعمل بنصائحهم التى هى ثمينة۔

:۔ أتَرُمن ايّتها البنات أن تنلْن جائزتَيْنِ فى التربية المنزليّة والتطريز؟

:۔ نعم: نروم أن ننالَ تَيْنِكَ الجائزتَيْن۔

:- أتحبون ان تراجعوا دروسكم كلّ يوم؟

:- نعم، نحبّ انْ نراجع دروسنا كلّ يوم-

:- لماذا تخدمان الوالدين يا حامد وماجد؟

:- نخدمهما لنكون سعيدين فى الدارين-

:- لماذا يقوم النّاس من النوم بكرةً؟

:- يقوم الناس ليعبدوا ربّهم-

:- لماذا أرسل الله رُسُلَه؟

:- ارسلهم الله لِيُبشِّروا عباده بالجنّة ويُنذِروهم النارَ-

:- لماذا يؤذّن المؤذّن خمس مرّات فى المساجد؟

:- يؤذّن المؤذّن ليجئ النّاس للصّلوة-

:- لماذا تروم البنات ان يَدْرُسْن العربىّ؟

:- ألبنات يرمن ان يدرسنه ليفهمن القرآن والحديث

:- لماذا تسيرون فى الارض؟

:۔ نسیر لننظر کیف کان عاقبة المکذّبین۔

:۔ لماذا تُحبّین أیتّها البنت ألّا (أن لا) تشهدی دار الخیالة۔

:۔ احبُّ ألّا أشهدَها لانّها عندی تُفسِد العاداتِ وتضیع الاوقاتَ وتُتلف الأموال وتُعوِّد الملاهی وانّ أسلّم انّ فیها نفعا ولکنّ اثمها اکبر من نفعها وشرّها اکثر من خیرها۔

وسافُصّل ذلك فی درس من الدروس الآتیة ۔

اسئلة :۔ لماذا تَجِدّ للامتحان الحکومیّ ؟ لماذا خلق اللہ الجنّة والنّار؟ لماذا تخدِمون اکابرکم ولِمَ لا تشهَد دارَ الخیالة ؟ لماذا تعملان الصالحاتِ ایتها الوالدان ؟ لماذا تروحین إلی المدرسة ایّتها البنت ؟ لماذا خلق اللہ الانسان ؟ لماذا خلق اللیل والنهار؟ لماذا ینزل الماء من السّماء ؟ لماذا جعل اللہ لنا الیدین والرجلین؟

والعینین ؟

ترجمہ کرو:۔ سنا گیا کہ اس کا بھائی اپنا وقت ضائع کرنا نہیں چاہتا؛ کیا مسلمان لڑکیاں قرآن اور حدیث پڑھنا نہیں چاہتیں ؟ کیا وہ لڑکے سینما ہر روز دیکھنا چاہتے ہیں ؟ کیا وہ نہیں جانتے کہ سینما اخلاق خراب کر دیتا ہے ؟ کیا ہر شخص نہیں جانتا کہ اس کی برائی اس کی اچھائی سے زیادہ ہے؟ میں نہیں چاہتا کہ اسلامی تعلیمات چھوڑ دوں کیونکہ ان میں دین اور دنیا کی بھلائی ہے ۔ میری خواہش ہے (أوَدّ) کہ میں اپنی ملت کا خادم ہو جاؤں ۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ ایک ہے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک کرنا نہیں چاہتا ۔ اے مدرسہ کے لڑکو! اپنا کام وقت پر تمام کرو تا کہ تمہاری زندگی اچھی ہو جائے ۔ اپنے بزرگوں کی باتوں پر عمل کرو تا کہ دونوں جہاں میں تم کو سعادت حاصل ہو؛ غریبوں کو کھانا کھلاؤ (أطعَمَ) اور ان پر رحم کرو تا کہ تمہارا رب تم پر رحم کرے ۔ محنت سے پڑھو اور لکھو تا کہ شاندار کامیابی حاصل ہو ۔ ورزش جسمانی سے بھی اعراض نہ کرو تا کہ تمہاری صحت اچھی رہے ۔ تم نماز کے بارے میں (عن) سب سے پہلے پوچھے جاؤ گے ۔ کیا اللہ دلوں کے شرور کو جاننے والا نہیں ہے ؟

درس ۳

اسم فاعل ومفعول

عَلِمَ سأل خاف باع سَرَّ

عالِمٌ سائِلٌ خائِفٌ بائع سارٌّ(سارِرٌ)

معلومٌ مسئولٌ مخُوفٌ(مخووف) مَبِيْعٌ(مبيوع) مسرور

عالمون سائلون خائفون بائعون سارّون

معلومون مسئُولون مُخُوفون مَبيعون مسرورون

عابدون خادمة صابرات سارّة حاجّات مقولات

بائعة مبيعات غائبون ضارّانِ سارّتانِ وادّون

مكتوبات مزيد مولودة رائحان جادّةٌ زائرون

يُؤدِّب يُقاتِل يخبِر مؤدِّبٌ مُقاتِلٌ مُخبِرٌ

يؤدَّب يُقاتَل يُخبَرَ مُؤدَّبٌ مُقاتَل مُخبَرٌ

مُكلِّف مُكلَّف مسافِر مُصلِح مُنعِم مُنعَم

مُصوِّر مصوَّر مُصاحِب مُصاحَب مُظهِر مظهَر

مسافِرة مُكلِفة مُحسِنات مصوِّرات مصوَّرون

منوَّرة محسِنون مُباحِثة مُقسَّم مصاحِبون

مسئول مَزيد ناجح مَقولة سائرة فاز مارّة منوِّم

مُظاهِرون حاجات مُعلِّمون مُسلمات مُخبِرة محرَّم

مبيع رادّون مُرسَلون مَبيعة

إنَّ اللهَ خالق ونحن مخلوقون ، وهو المعبود الحق

لاشريك له ، مُظهِرا الكائنات بقدرته ۔ مُخرِج الحيّ

من الميت ومُخرِج الميّت من الحيّ ، بديع السمٰوات

والأرض كلٌّ له قانتون ، فاصبحت اخلاقنا مُحكمةً و

افكارنا عن الشتات مصونةً نشهد انه الأحد الصمد

وانّا بقدرته لواثقون ولذلك قائلون إنّا الى الله

لراغبون فلا يمسّنا خوفُ مليكٍ ولا يُفزِعنا خيالُ شريكٍ

وانّا به من الشّيطان لعائذون ۔ وبحوله عليه لغالبون ۔

ارسل اللهُ لهدايتنا رُسُلاً مُبشّرِين ومنذِرِين، مقولاتهم لناسارّة وليست ضارّةً وآراأهم صائبةٌ وليست خاطئةً هم الناصحون المخلصون فما هم فيه بملومين و عليه بِمَعيبين. هم القائمون بامرالله والمحافظون عليه.

أسئلة:- من اظهر الكائنات؛ من يخرج الحيّ من الميت؛ من اظهرالكائنات، باى شيئ اصبحت اخلاقنا محكمة؛ لماذا لايمسّنا خوف أحدٍ؛ ممّن تعوذون وبمن؛ من أرسِل لهدايتنا؛ من المبشّرون ومن المنذِرون؛ هل الرّسل ملومون؛ هل آرائُهم خاطِئة؛ أبحول الله انتم غالبون.

قوسین کے کلموں سے مناسب اسم فاعل یا اسم مفعول لکھو:-

الكافرون (ضلّ)، النجاح (سرّ)، الرّسل (بشّروانذر)، الايام (عاد)، تلك الجنّة (خلد)، البنات (راح) الى المدرسة

الکرام (زار) لسنا (خاف) کتبی (باغ) ھذہ الصُّورۃ

(عاب)، ذانك الوالدان (سافر) ھذہ الایام لیست (ستۃ)

ترجمہ کرو:۔ طاعون سے بھاگنے والا چوہے کے مانند ہے۔ یہ سنی ہوئی باتیں ہیں۔ مقدر ہونے والا ہے۔ جو مرگیا وہ لوٹنے والا نہیں ہے۔ کامیابی کی خبر خوش کرنے والی ہے۔ وہ لڑکے سفر کرنے والے ہیں۔ یں گمراہ نہیں ہوں۔ یہ لکھی ہوئی باتیں ہیں۔ یہ پھٹے ہوئے کپڑے پرانے ہوگئے۔ حجاج کا قافلہ یہاں سے گذرنے والا ہے۔ یہ ڈرے ہوئے لڑکے ہیں۔ ان کو خوش کرو۔ کیا بانٹنے والا محروم ہوتا ہے؟ کہا گیا کہ کمانے والا اللہ کا پیارا ہے۔ اللہ سے ڈرنے والے کسی سے نہیں ڈرتے۔ مانگی ہوئی چیزیں واپس کردو (ردّ)۔ شیطان اللہ سے پناہ مانگنے والوں کو نہیں چھوڑے گا۔ کیا وہ پڑھی ہوئی کتابیں نہیں ہیں؟ کیا وہ قاعدہ سکھایا ہوا نہیں ہے؟ کیا وہ لکھی ہوئی دو کاپیاں گم ہوگئیں؟ وہ دھوئے ہوئے کپڑے پہنے گئے، انبیاء اللہ کی طرف سے بھیجے ہوئے ہیں۔ تصویر اتارنے والے عذاب پانے والے ہیں۔ دنیا کا مال خوش کرنے والا نہیں ہے بلکہ ضرر پہنچانے والا ہے۔ رسول خوش خبری دینے والے اور ڈرانے والے ہیں۔

درس ۴

(۵ اور ۶ حرفی ماضی والے فعل)

تَيَقَّظَ يتيقَّظُ تتيقَّظْ لاتَتَيقَّظْ مُتيَقِّظ

تَناوَلَ يتناوَلُ تناولْ لاتتناوَلْ مُتَناوِل

إِجْتَهَدَ يَجْتَهِدُ إجتَهِدْ لاتَجتهِدْ مُجْتَهِدٌ

إسْتَغْفَرَ يَسْتَغْفِر إسْتَغْفِرْ لاتستغفِرْ مُستغفِر

:۔ متى تيقّظتَ يا أخي اليومَ من النّوم؟

:۔ تيقّظتُ يا أخي والسّاعةُ خمسٌ۔

:۔ أتتيقّظ هكذا دائما؟

:۔ نعم: تعوّدتُ ان أتيّقظ السّاعةَ الخامسة۔

:۔ أتجتهد أُمّك واخواتك أَن يتيقّظن مثلك؟

:۔ نعم: كلّهن يتيقّظن مثلى قبل مطلِع الفجر۔

:۔ باىّ الاعمال تشتغل حينئذٍ أنت واعضاءُ أُسْرتِك؟

:۔ نحن نشتغل باداء الصّلوة وتلاوةِ القرآن۔

:- أتستغفرون ربكم الذى خلقكم فى احسن تقويم؟

:- نعم: نستغفر ربنا الذى خلقنا بكرةً وأصيلا

:- بماذا تشتغلون بعد ذلك؟

:- الرجال منا يشتغلون بامورهم والنساء يشتغلن بالطبخ ثم نتناول الفطور وقد امتلأت قلوبنا بالشكر لربنا الرحيم الذى يرزقنا من الطيبات۔

:- أتمتعت بالمشاهد الطبيعية الجميلة تارةً؟

:- نعم: تمتعتُ بها وسررت كثيرا۔

:- تفضل يا أخى وصف لى نُبذةً منها؟

:- اصبحت النجوم تغيب والريح تهب والاشجار تتمايل والطيور تغرد فى الاوكار وتتوجه إلى البحار والاشجار لتتمتع هناك بالاثمار والموذن يؤذن بصوت يملأ الجو بجلالٍ وجمال۔ والطالبون يُراجعون

دروسهم بنشاطٍ تامّ ووجدت الظّلام ينكشف عن النور قليلاً قليلاً۔

:۔ أتتفكّرُ فى اختلاف اللّيل والنهار يا اخى؟

:۔ كيف لا وقد قال الله إنّ فى ذلك لاٰياتٍ لقوم يتفكّرون ۔ ايّها التلاميذ تيقّظوا بكرةً وتمتّعوا بالمشاهد الطبيعيّة الجميلةِ وتفكّروا فى قدرة الله فبذلك تطيب حالكم ويحسُن مآلكم وَاسْتمِعوا لنصيحة اكابركم واعلموا أنّ نصائحُ الكبار احبّ إلى الخيار۔

تمرين

اِخوتى! اللغة العربيّة لها اهمّيّة كبرىٰ: (١) اُنزِل فيها القرآن الذى هو دستور الاسلام (٢) وفيها الحديث الذى فُصّلت فيه حياة رسول الاسلام وهو بمنزلة التفسير للقرآن

أَلاتعلمون ان الله امرنا بالصلوٰة والزكوٰة والصوم والحج، أُذكر
فيه طرقُ اداءِ ها؛ والذى علّمناها هو رسوله فى حديثه ـ وفى هذا ردٌّ
على الذين يقولون حسبنا القرآن ومالنا حاجة الى الحديث.
(٣) وفيها الصلوٰت والاَدْعِية والاذكار والخُطَب، أتجوز هذه
الاعمال الهامّة بدونها؛ (٤) وهى لغة جميع المسلمين لتخاطبهم وتفكّرهم
فى نشر الاسلام واحكامه (٥) ومن المسلّم انها من افصح اللغات واقدمها و
اوسعها وانّها لغة حيّة لاميّتة يتكلّم بها ملايين من الناس.
ليحزننى انّا نتعلّم لغاتٍ مختلفةً اصعبها واوحشها والتى لانميل اليها فانّما
هى اللغة العربية مع اننا نُعلن انّا مسلمون!! وهذا خسران مبين.

أسئلة:ـ متى تتيقظ أنت؟ أتجتهد أن توقظ الآخرين؛
أتجتهد البنات كمثل البنين ان يتمتّعن بالمشاهد الطبيعية؛
أتجتهدانِ أيها الصّديقان ان تتفكّرا فى خلق السمٰوات و
الأرض؛ لماذا يستمع الخيار لنصيحة الكبار؟ أيتيقّظ العابدون

فی الشتاء لصلوٰۃ الفجر ؟ لماذا تتمایل الاشجار؟ لماذا تتوجہ الاطیار من الأوکار إلی الاشجار؟ بایّ الاعمال تشتغلون صباحًا؟ أتستغفرون ربکم؟

ذیل کے صیغوں میں جو ماضی ہو اس کا مضارع اور جو مضارع ہو اس کی ماضی لکھو:۔

تتساءلون۔ تکلمتَ۔ أتکلّم، تتوضأنَ۔ اجتہدتُ نتوکّلُ تیقّظتنّ۔ تمتّعا۔ تفکّروا، أختلِف، توافقتم، إنکشف، نُوقَظ، أحضِرتم، شاورتُ، اتمایل۔ یستمعون، متعّتُ نُعِدُّ، اقررتم، ورَمتُ، تورّمتُ، رُمتَ، نُحسِن، نشتغل، انعمتَ، قُدِّمتُ، أخّرتُ، أتعلّم، زِدتما۔ تتوبان، وصفتَ

ذیل کے صیغوں سے اسم فاعل کے صیغے (مذکر و مؤنث اور واحد و جمع) بناؤ:۔

یتمتّع، یتعلّم، یُحسِن، یتفکّر، یجتہد، یتوافق، یُقرّون یتمایل، یختلف، یتوکّل، یتوضّأ۔ یتیقّظ،

ترجمہ کرو:۔ (الف) اور اللہ پر توکل کر بیشک اللہ توکل کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ کہہ تو اپنے کفر سے کچھ متمتع ہو جا۔ تو تو اصحاب دوزخ میں سے ہے۔ اور وہ تجھ کو ایسے (لوگوں) سے ڈراتے ہیں جو اس کے سوائے ہیں۔ اور اللہ سے بخشش چاہو۔ بیشک اللہ خوب بخشنے والا اور مہربان ہے۔ خدا وہ ہے جو اپنے بندوں پر کھلی ہوئی (بینٰت) آیات نازل کرتا ہے تاکہ تم کو تاریکیوں سے روشنی کی جانب نکال لیجائے۔ عاد نے رسولوں کو جھٹلایا۔ اور وہ زمین اور آسمانوں کی خلقت میں تفکر کرتے ہیں

(ب) علم سیکھ کیونکہ علم ذی علم کے لئے زینت ہے۔ ان لوگوں سے مشورہ کرو جو اہل ہیں۔ ان امور کو پیچھے مت کرو جو اہم ہیں مختلف علوم حاصل کرنے کی کوشش کرو پیچھے نہ ہٹو۔ لڑکیو! عربی زبان سیکھو کیونکہ قرآن اس میں نازل کیا گیا ہے۔ تمہارے بھائی کا منہ کیوں سوجھ گیا براہ کرم آج آپ میرے گھر میں شام کا کھانا کھائیے۔ میں آپ کا ممنون ہوں گا۔ نماز کے لئے دوستو! مسلمانوں کو جگاؤ۔ کیا مصیبتیں ان کو غفلت کی نیند سے جگائیں گی؟ حامد اور ماجد! تم دونوں اپنے کام میں لگے رہو ادھر ادھر نہ دیکھو۔

درس ۵

غِبَّ القطار

ذات يوم قصد الصّديقانِ حامدٌ وماجدٌ إلى ضواحی المدينة ليتمتّعا بمناظرها الجميلة فسأل ماجدٌ صاحبَه :-

ماجد:- هل تهيّأ اخوك الصّغيرُ ليَصحبَنا ؟

حامد:- لا: كيف يتهيّأُ أن يصبحنا الى مسافة طويلة وهو ولدٌ صغير-

ماجد:- هل تهيّأتَ انت يا حامد؟

حامد:- نعم: كيف لا اَتهيّأُ ولی ولَعٌ بذلك من زمان

ماجد:- أما أخذت معك مِظَلّة اولُبادة ؟

حامد:- بلىٰ: قد اخذتُ الآن معی مِظَلّةً لا لُبّادة و هذا دأبى من زمان ألاّ اخرجَ فی فصل المطرِ بدون.

إحدٰيهما۔ واخيرًا خرج ذانك الصديقان يوم عُطلة إلى ضواحي المدينة واستمرّا على السير اليها حتى بلغاها فلبثا عند رياضٍ خضراء مُبتلّةٍ فقال ماجد لصاحبه وهو يحاوِرُه :-

انظر يا صديقي إلى الارض كيف اخضرّت وإلى الازهار كيف تفتّحت واشَمّ روائِحها العَطِرةَ۔ و تفكّر في الوانها المختلفة۔

حامد:۔ لماذا تَبيَضّ الازهار وتَصفَرّ يا ماجد وكيف تَحمَرُّ وتخضرّ؟

ماجد:۔ لا اعلم انا يا صديقي العزيز وما لاَحدٍ من علمٍ به انّ في ذلك لَآيٰتٍ لقومٍ يتفكّرون۔

حامد:۔ هل البنات يزُرنَ هذه الرياضَ ليتمتّعن بمناظرها الجميلة ويَشتَمِمن روائِحها العَطِرةَ؟

ماجد:۔ نعم، انّهنّ يزرنها ويلتَذِذْن بهذه النعمة الّتى انعمها الله على عباده۔

ثمّ قال ماجد لصاحبه يا أخى: انظر كيف تهبّ الرّياح وتهتزّ الاشجار، تارة إلى أمامها وتارةً إلى ورائها كانّها تقوم وتركع لله الواحد القهّار واسمع تغريد الأطيار كانّها تسبّح لخالق اللّيل و النّهار وانظر إلى المياه فى الانهار كانّها زال عنها القرار مثل هذه المناظر تسرّ القلوب وتُقرّ العيون فيا ايّها النّاس اعبدوا ربّكم الذى انزل من السّماء ماءً واخرج به من الثمرات رزقا لكم فلا تجعلوا لله اندادا وانتم تعلمون۔ ثم رجع الصّديقان وانّهما بنزهتهما هذه فرِحانِ۔

أسئلة:۔ اىّ يوم خرج ماجد وحامد إلى ضواحى المدينة

ولماذا؟ هل تتهيأ أن تصحبني يوم الجمعة للسفر إلى بمبائي؟

أيّ شيء أخذ حامد معه ولماذا؟ أتحب أن تشتم الأزهار؟

لماذا تخضرّ الأرض؟ أيّ المناظر تقرّ العيون؟ من ينزل السماء

ماء؟ كيف تجد الأشجار حين تهبّ الرياح؟ كيف تجد الماء

في الأنهار؟ أزرت الحديقة تارةً؟

ترجمہ کرو:۔ ہمارا مہربان رب۔ ہماری اسلامی تعلیمات۔ میرا (کامل) دین؛
آپ کا (عزیز) وطن۔ اس کا (خوبصورت) گھر۔ اس کے (مخلص) دوست۔
ان کی (تعلیم یافتہ) لڑکی۔ ہماری (مشہور) جامعہ۔ ہمارے (ناصح) اساتذہ۔
ہمارے (غافل) بھائیوں میں۔ ہمارے تعلیم یافتہ دوستوں میں۔ حیدرآباد
کے تاریخی مقامات۔ دیانت کے مفید نتائج۔ درختوں کے خوشبودار پھول
درختوں کے بھیگے ہوئے پتے۔ نہروں کا میٹھا پانی۔ عربی کی جدید کتابوں میں
کیا درختوں کی طرح لوگ بھی خوشی سے جھومتے ہیں؟ کیا تم اے لڑکیو! باغ کے
(خوشبودار) پھول سونگھنا چاہتی ہو؟ ان سرخ خوبصورت پھولوں کو دیکھو
کس طرح وہ کھلے ہوئے ہیں۔ تمہارے (قیمتی) کپڑے کیسے بھیگ گئے؟ کیا تمہارے
پاس واٹرپروف نہ تھا؟ میرے والد محترم نے مجھ سے کہا: اپنے مخلص بڑوں

کی عمدہ نصیحتوں پر عمل کرو۔ ان کی (مفید) نصیحتوں سے متمتع ہونے کی کوشش کرو۔

رات دن اس خدا کی پاکی بیان کرو جس نے تم کو پیدا کیا اور آسمان سے مینہ برسایا اور یہ خوشبودار پھول اور لذیذ پھل پیدا کئے۔ تمہارے چھوٹے بھائی کا رنگ بیماری سے زرد پڑ گیا۔ درخت کے پتے پیلے کیوں ہو جاتے ہیں؟ کیا گناہ سے دل سیاہ ہو جاتے ہیں۔ کیا ان لڑکوں کے رنگ سفید ہو جاتے ہیں جو (سرد) ممالک کو اعلیٰ تعلیم کے لئے جاتے ہیں۔ کیا ہمارے دینی زعما میں اخلاص پایا جاتا ہے؟

درس ۶
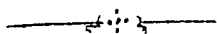
استثناء مفرغ

هل جزاءُ الاحسانِ الّا الاحسانُ ، هل يُهلك

الّا القومُ الظالمون، وما مِن الٰهٍ الّا اللّٰهُ الواحد

القهّار، إن انا الّا نذيرٌ مبين ، اِن اجرِیَ الّا علی

ربّ العالمين ، وما امر الساعة الّا كلمحِ البصر، لا

حولَ ولا قوّة اِلّا باللّٰه العلّی العظيم ، اِن هذا الّا

اساطيرِ الاوّلين، اِن يقولون الّا كذبا ولا تزِدِ

الظالمين الّا تبارا ، لا يكلّف اللّٰه نفسا الّا وسعَها،

اِن يتّبِعون اِلّا الظنّ واِن هم الّا يخرصُون ولا

تقولوا على اللّٰه الّا الحق، وما ارسلناك الّا بالحقّ

بشيرا ونذيرا ، وما هذه الحيٰوة الدنيا الّا لهوٌ

ولعِبٌ ، ولا تقتلوا النفسَ التی حرّم اللّٰه الّا بالحقّ

ولا تكسِبُ كلّ نفسٍ الّا عليها۔

ايّها الولد العزيز! لا تتيقّظ إلّا صباحا ولا تعبد إلّا ربّك ولا تُشرِك بالله إنّ الشرك لظلمٌ عظيم ولا تخَفْ إلّا إيّاه ، ولا تعتمد إلّا عليه ، ولا تتناول إلّا غذاءً سريعَ الهضم فانّما الغذاء الثقيل يثقل على المعدة فيُسبّب مرضا ولا تأكلْ ولا تشرَبْ إلّا حلالاً طيّبًا وعلى وقته ولا تتناولْه إلا بقدر كفايتك - ولا تقرأ إلّا على وقت القراءة - ولا تلعب إلّا على وقت اللّعب ولا تُصاحب إلّا الخيار ولا تشتغل إلّا بالذى ينفعك ، ولا تقُلْ إلّا صوابا ولا تتّبعْ إلّا حقّا - واحذَرِ الصحبَ المنافقين فانّهم لا يقولون إلّا كذبا - ولا تُجرّبِ التّفرّجُ بل احذَرْهُ فانّما التفرّجُ عاقبتُه شنيعة و حافظ على دينك فانّما المحافظة عليه تصونك من جميع

الآفات ۔ ولا تسلك الا مسلك اکابر المسلمين الذين ضربوا خير مثالٍ من حياتهم الطيبة ولا تفتخر بمالك او بمال آبائك فانما المال ميّال ۔ ولا تحسب انّ الدّنيا هي دار القرار فانّما هي دار الاعتبار لاولى الابصار ۔ ولذلك يعوذ منها الصالحون ويلوذون بالفرار ۔

أسئلة :۔ لماذا خلق الجن والانس ؛ من فی غرور ؛ ماجزاء الاحسان ؛ ای غذاء ينبغی ان يؤكل ؛ كيف التفريح ؛ أتحبه ؛ ماذا تنفع المحافظة على الدين ؛ ای شئ يصونك من جميع الآفات ؛ هل الدنيا دار القرار ؛ أ تعبد الٰهًا غير الله ؛ أيجوز لعبد الله ان يعبد الوطن ؛ لماذا يعوذ الصالحون من الدنيا ؛

ان کلموں سے مفعول کے صیغے بناؤ (واحد و جمع اور مذکر و مؤنث) ۔

يتبع ۔ يعتمد ۔ يستمتع ۔ ينتظر ، يتوقع ، يشتم ، يختلف ، لوم

جز خبط، عیب، غیب۔

ترجمہ کرو:۔ (الف) محمد رسول ہی ہیں۔ اللہ کی ہی عبادت کرو۔ تم جھوٹ ہی کہتے ہو۔ وہ اللہ کو بہت ہی کم یاد کرتے ہیں۔ کافر ہی ہماری آیات کا انکار کرتے ہیں (جحدَ ب) اور مدد اللہ کے پاس سے ہی ہے۔ یہ تو ہم ہی جیسا بشر ہے۔ تجھ پر صرف پہنچا دینا (بلاغ) ہے۔

(ب) اسی قائد کی اتباع کرو جس میں عقل، کوشش اور خلوص ہے۔ اسی کی عبادت کرو جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ ان ہی لوگوں پر اللہ کی رحمت نازل ہوتی ہے جو لوگوں کی خدمت کرتے ہیں۔ انھیں لڑکوں کے ساتھ رہو جو اللہ اور اس کے رسول کو دوست رکھتے ہیں۔ اے مسلم لڑکیو! وہی لباس پہنو جو تمہارے جسموں کو ڈھانکے اور اسی راستہ پر چلو جس پر صحابیات چلی تھیں۔ مال اور حکومت کی وجہ سے کسی دوسری قوم کی اتباع نہ کرو۔ اپنی ہی تہذیب کو دوست رکھو۔ مذہب کو ترقی یا امن کا دشمن ہرگز نہ سمجھو۔ مذہب وہی سکھاتا ہے جس سے تم کو ترقی حاصل ہو۔ اور دنیا میں امن اور صلح قائم ہو جائے۔ کسی عالم کی بلیغ تقریر (خطاب) یا کسی قائد کے دینی لباس سے دھوکا نہ کھاؤ۔ ان کے اعمال پر غور کرو۔ اسلامی حقیقی تعلیم ہی پر عمل کرنے کی کوشش کرو۔ یہی نجات کا وسیلہ ہے۔

درس ۷

إذا إن

إذا قلتم فاصدقوا۔ فإذا عزمت فتوکّل علی اللہ

وإذا قُرِئ القرآن فاستمعوا له وأنصِتوا لعلّکم

تُرحمون وإذا مسّهُ الشرُّ فذو دعاءٍ عریض، وإذا

سمعوا اللّغو اعرضوا عنه، ولکلّ امّة أجلٌ فإذا

جاء أجلهم لایستأخرون ساعةً ولایستقدمون

إن أحسنتم أحسنتم لأنفسکم، وإن کذّبوك

فقل لی عملی ولکم عملکم، وإن حکمت فاحکم

بینهم بالقسط، (قال عیسیٰ) إن تُعذّبهم فانّهم عبادك

وإن تغفر لهم فانّك انت العزیز الحکیم۔

ایّها الولد السعید! إن شئت أن تسعد فی

الدارین فاخدم الوالدین۔ إن عملت بنصائح

الکبار تُعَدّ فی الخیار۔ إن زیّنتَ نفسك بالخلق

الحسن فاعلم انّك محبوب فی الزّمن، إن صادقك الانام فاسبِقْهم فی السّلام فانّ السّلام من محاسن الاسلام۔ إن خاب سعیك فلاتیأس فان الیأس یجرّعلیك البأس۔ اِذا تقدمت مرّةً فلاتتأخّر اذا تأخّرت فلاتتقاعد۔ بل شَجِّع نفسك علی التقدّم فان التقدّم سبب التکرّم۔ اِذا ظفِرتَ بمنصِبٍ کبیرٍ اومالٍ کثیرٍ فلاتکن بذلك فخورا وکن لاصلِك ذکورا، الجِدّ شرط للجَدّ فاذا فات الشرط فات المشروط اذا تعلّمتِ علما فاعْمَل به، فانّ العلم بلا عملٍ کشجرٍ بلاثمر۔ اِذا تعودّت الصبر علی المصائب فاعلم انّك ستظفر بالعلی المراتب۔ لاتخف اِلّا اِلٰهًا واحدا فاذا زال عنك خوف الواحد یهجم علیك خوف الکثیر

ے وکُنْ اَکیسَ الکَیْسٰی اذا کنت فیهم

وإن كنتَ فى الحمقى فكن انت احمقا

ملاحظة :۔ ان كان فى الجملة الثانية من الجملة الشرطية اسم او امرًا و نهيٌ فاستَعمِل الفاء۔

أسئلة :۔ لماذا أُمِرنا ان نحكم بالقسط ؟ متى أُمِرنا ان نقتل المشركين ؟ متى تعدّ فى الخيار ؟ كيف تكون محبوبًا فى الزمن ؟ كيف نسعد فى الدارين ؟ لماذا لانيأس إن خاب سعينا ؟ أيحصل الجَدّ بدُون الجِدّ ؟ كيف تظفر باعلى المراتب ؟ متى يهجم علينا خوفُ كلّ شئ ؟ لماذا لانتأثر بوعظ الواعظين ؟

ترجمہ کرو :۔ (۱) اور موسیٰ نے کہا اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہیں تو اس پر توکل کرو اگر تم مسلم ہو۔ جب ان سے کہا جاتا ہے رحمان کو سجدہ کرو تو کہتے ہیں رحمان کیا ہے۔ اور جب ان سے کہا جائے رکوع کرو تو وہ رکوع نہیں کرتے۔ جب ان (عورتوں سے) متاع مانگو تو پردہ کے پیچھے سے مانگو۔ جب تمہارے پاس منافق آئیں تو کہیں گے آپ یقیناً اللہ کے

رسول ہیں۔ اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ منافق یقیناً جھوٹے ہیں۔ اگر تم نے توبہ کی تو وہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ اگر انھوں نے تم کو جھٹلایا تو کہدو کہ میرے لئے میرا عمل اور تمہارے لئے تمہارا عمل۔ پس اگر انھوں نے تم سے لڑائی کی تو تم ان کو مار ڈالو۔

(ب) اگر تم بڑے بننا چاہتے ہو تو بڑوں کی نصیحت پر عمل کرو، اگر عورتیں یورپ زدگی کو پسند کریں تو جان لو کہ ان میں نہ حیا رہے گی اور نہ ایمان۔ اگر تم دین اور دنیا میں کامیاب ہونا چاہتے ہو تو حقیقی اسلامی تعلیمات پر عمل کرو۔ جب تم سے دینی خصوصیات چلی جائیں تو تم سے انسانیت چلی جائے گی۔ اگر مسلمان میں برائیاں ہوں تو یہ نہ سمجھو کہ دین اسلام میں بھی برائیاں ہیں۔ جب تم کسی کے ساتھ احسان کریں تو اس کا ذکر نہ کرو۔ اگر آپ عربی سیکھ لیں تو قرآن و حدیث صحیح طریقہ پر سمجھیں گے اور قیمتی معلومات حاصل کرلیں گے جو عربی ہی میں پائے جاتے ہیں۔ اگر تم مسلمان ہیں اور صرف خدا کو پوجتے ہیں تو کیوں غیر اللہ کے لئے جھکتے ہو اور کیوں قبروں کو سجدہ کرتے ہو؟

نوٹ:۔ ان اور مَن بعد کے جملہ کے مضارع کو جزم دیں گے۔ اگر صرف دوسرے جملہ میں مضارع ہو تو اختیار ہے کہ جزم دیں یا نہ دیں۔

درس ٨

ناقص

(واحد) دعا يَدْعو أُدْعُ لَاتَدْعُ دَاعٍ مَدْعُوٌّ

(جمع) دَعَوْا يَدْعُونَ أدعوا لَاتَدْعوا داعُونَ مَدعوّون

ذات مرّة ذهب حميد إلى طبيبه القديم مع اخيه الكبير وقال له يا سيّدى انا محموم منذ ثلاثة أيّامٍ فقال له الطبيب أُدْنُ منّى يا ولدُ. فلمّا دنا الولد منه جسّ نَبْضَهِ ثم سأله كما يأتى :-

الطبيب :- أتأتيك الحُمىّ كلّ يومٍ؟

الولد :- نعم، تأتينى كلّ يوم من الصّباح الى المساء وبعد الظّهر تأخذ درجةُ الحرارة فى التّزايُد.

الطبيب :- أتشعر بصُداعٍ؟ أتكون الرِعْدَة مع الحمّى أتتقيّأ؟

الولد :- نعم، يا سيّدى أشعر بصُداعٍ شديد وتكون

الرِعدة مع الحمّیٰ ولکن لاتشتدّ وأتقیأ ثلثَ اوا ربعَ
مرّاتٍ۔

الطبیب:۔ کیف مذاقُ فمك أعَفِصٌ ھوأم مُرٌّ؟

الولد۔ مذاق فمی مرٌّلاعَفِصٌ۔

الطبیب۔ کم درجةً تکون الحمّیٰ فی مقیاس الحرارۃ
بکرةً وأصیلا؟

الولد:۔ بکرةً تکون علی الدرجة المعتادۃ ثم تأخذ فی
الصعود حتی تبلغ مئةً وثلثًا ثم تاخذ فی الھُبُوط۔

الطبیب:۔ أمادعوت طبیبا إلی الآن؟

الولد:۔ لایاسیّدی کیف أدعوطبیبا سواك وانت طبیبنا
القدیم وتعرِف طبا نُعَنا جیدًا۔

الطبیب:۔ ماسبب الحمّیٰ؟ أأکلتَ شیئًا باردًا اَوحارًا
جدًا أم سھِرتَ طولَ اللّیل؟

الولد:۔ لا یا سیّدی، ما أکلتُ شیئًا: لا بارداجداً ولاحارًا
جدا ولا سہرتُ اللّیلَ۔

الطبیب:۔ لاتخَفْ یا ولدی۔ اکتبُ لك نسخةً فیها مزیجٌ وَ
اقراصٌ فَاستعملها ثلاثَ مرات فی الیوم۔ ان شاء الله
عمّا قلیل تَخِفَ عنك الحمّٰی۔

الولد:۔ بیّن لی الحِمیَةَ یا سیّدی؟

الطبیب:۔ لاتأکل غذاء ثقیلا بل کُلْ غذاء سریع
الھضم واحذَرا لحموضة والدُّھنَ والباذِنجان
وما أشبَہَ ذلك۔

إن أکلت الان الرقاق مع المَرَق اوالإسفاناخ
یکون خیرا لك۔

الولد:۔ أشکرلك، یا سیّدی علی احسانك إلیّ وادعوالله
لك ان یَجزِیَك عنّی خیرا۔

أسئلة۔ لماذا ذهب حميد الى الطبيب ومع من ؟ أكانت الرعدة

مع الحمّى ؟ أكان حميد يتقيّأ وكم مرّة ؟ كيف كان مذاق فمه ؟

كم كانت درجة الحرارة ؟ عما سأله الطبيب ؟ ماذا بيّن له

الطبيب ؟ أينفع المريضَ الغذاءُ الثقيل ؟ اى غذاء ينفع المريض؟

ماذا قال الولد للطبيب حين رجع ؟

ماضی کا مضارع اور مضارع کی ماضی لکھو۔

ندنو، دعت، ندعو، تجزی، اجزی، ادعو، یاتون، اتیتُ

دنوتُ، دعوتم، دنوتُ، اتینا، اتیتم، ناتی، یجزُون، تاتون

اجس، تجسُّون، اتقیأ، تقیأتُ، یتوضّأون، نتوضّأ، نستعمل

نُبیِّن، یتثاءبون، اشتدت، انهیأ، نُسبّح، نتکلّم، اَتّفق،

تزایدَت۔ نهیأت، جزیتم، تتفق،

ترجمہ کرو۔ کئی روز سے مجھے جاڑا بخار آرہا ہے ابھی تک کم نہیں ہوا۔ صبح

میں دو تین گھنٹے نارمل رہتا ہے پھر چڑھنے لگتا ہے چار بجے ۱۰۳ ہو جاتا ہے

وہ ترکاریاں نہیں کھاتا جن سے حکیم صاحب نے منع کیا ہے۔ پرہیز سخت ہے کب تک شوربا پھلکے کھاؤں؟ جب بخار کم ہو گیا اور پرہیز سے میں چھٹکارا پایا (تخلص) تو اللہ کا شکر کیا کیونکہ اس کے سوا کوئی شافی نہیں ہے۔ جس طرح بدنی بیماریوں کے لئے پرہیز ہے اسی طرح روحانی بیماریوں کے لئے بھی پرہیز ہے، ریا، نفاق، دھوکے، جھوٹ وغیرہ سے روح بالکل بگڑ جاتی ہے۔ ان سے بچو۔ ہر مصیبت میں اللہ کو پکارو اور اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہ پکارو۔ اپنے رب کی طرف حکمت اور اچھی موعظت سے بلا۔

ماضی کا مضارع اور مضارع کی ماضی لکھو:۔

دعوا، ترجُون، دنونم، تَدنو، اتیتُ، تأتون، نهدی

مشیتُ، آتی، تاتون، ادعو، دعوتَ، اتوا، رجوتُ،

هدیٰ، تمشُون، ندعو، جَسَستُ، تَشتَدُّ، جرتَ، اعِظُ

اسم فاعل واحد جمع بناؤ:۔

جزی، دنو، اتی، هدی، مشی، رجوه، غزو، کفی، رضی، خیط

میل، عود، عوذ، نوم۔

ملاحظہ:۔ اسم فاعل میں کلمہ کے آخری حروف واو ری گر جاتے ہیں جیسے جارٍ نکرہ جارِیٌ جارون وغیرہ۔

درس ۹
(لَمْ)

لَمْ يأكلْ   لم يأكلا(ن)، لم يأكلوا(ن)، لم آكل

لَمْ تأكلي(ن)، لم يأكلنَ   لم تأكلنَ   لَمْ نأكل

ذات يوم زار سعيد صديقه القديم حميداً في بيتِه الجديدِ واخذ يحادثه في شأن المدرسة وبينما هما كذلك اذا اخذ حميد يتثاءب فسأله سعيد عن ذلك :-

سعيد :- كيف حالك يا حميد ولماذا تتثاءب ؟

حميد :- أشعر يا اخي الآن برَسِيسٍ من الحمّى وحُرقةٍ في العينين -

سعيد :- أسهرت طولَ الليل ؟ أأكلتَ شيئاً ثقيلاً ؟

حميد :- لم اسهَرْ طول الليل بل نصفَه ولم أكل شيئاً ثقيلاً -

سعيد :- أتحِسّ بغَثَيانٍ او صُداع ؟

حمید:۔ نعم اُحِسّ بذلك یا اخی۔

سعید:۔ ألم تستعمل دواءً اومزیجًا احمرَها ضمًا؟

حمید:۔ نعم: لم استعمل شیئًا حتّی الآن؟

سعید:۔ ألم تتقیّأ حتّی الآن؟

حمید:۔ لا یا أخی إن تقیأتُ یخفّ عنّی بعضُ الاذیٰ۔

سعید:۔ ألم تقل لك اُمّك وسیّداتُ أسْرِتك لِتستعمل

الدواء؟

حمید:۔ لا: لم یقلن لی شیئًا حتی الآن؟

سعید:۔ ألم یُشارِکْك اخوانك فی اکْلِ الحلویٰ؟

حمید:۔ نعم: لم یشارکونی فیه ذلك الیوم۔

سعید:۔ ألم یکن معك حامد و محمود؟

حمید:۔ لا یا اخی هما لم یکونا معی بل کان اولادٌ آخرونَ۔

سعید:۔ اذا اصبحتَ فاذهب الی الطبیب ولا تکن

من الغافلين۔

إعلم يا حميد أنّ الصحّة خيرُ نعمة فَاغتَنِمْها و حافِظْ عليها ولا تتجاوَزْ عن الحدّ فى الطعام والزَم الإعتدالَ فى كلّ شئٍ فانّ الاعتدال من خير الخصال۔

حميد:۔ إن شاء الله يا أخى اعمَل بنصيحتك الثمينة دائما ولن أُخالفَها فانّ العمل بنصائحِ الاصدقاء المخلصين من خصال السُّعَداء الصالحين۔

أسئلة :۔ اين زار سعيد حميدًا؟ لماذا اخذ حميد يتثاءب؟ أسَهِر حميد طول اللّيل؟ ماذا احسّ حميد؟ أشَرِب مزيجا هاضما؟ أأخذ حميد يتقيّا؟ أأكل اخوان حميد الحلوىٰ كثيرا؟ بماذا نصح سعيدٌ حميدا؟ هل الاعتدال ينفع؟

ترجمہ کرو :۔ میرا چھوٹا لڑکا کھیلنے لگا۔ آپ جمائی لینے لگے۔ آپ کی چھوٹی لڑکیاں بھی سینے لگیں۔ آپ کی پرانی خادمہ روٹی پکانے لگی۔ ہم ہماری

مسلم قوم کی خدمت کرنے لگے۔ برکت دنیا سے جانے لگی۔ میں نے اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کیا۔ کیا انھوں نے نہیں جانا کہ اللہ ہی توبہ قبول کرتا ہے اپنے بندوں سے اور کہہ اللہ کے لئے تعریف ہے جس نے کوئی اولاد نہیں بنائی (اتخاذ) اور نہ اس کے لئے ملک میں کوئی شریک ہے۔ کیا تو نے نہیں جانا کہ اللہ وہ ہے جس کے لئے آسمانوں اور زمین کی مملکت (ملک) ہے۔

اے عورتو! کیا تم نے عربی زبان نہیں سیکھی؟ اے مسلم لڑکی کیا تو نے قرآن مجید نہیں سمجھا؟ اے مجید و سعید کیا تم نے قرآن مجید حفظ نہیں کیا؟ رڈنکسیچر متلی یا جمائی کی حالت میں پایا جاتا ہے۔ اگر تم بخار کی کسمساہٹ محسوس کریں تو فوراً بخار کی دوا پی لو۔ میں اپنی نصابی کتابیں پڑھ رہا تھا کہ اتنے میں میرے بعض دوست آگئے۔

درس ۱۰

التمیز

ومن احسن من اللہ قیلا، انا اکثر منک مالاوولدا

وللآخرۃ اکبر درجٰتٍ واکبر تفضیلا، وکأین من

قریۃ ھی اشد قوۃً من قریتک التی اخرجتک

اھلکناھم فلاناصرلھم، وقالوا من اشدُّ منا قوۃً

وقالوا نحن اکثر اموالاً واولادا۔ ان ھم الا کالانعام

بل ھم اضل سبیلا، اولٰئک شرٌّ مکاناً واضل سبیلا

والذین آمنوا اشدُّ حبًّا للہ، ومن اصدق من اللہ

حدیثا۔ وتوکل علی اللہ وکفی باللہ وکیلا۔ وکفیٰ

بالموت واعظا، قل ربِّ زدنی علما۔ وکفیٰ باللہ

حسیبًا، کفی بربک بذنوب عبادہ خبیرا بصیرا۔

ایّ شیٔ اشدُّ حرّا؟ قُل نارجھنَّم اشدّ حرا،

من خیر مستقرًّا یوم القیٰمۃ؟ اصحٰب الجنّۃ خیر

مُستقرًا وأحسن مقيلاً۔

من اکثر شئ جدلاً؛ کان الأنسان اکثر شيءٍ جدلاً۔

ای شئ خیر عند ربّی ثوابا؛ الباقیات الصّالحات

خیر عند ربّك ثوابا وخیراً املاً۔

من أشدّ الناس عداوۃ للّذین آمنوا؛

اشدّ النّاس عداوۃً للّذین آمنوا الیهود والّذین أشرکوا۔

من اقربهم مودّۃً؛ ألّذین قالوا إنّا نصارٰی۔

ای ولد اکثر سعادۃً؛

الذی یخدم الوالدین ولایتثاقل عن تکریم الاساتذہ والاکابر۔

من اسعد الناس عاقبۃ؛

الذی لاینطق الاقلیلا ولایأکل اِلّاقلیلا ولاینام إلّاقلیلا ویذکر

الله بکرۃً واصیلاً۔

أسئلۃ:۔ ای حیوان اکبر الحیوانات جسما؛ ایّ حیوان

اطول عنقا؛ ای ثمر اکثر حموضۃ ؛ ایّ نوع من الموز اکثر

ثمنا؛ ای منهاج اکثر نفعا فی تدریس العربیّۃ ؛ ای صلوٰۃ

اقصر وقتا؛ ایّ دین أنفع تعلیما ؛ أیّ زہر أجمل صورۃ ؛ هل

انتم اکثر مالا؛ من خیر البریّۃ خَلقاً وخُلُقاً ؛

ترجمہ کرو۔ ہم قوت میں بہت زیادہ نہیں ہیں۔ زراعت میں سب سے بہتر کونسا ملک ہے؟ بلحاظ مادہ کے سب سے زیادہ وسیع کونسی زبان ہے؟ حاتم سخاوت میں بہت مشہور ہے۔ کونسا پھل شیرینی میں بہت زیادہ ہے؟ انار خاصیت میں بہت ٹھنڈا ہے۔ ہمارے دل پیار سے بھرے ہوئے ہیں۔ ہندوستان میں حیدر آباد بلحاظ آبادی چوتھے درجہ پر تھا۔ ان لوگوں کی تعظیم میں سستی نہ کرو۔ جو علم وعمل میں تم سے زیادہ ہیں۔ ان ہی نیکوں کے ساتھ رہو جن کے دل خلوص سے بھرے ہوئے ہیں۔ ان لوگوں کو اپنی مجلس میں نہ بلاؤ جو دشمنی میں تمہارے بہت سخت ہیں۔ ایسی کتاب لاؤ جو بہت زیادہ فائدہ مند ہے۔ ایسے طریقے پر عربی زبان سیکھو جو بلحاظ بیان بہت زیادہ سہل اور بہت زیادہ مثالوں والا ہے۔ جو علم وعمل میں بہت اچھے ہیں وہی شاندار کامیابی حاصل کرتے ہیں۔ جو صورت میں زیادہ

اچھا ہے کیا وہ سیرت میں بھی اچھا ہوگا ؛ بلحاظ اخلاق کے بہترین لڑکے بن جاؤ۔ اس قاعدہ کو جو بیان میں بہت سہل ہے اچھی طرح سمجھ لو۔ اور اس کے لئے بہت سی مثالیں لکھو۔ اور میرے بھائی ہارون وہ مجھ سے زبان میں زیادہ فصیح ہیں۔

ماضی کا مضارع اور مضارع کی ماضی لکھو:۔

انالُ، خِفتم، اشدُّ، اضللتم، تشاهدون، فُضِلوا، وُجِدت، يُفلِحون، تهيأت، تجتهدين، تيقّظتما، دعوتم، نرجو، تمشون اجزى، يُقال، نُتِم، نُلدَغ، تزايدت، تزيدان، تبعنَ۔

اسم فاعل و مفعول بناؤ:۔

يَستغفِر، دعو، يُذكِرُ، يجاوِر۔ لدغ، سمّ، اتى، يُكلِّف، يُحضر، جرّ، جسّ، يَعتمِد، جزى، يُنذِر۔

ملاحظة:۔ فعل لازم کا مجہول نہیں بنایا جاتا۔

درس ١١

البَقّ

دُوَيْبَةٌ أصغر الجسم وأشدّ الألم يتولّد على الماء الراكد سواءً كان ذلك الماء فى النّهر والجرّة أو فى غير ذلك - فى أوّل الأمر يكون جسمه كمثل الخيط و بعد أيام يكون كحرف الدال ثم يتولّد له رجلان صغيرتان تساعد انه فى السباحة وحينئذٍ يبدو عليه غلاف رقيق جدّا - وله خُرطوم دقيق و ريشتان صغيرتان يطير بهما وذلك الخرطوم هو سلاحُه الوحيد الّذى يلدغنا به ويُفسِد علينا الصحّة -

ألبقّ يكثُر فى فصل الصّيف والمطر ويقلّ فى الشتاء هو من اشدّ اعداء النّاس فى الهند لانّ الوفا

من الناس يموتون به كلّ سنة ولا يكلّفنا كثيرا
فى النهار بل فى الليل، يُحرِّم علينا النومَ يقال اِنّ
الذى يلدغ فهو اُنثاه، واذا وقع البقّ على بدن
الانسان يتقُبُهُ بخرطومه الدقيق فيسَمُّه فيجرى
السّمُ مجرىٰ دمِه ويتأثّر به الجسمُ كلُّه وتتولّد
منه الحمّىٰ التى تُدعىٰ الملاريا، ولسوءِ الحَظّ هذه
الحمّىٰ قد عَمّتِ الهندَ كلّها، فاذفعوا عنكم هذا
العدوّ واقتلوه بِطُرقٍ مختلفة وهى هذه:-

نَظِّفوا بيوتكم ولا تدَعوا مكانا رَطْبا وصُبّوا النِفط
فى المسارِب والاَمكِنَة الرّطبة واِن تيسّرت لكم
الناموسيّةُ فلا تناموا إلّا فيها-بعض من النّاس
يُحرّق أوراقَ النيم-ويدفعَ البقّ بدخانه.

أسئلة:- اين يتولّد البق؛ اىّ شى يساعده فى السّباحة؛

ایّ شیٔ سلاحہ؟ ماذا یفعل بالخرطوم؟ بایّ شیٔ یطیر؟ فی ایّ فصول یکثر وفی أیّہا یقلّ؟ ایّ نوع من الحمّی یتولّد منہ و کیف؟ أتخافہ؟ ھل ذکرہٗ یلدغ؟ ایّ حمّی عمّت الھند؟ ماھی الطرق الّتی یُدفع بھا البق؟ ھل الماء الراکد یضرّنا ولماذا؟ أمسارب بیتکم علی طریق جدید؟ أتصبّون فیھا النفط کلّ یوم؟ أدخان النیم یدفع البقّ؟

ترجمہ کرو:۔ کیا ہر شخص مچھردان میں سو سکتا ہے؟ نیم کے درختوں سے بہت فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ لوگ مچھروں، شیروں اور چوہوں وغیرہ سے ڈرتے ہیں لیکن اس خدا سے نہیں ڈرتے جو سب کائنات سے قوت میں زیادہ ہے۔ جو صحت چاہتے ہیں وہ اپنے گھروں اور کپڑوں کو صاف ستھرے رکھتے ہیں۔ اور کم از کم ہفتہ میں ایک مرتبہ ضرور نہاتے ہیں۔ جب مچھر زیادہ ہو جائیں تو بعض لوگ نیم کے پتے جلاتے ہیں۔ بدقسمتی سے ملیریا ہر شہر میں عام ہو گیا ہے۔ جو علم میں زیادہ ہیں کیا وہ عمل میں بھی زیادہ ہیں؟ کیا ستھرائی کے لئے موریوں میں تیل ڈالا جاتا ہے؟ جو ثقیل اور لذیذ غذائیں کھانے کے عادی ہو جاتے ہیں ان کا معدہ خراب ہو جاتا

ہے۔ اور فساد معدہ بیماریوں کا سبب ہو جاتا ہے۔

ملاحظہ:۔ اسم ظرف بالعموم مَفْعَل کے وزن پر ہوتا ہے۔ کبھی آخر سے پہلے حرف کو زیر بھی ہوتا ہے۔ جیسے منظر، مسجد، کلمہ کے بیچ میں اگر و، ی ہوں تو وہ الف سے بدل جاتے ہیں۔ جیسے قوم، عود، دور، طیر، ریح سے مقام، معاد، مدار، مطار، مراح وغیرہ۔ اور جری، رأی، بدو، رمی، دعو، سے مجریٰ، مرأی، مبدا مرمیٰ، مدعیٰ وغیرہ۔ کبھی ظرف کے آخر ۃ بھی لگائی جاتی ہے جیسے مدرسۃ، مذبۃ، مأسدۃ وغیرہ۔ اگر ماضی میں تین سے زائد حروف ہوں تو مفعول کا صیغہ ہی ظرف کے لئے بھی استعمال کیا جائے گا۔ جیسے مغتسل وغیرہ۔

اسم آلہ بالعموم مِفْعَل یا مِفْعَال کے وزن پر بنایا جاتا ہے اور کلمہ کے آخر کے و اور ی ظرف کی طرح الف سے بدل جاتے ہیں اور ظرف کی طرح آخر میں ۃ بھی لگائی جاتی ہے۔ جیسے مِفتاح، منظار، منطاق، مِحجم، مضرب مِسمع، مرآۃ، مرقاۃ (چڑھنے کا آلہ یعنی سیڑھی)

درس ۱۲

الذُباب

حیوانٌ أسودُ جسمہ صغیرو ضررہُ کثیرویسقط
فی شرابٍ اوطعام فیُفسِدہ واذا نظرالی شیئ نتنٍ
متعفّنٍ، طار الیہ فانّہ یحبّ مثل ھذہ الاشیاء،
ولایَقِرّلہ قرارٌ فی مکان بل لایزال یطیر من
مکانٍ إلی آخرَ، واذا ذُبّ آبَ من غیرخوف من
احدٍ، ولایلدَغ الانسان، کما یلدَغ البقّ ولکن
مع ذلک ھو اشدّ ضررًا منہ، فانّہ قد قال بعض
الحکماء، اِنّ الذباب مملوء سمّا، حتی انّہ اذا نظر
إلی شئ سَمّہ۔ واذا کثُرفاعلموا انّ الھواء سیفسُد بہ
ویتولّد منہ مرضٌ وبائیٌ مُھلِک جِدّا فاحفَظوا منہ
ماتطعَمون وماتشربون وکونوا علی حذرمنہ و

أهلكوه بأى طريق كان فانه ربما يجرّ علينا الهيضة
التى يهلك بها الوف من الناس فى أسرع مدة. له
جناحان، يقال إن فى أحدهما داءً وآخرهما شفاءً
فاذا سقط فى شرابكم او طعامكم فاغمسوه فيه ثم
ارموه وحينئذ لا بأس عليكم بأن تستعملوه وإن
اكله احدٌ فى شرابه أو طعامه وهو لا يدرى يأخذ
فى التقيأ فيعوذ بالله كلّ صغير وكبير من هذا الطائر
الحقير الخطير۔

أسئلة:- اىّ شئ يحب الذباب؟ ماذا تفعل البنات اذا
وقع عليهن الذباب؟ اىّ مرض يجرّه علينا؟ أتشربون
الشاى إن وقع فيه؟ بأى شئ تذبونه؟ أيرميتم طعامكم
اللذيذ إذا وقع فيه الذباب؟ بأىّ طريق تهلكونه اذا أكلتموه
كيف تنامون فى النهار؟ كم جناحاً له؟ أيوجد فى احدهما

شفاءً؟ أتجتهد ان تهلكه؟ أيكثر في ايام المطر؟ ألا يخاف الذباب احدا؟

ماضی کا مضارع اور مضارع کی ماضی لکھو:۔

نمتُ، نخاف، ناتی، تجرّون، ارمی، رمَوا، ادری، نصُبَ، نئِب، آبث، یاتون، دعوتُ، دعوتم، مازلتما ندَعَ، نزال، تقع، نفِرّ، نشمّ، تخضر، وعظت، بدث تبدد، تتولّد، اتشاءب، نتیأسم، ینصتون، نهتزّون۔

اسم فاعل و مفعول (واحد و جمع مذکر و مؤنث) بناؤ:۔

یُساعِد، یُضلِّ، یُسبِّح، یتثاءب، یتعوّد، یجتهد، یصبّ، یتعفّن، یحرّق، یؤدّب، یستقدِم، یستکبر، یُسیِّب، یتمتّع یتحایل

ملاحظة:۔ تین حرفی کلمہ کے آخر و یا ی ہو تو اسم فاعل میں وہ حرف گرا دیا جائے گا۔ اور کلمہ کی شکل اس طرح ہو گی بجاءٍ

جری، بدر، دعوا، اتی، جزی، ھدی، رمی اور دنو سے

مذکر واحد جار، باد، داع، آت، جاز، ھاد، رام اور دان ہوگا

بصورت ال، الجاری، البادی، الداعی، الآتی، الجازی

الھادی، الرامی، الدانی۔

جمع: جارون، بادون، داعون، آتون، جازون، ھادون، رامون

اور دانون ہوگی۔

مؤنث واحد جاریۃٌ، بادیۃ، داعیۃ، آتیۃ، جازیۃ، ھادیۃ

اور دانیۃ ہوگا

مونث جمع: جاریات، بادیات، داعیات، آتیات، جازیات، ھادیات

رامیات اور دانیات ہوگی۔

بعض وقت ی گرا کر ال باقی رکھتے ہیں جیسے یوم یدع الداع الی شیٔ نکر۔
ترجمہ کرو: کیا ہمارا موجودہ زمانہ مخلص علماء سے خالی ہے؟ کوئی لڑکا مولود
بروز قیامت اپنے والد کی طرف سے (عن) ذرا بھی بدلہ دینے والا نہیں ہے، میٹھا پانی باغ
کی چھوٹی نہروں میں جاری ہے۔ موت ایک دن آنے والی ہے نہ کسی والی کو چھوڑتی نہ کسی فانی کو۔

درس ۱۳

من . مار غالت ثانی بغولی)

يقول الحقّ من لايخاف إلّا الله، خيركم من تعلّم القرآن وعلّمه ـ سيّد القوم من يخدِ مهم ـ لا يشكرالله من لا يشكرالناس، الدنيا ما يشغِل اهلها عن الله ـ ما عند كم ينفد وما عند الله باقٍ ـ السنيما ما يُفسِد العاداتِ والافعالَ ويُضيّع الاوقات والأموال ـ لها ماكسبت وعليها ما اكتسبت ـ والله يرزقُ من يشاء بغير حساب تُعزِّ من تشاء وتُذِل من تشاء ـ والله يختصّ برحمته من يشاء ـ انّ لله يفعل ما يشاء، انّ الله يعلم ما تُسِرّون وما تعلنون ـ إتّبعوا ما أُنزل اليكم من ربكم ـ أيُشرِكون ما لا يخلق شيئا وهم يُخلَقون ـ قل أتعبدون من دون الله مالا يملِك لكم ضرّاً ولا نفعا

وهو السميع العليم۔ من المسلم؟ المسلم مَن سَلِم
المسلمون من لسانه ویده والناس أجمعین
ومن أسلم وجهه لله ویشهد أن لا إله الّا
الله ویشهد اَنّ محمّدًا رسولُ الله۔ ویَعتقِدُ اَنّ
الخیر والشرّ کلّه من الله لا من أحدٍ سواہ۔ فلا
یخاف الّا الله ولا یسجد إلّا له ولا یتوکّل الّا علیه
ولا یلجأ إلا الیه۔ صلوٰته ومحیاه ومماته لله۔
یجاهد فی سبیل الله ولا یخاف لَومَةَ لائمٍ دأبه
الصلحُ۔ لا یقاتل إلّا من یقاتله فهو رحیم
بالاصدقاء وشدید علی الاعداء۔ لا یُغضِبه الضرّاء
ولا یُطرِبه السرّاء فیُنفِق من ماله ما امر به القرآن
فیُشبِع الجوعانَ ویکسو العُریان ولا یحبّ السرف
فان السّرف سبب التلف۔ دأبه الشکران لربّه

الرحمٰن فی الربح والخسران۔ فهذا هو المسلم الذی
جمع بین المنافع الدنیویّة والفضائل الدینیّة

أسئلة:۔ أمسلم انت؟ أتخاف ملكا؟ أتخافون اللائمین؟
أتتوکّل علی اکابرك؟ أتتوکّلون علی اموالكم؟ أتجاهد فی سبیل
الله؟ ولماذا؟ أیقدر احد سوی الله ان یضُرّك او ینفعك؟
أتقاتل الناس بدون سبب؟ ألا تحبّ أن ترحم عباد الله؟
أتغضب إذا مسّك الضرّاء وتطرب اذا مسّك السّرّاء؟
لماذا تنفقون من مالكم؟ أتشاء ان تسرف؟ ما دأب
المسلمین؟ أیحرم المسلمُ منافعَ الدنیا؟ من یخدم القوم؟ من
المشرك؟ من السیّد؟ ما اموالكم واولادكم؟ ما اللعب؟ ما
القرآن المجید؟ أینبغی لك ان تتوکّل علی غیر الله۔

ترجمہ کرو:۔ (الف) جو اللہ کے پاس ہے (وہ) بہتر اور زیادہ باقی رہنے والا
ہے۔ اور انھوں نے جو عمل کیا تھا حاضر پایا۔ اللہ وہ ہے جس نے جو (کچھ) اس
میں ہے تمہارے لئے پیدا کیا۔ اور وہ کرتے ہیں جس کا انھیں حکم دیا جاتا ہے

تم جو چاہو کرو۔ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے۔ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے! کیوں کہتے ہو وہ جو تم نہیں کرتے، تم سے وہی کہا جاتا ہے جو رسولوں سے کہا گیا۔ تو جانتا ہے جو میرے نفس میں ہے اور میں نہیں جانتا جو تیرے نفس میں ہے۔ اپنے منہ سے وہ کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں ہے۔ اور وہ سیکھتے ہیں جو ان کو ضرر پہنچائے اور نفع نہ دے۔

(ب) کیا عالم وہ ہے جو بہت سی کامیابی کی ڈگریاں (شہادات) حاصل کرے؟ اسلام وہ ہے جو انسان کو سکھاتا ہے کس طرح دین اور دنیا میں خوش بختی حاصل کی جائے۔ چور صرف وہ نہیں ہے جو دوسروں کا مال چرائے بلکہ حاکم یا عالم بھی چور ہے جو دوسروں کے حقوق غصب کرے۔ اور اپنے فرائض کو اچھی طرح پورا نہ کرے۔ جاہل اور غافل وہ ہے جو اللہ کو نہ جانے اور اس کے ذکر سے غافل رہے۔ دنیا وہ ہے جو انسان کو ذکر الٰہی سے غافل کر دے۔ جو جو چاہو کہو جو چاہو پہنو لیکن وہی کرو جو اللہ اور اس کے رسول نے کہا ہے۔ اور ان ہی کی اتباع کرو جو وہی کہتے اور کرتے ہیں جو رسول نے کہا اور کیا ہے نصرانی وہ ہے جو حضرت عیسیٰ کی اتباع کرتا ہے یہودی وہ ہے جو حضرت موسیٰ کے دین پر رہتا ہے۔ مجوسی وہ ہے جو آگ کو پوجتا ہے۔ صابی وہ ہے جو تاروں کی پرستش کرتا ہے۔ عشرہ مبشرہ وہ ہیں جن کو ان کی زندگی میں جنت کی بشارت دی گئی ہے۔

درس ۱۴

الزّينة والجمال

الزينة ما يُزيِّنِ الانسان ويُجمّله فى أعيُنِ النّاس ولها طرق مختلفة: لِلرّجال زينةٌ وللنساء زينةٌ اخرىٰ فمِن الرجال مَن يلبَس لباسا فاخرا من الغَزل والخزّ والصُوف على حسَب اختلاف الفصُول۔ ومنهم مَن يُحِبّ اَن يَلبَس بِدلةً اِفرنجيّةً ولاَ يحفِل بحرّ الفصول وبَرْدِها۔ فيلبَس الجوارب والثياب الثخينة الصوفيّة فى الصّيف ويفتخِر بذلك على اصحابه بانّه قد تَشَبَّهَ بالنصارىٰ وانّه عن عاقبته لمن الغافلين۔ ومن لم يفعل كذلك عُدَّ عنده من السُفهاء۔ ألا إنّهم هم السُفهاء ولٰكن لا يشعرون ومنهم من يُمرِّن نفسه على الرياضة البدنيّة لِيحِقّ له الفخرُ بجمال بدنه على

أصحابه ومنهم من يزيّن بدنه بالأسلحة ويحب
أن يُعَدَّ في الشُجعان ومنهم من يزيّن صدره بالوسامات
التى فاز بها في المسابقات ليكون من المُكرمين۔

ومن النساء من تزيّن بدنها بالملابس الرقيقة
الفاخرة ذات الالوان الجميلة من الحرير والسُندس
والاِستَبرقِ والحُلِيّ الفِضيّة والذهبيّة۔ ومنهن من
تحب السذاجة وتلبس على احدث طرازٍ افرنجيّ لباسا
رقيقا جِدّا ينمّ عن حسن باطنها ولاحرجَ عندها اِن
لم يُستَر جسمُها كلّه، أظافرها وشفاهها حمراء وتُبيّض
وجهها بالمساحيق العَطِرةِ۔ وتُعَطِّر ملابسها بالعُطور
ليحصل بها السرور وتزعم انّ سيرتها هذه سيرة
السيّدات المتعلمات اللاتى قد فقن بصلاح القوم
وفلاحهم. اخوانى! اِنّ الجمال الّذى له تُضيعون من

اعمارکم قسطا کبیرًا وتنفقون فیها مالا کثیرًا انما هو
جمالٌ له فناءٌ لیس له بقاء أفأنتم له مُنکِرون؛
وبمثل ذلك تفتخرون؛ اعلموا انّ الجمال الذی له
بقاء فانّما هو یحصل بتنظیف النّفسِ وتطهیرها
من القبائح وتزیینها بالاخلاق الفاضلة والاعمال
الصّالحة والعلوم النافعة فزیّنوا انفسکم بالجمال التامّ
لیَخْلُدَ اسمکم فی صدور الانام ویُذکَر بینهم بالعزّو
الاکرام مدی الأیّام۔

أسئلة:۔ هل زینة الرجال غیر زینة النساء؛ فی أیّ فصل
تُلبَس الثیاب الثخینة؛ فی ایّ فصل تلبس الملابس الرقیقة؛
هل الفقراء یلبسون ثیاب الخزّ؛ أتنسج الثیاب بالید أم بالآلة؛
أتحبّون ان تتشبّهوا بالنصارىٰ؛ ألا تُحبّ ان تتشبّه بالمسلمین؛
هل الزینة تدوم؛ ای جمال یدوم؛ ایّ زینة خیرُ زینةٍ؛

الجسم أم زينة الروح؟ أتنفق مالك في سبيل الله؟ أليس الافتخار

بالجمال الزائل حمقا؟ بأي شئ يحق لنا الفخر؟

ترجمہ کرو:۔ بعض ایسے لوگ ہیں جو ناپائیدار خوبصورتی کے لئے اپنے مال کا ایک بڑا حصہ خرچ کر دیتے ہیں۔ کیا لباس اس لئے نہیں پہنا جاتا کہ جسم ڈھکے اور حسن باطن ظاہر نہ ہو؟ اگر بہت پتلے کپڑے پہنے جائیں تو کیا جسم نظر نہیں آئے گا؟ یورپین اس لئے گرم اور اونی کپڑے پہنتے ہیں کہ ان کا ملک سرد ہے۔ مجھے تعجب ہے کہ ہمارے ملک والے ہر موسم میں گرم کپڑے پہنتے ہیں اور وہ اپنی گرمی یا سردی اور تکلیف کی پروا نہیں کرتے۔ کیا ایسے لوگ بیوقوفی میں سب سے زائد نہیں ہیں؟ پوڈر دل اور زیورات کے حسن میں اور حقیقی حسن میں بہت بڑا فرق ہے۔ بھائیو! وہ کرو جس میں تمہاری بھلائی ہو اور اس سے بچو جس میں تمہارا نقصان ہو، اپنے نفس کو پاک وصاف کرو، اس کو اچھے اخلاق سے آراستہ کرو۔ فانی زینت میں اپنا قیمتی وقت ضائع نہ کرو۔

ذیل کے جملوں میں لم بجائے ما کے لگا کر لکھو اور ترجمہ کرو:۔

ما سترنا حال المسلمين، علماءنا ما قدموا مثال الاخلاص

ما دعوت احدا، ما ضلّنا الّا المجرمون، ما قلنا الّا الحق،
ما تزودنّ التقویٰ، البنات ما ملن الی العربی، ما مشیتِ
الّا قلیلا، ما فُهِم القرآن بدون الحدیث قطّ، ما جازت
الصلوۃ ولا الخطبۃ قطّ فی لسانٍ عجمیّ۔

ذیل کے جملوں کو بجائے لم کے ما استعمال کر کے لکھو اور ترجمہ بھی کرو۔

المنافقون لم یؤمنوا باللّٰہ ورسولہ، لم یفز احدٌ بطلبتہ
الّا بالجدّ، لم تکونوا صالحین فلذا لم تنالوا السعادۃ، لم نقم
بواجباتنا فلم نجد ما لہ اجتھدنا، الصحابۃ الکرام لم یتثاقلوا
عن الجھاد، ألم یضرب شیوخنا خیر مثال من اخلاصھم؟ ألم
یُبطِل الریاء اعمالنا؟
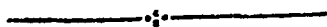
درس ۱۵

عدد ۱۱ سے ۲۰ تک

س:۔ کم کوکبا رأی یوسف فی منامه؟

ج:۔ رأی أحد عشر کوکبًا۔

س:۔ کم آیة فی سورة القارعة؟ فیها إحدی عشرة آیةً

س:۔ کم شهرا فی سنة؟ فیها اثنا عَشَرَ شهرًا۔

س:۔ کم رکعةً فی صلوٰة الظهر؟ فیها اثنتا عشرة رکعةً۔

س:۔ کم رکعة تکون اذا جُمِعت رکعةٌ إلی اثنتی عشرة رکعةً؟

ج:۔ یکون المجموع ثلث عشرةَ رکعةً۔

س:۔ کم سَجْدةً فی القرآن؟ فیه أربعَ عشْرةَ سجدةً۔

س:۔ کم یوما فی نصف شهرٍ؟

ج:۔ فیه خمسةَ عشر یوما بالعموم۔

س:۔ کم یحصُل اذا ضربت اربعة ایامٍ فی اربعةٍ؟

ج:۔ یحصُل من هذا الضرب ستّة عشر یومًا۔

س:۔ کم رکعۃً فی صلوۃ العشاء؟ فیھا سبعَ عشرۃَ رکعۃً۔

س: کم یحصُل إذا طَرَحتَ یومین من عشرین؟

ج:۔ یحصُل ثمانیۃَ عشَرَ یومًا۔

س: کم ملَکًا علی سَقَرَ؟ علیھا تسعۃَ عشَرَ۔

س:۔ کم اِصبعًا فی الیدین والرجلین؟

ج:۔ فیھا عشرون اصبعًا۔

أسئلۃ:۔ کم یومًا فی اسبوعین؟ کم سطرًا فی ھذہ الصفحۃ؟ کم لفظًا فی کل سطر؟ کم رکعۃً فی صلوۃ المغرب؟ کم ساعۃً فی النّھار وکم فی اللیل؟ کم آنۃً فی ربیۃ؟ کم فلسًا فی ثلث آنات؟ کم یحصُل إذا طرحت خمسۃ (أیام) من ثمانیۃ عشر؟

ترجمہ کرو:۔ ہمارا خدا جس نے ہر چیز پیدا کی ایک خدا ہے۔ اسی نے ہم کو ہماری ماؤں کے پیٹوں سے نکالا۔ اسی نے ہم کو ساری کائنات پر فضیلت دی۔ پس ہر مصیبت میں کسی کو سوائے اس کے نہ پکارو۔ کیا ایک ملک میں دو بادشاہ یا دو خدا رہ سکتے ہیں؟ مسلمانوں کے ہاں حرام (حُرُم) مہینے

چاہیے جس میں لڑائی حرام کی گئی ہے۔ سیدنا حسینؓ تین دن تک پانی سے محروم کر دیے گئے حتیٰ کہ راہِ حق میں شہید ہو گئے۔ پانچ روپیوں میں اگر نو روپے جمع کر دیے جائیں تو کتنے ہوں گے؟ چھوٹے بچوں کے لیے کتنے گھنٹے سونا ضروری ہے ۸ گھنٹے یا دس؟ ۱۷ رکعتوں میں تم کتنی بار سجدہ کرتے ہو؟ کیا یہ ممکن ہے کہ ۱۷ سال کا لڑکا ۱۹ سال یا ۲۰ سال کے لڑکے سے قوت میں یا علم میں زیادہ ہو؟

ماضی کا مضارع اور عکس لکھو۔

تُضِلّون۔ یُدرِّس۔ نُحِبّ۔ تنامین۔ أخاف۔ نخشٰی۔

احجُ۔ تجتهد۔ أتوکّلُ۔ تتحادث۔ اِتفقتما۔ وَدّعنا۔ تیقظت

یَتناولون۔ اَهتزُّ۔ تبیَضّ۔ نختصُ۔ اِحمرّتَ۔ ادعو۔ دنونا

أتممتُ۔ نستعمل۔ تُستغفِران۔ اِستمررتم۔ تأتی۔ أتوا۔

ذاقت۔ نُحِسّ۔ وصفتَ۔ تُرَدُّ۔ قوبلتم۔ تجزون۔ أجزِی۔

لحاورلن اگاگر علیحدہ علیحدہ لکھو اور ترجمہ بھی کرو۔

یثبُتن۔ یکون۔ یجزی۔ تدنو۔ ندعُ۔ یستحِقن۔ یصادقانّ

تحسنین۔ نأتی۔ تعرِضان۔ تنصتون۔ نقول۔ تسیرون۔

تخافون ۔ تذوق تعلمین ۔ تدعی ۔ تجری ۔ یعجزون تمشون

نوٹ :۔ لم کی وجہ سے ساکن حرف علت خواہ درمیان میں ہو خواہ آخر میں ہو گر جائے گا مثلاً ۔ لم یکن ۔ لم یعجز وغیرہ ۔ اور لن کی وجہ سے نہیں گریگا ۔ لن صرف "ن" لم کی طرح گرائے گا (بجز دون جمع مؤنث غائب وحاضر کے) اور کلمہ کے آخر زبر دے گا ۔

ذیل کے جملوں سے کم استعمال کر کے استفہامی جملے بناؤ ۔ اس طرح کہ یہ دئے ہوئے جملے اس استفہام کے جواب ہو جائیں :۔

المسلمون یعبدون اللّٰہ خمس مرّات ، یُضرب الولد للصلوۃ اذا بلغ عشر سنین ، تتناول الطعام ثلث مرات کل یوم ، یؤمر الولد بالصلوۃ اذا بلغ سبع سنین ،

الصالحون لایاکلون الّا قلیلا ولا ینامون الّا قلیلا ۔ ولا یتکلمون الّا قلیلا ، ینبغی لک ان تتلو جزئین من القرآن کلّ یوم ۔

درس ۱۶

اعداد حسبی ۲۱ تا ۱۰۰ اور ۱۰۰۰

تلمیذ:۔ أشکرك یا استاذی الشفیق علی انك علمتنی
باسہل طریق کیف یُستعمل العدد الی عشرین
فتفضل علیّ وعلمنی من بعده إلی مئۃٍ والف لاقدر
ان أُستعمل الاعداد کیف أشاء۔ جزاك اللہ عنّی
وعن کل الطالبین خیرا۔

الاستاذ:۔ إنی لفرِحٌ فخور بانّك یا ولدی العزیز فهمت
ماعلّمتُ من غیر صعوبۃٍ وان شاء اللہ ستفهم
کذلك ما یأتی:۔

للمذکر:۔	للمؤنث:۔
احدٌ وعشرون ابنًا	احدی وعشرون بنتًا
اثنانِ وعشرون ابنًا	اثنتان وعشرون بنتًا
ثلٰثۃٌ وعشرون ابنا	ثلٰثٌ وعشرون بنتًا
اربعۃٌ وعشرون ابنا	اربعٌ وعشرون بنتًا

للمذکر۔ خمسۃ وعشرون ابنا	للمونث: خمس وعشرون بنتًا
ستۃ وعشرون ابنا	ستٌ وعشرون بنتًا
سبعۃ وعشرون ابنا	سبع وعشرون بنتًا
ثمانیۃ وعشرون ابنا	ثمانٍ (ثمانی) وعشرون بنتًا
تسعۃ وعشرون ابنا	تسع وعشرون بنتًا
ثلٰثون ابنا	ثلٰثون بنتًا هكذا الی ۹۰

أربعون ۔ خمسون ۔ ستّون ۔ سبعون ۔ ثمانون ۔
تسعون ۔ مائۃ (مئۃ) ابنٍ او بنتٍ ۔ مئتا ابن او بنت ۔
ثلٰثمائۃ ابن او بنت ۔ اربعمائۃ ابن او بنت ۔ هكذا
خمسائۃ ۔ ستمائۃ ۔ سبعمائۃ ۔ ثمانمائۃ ۔ تسعمائۃ ۔ الف
ابنٍ او بنتٍ ۔ الفا ابنٍ او بنتٍ ۔ ثلاثۃ آلافِ ابنٍ
او بنتٍ ۔ أربعۃ آلافِ ابنٍ او بنتٍ ۔ خمسۃُ آلافِ
ابنٍ او بنتٍ ۔ وهلُمَّ جرًّا ۔

فاكتب كذلك ايها الولد العزيز أمثلةً كثيرةً۔ ومرّن نفسك عليها لتكون من الفائزين۔ وعليك دائما بالتمرين الكثير فانّ التمرين الكثير يمهّد السبيل إلى الفوز الكبير۔

نوٹ:۔ اسم تثنیہ اور جمع مذکر سالم کی ن اضافت کی وجہ سے گر جاتی ہے۔ جیسے یومان العید۔ لِوالدينه۔ مسلمون حیدرآباد۔ لمشركين مكّة۔ الفان رجلٍ۔ مئتين بنتٍ میں سے ن گرا دی جائے گی جیسے یوما العید، لوالدیه، مسلمو حیدرآباد وغیرہ

ترجمہ کرو:۔ ۳۱ تکیاں، ۳۱ چھتریاں، ۳۲ واٹرپروف، ۳۲ ہتھیار ۳۳ پھل۔ ۳۴ گھوڑے، ۳۵ سوٹ، ۳۶ ہاتھی، ۳۷ خاندان، ۳۸ بندر، ۳۹ اونٹ، ۴۰ بیوقوف، ۴۱ مرغیاں، ۴۲ مرغ، ۴۳ تخت ۴۴ میزیں، ۴۵ چمچے، ۴۶ ہانڈیاں، ۴۷ کاپیاں، ۴۸ پتیاں، ۴۹ سیب، ۵۰ رکابیاں۔

۵۱ کونڈوں میں، ۵۲ سنترے، ۵۳ اسٹیشنیں، ۵۴ سرخ ٹماٹے

۵۵ سال ہیں، ۵۶ مفید قصے، ۵۷ کتابوں میں، ۵۸ نمائشیں، ۵۹ ڈالیاں، ۶۰ مرتبہ، ۶۱ مہینوں میں، ۶۲ اونٹوں پر، ۶۳ سال ہیں، ۶۴ کچہریوں میں، ۶۵ سال کے بعد، ۶۶ سینے کی مشینیں، ۶۷ چھوٹے بازار، ۶۸ ملک دشمن، ۶۹ بڑی بکریاں، ۷۰ بڑے کمرے، ۷۱ کچے گھڑے، ۷۲ میٹھے انجیر، ۷۳ مشہور چور، ۷۴ ریشمی دستیاں، ۷۵ گٹھلیاں، ۷۶ انگلش جوتے، ۷۷ شہروں میں، ۷۸ دروازے، ۷۹ لمبے نیزے، ۸۰ اُبلے ہوئے انڈے، ۸۱ خوبصورت گھڑے، ۸۲ ٹائیر، ۸۳ موٹی سوزنیاں، ۸۴ خوبصورت مجسمے، ۸۵ پالتو جانور، ۸۶ انعام، ۸۷ اہم رجسٹر، ۸۸ عربی بلانکٹ، ۸۹ انگلش بیکلیں، ۹۰ کھلی موٹریں، ۹۱ ہرے بھرے باغ، ۹۲ چھوٹے پاجامے، ۹۳ نئی سیڑھیاں، ۹۴ کشادہ گاڑیاں، ۹۵ بڑے گاؤں، ۹۶ بند موٹریں، ۹۷ مفید قصے، ۹۸ مرغ، ۹۹ بڑے چمن، ۱۰۰ استون، ۱۰۲ آدمی، ۱۰۳ سڑکیں، ۱۰۹ خوفناک درندے، ۱۱۰ ریشمی تکئے، ۱۱۱ ہفتے، ۱۱۲ دنوں میں، ۱۱۳ انعام، ۲۰۰ ربر، ۲۰۱ آدمیوں میں، ۲۰۲ شہروں میں، ۳۰۰ مفید کتابیں، ۴۰۰ شیر، ۵۰۰ نمبر، ۶۰۰ کشتیاں، ۷۰۰ کھڑکیاں، ۱۰۰۰ سال، ۲۰۰۰ مہینے، ۲۰۰۰ آدمیوں میں، ۳۰۰۰ لفظ، ۴۰۰۰ طبی کتابیں، ۵۰۰۰ سال قبل، ۱۰۰۰۰ روپیوں میں۔

اسماء الشھور الانجلیزیۃ۔

ینایر، فبرایر، مارس، ابریل، مایو، یونیو، یولیو

اغسطس، سپتمبر، اکتوبر، نوفمبر، دیسمبر۔

ترجمہ کرو:۔ ۵۵ برس کے بعد ملازم اپنی خدمت سے علیحدہ ہو جاتا ہے

(اعتزل عن)، حضرت محمدؐ نے حضرت خدیجہؓ سے شادی کی (تزوج)،

جبکہ آپ ۲۵ سال کے تھے، لڑکے کو مارنا چاہئیے نماز کیلئے جبکہ وہ دس سال کا ہو جائے

لیکن ہم افسوس ہے کہ ۳۰ یا ۳۵ سال میں بھی ایسا نہیں کرتے ۔

آنحضرتؐ نبوت کے اس شہر میں جسمیں آپ پیدا ہوئے (یعنی مکہ) ۱۳

سال رہے اور ۱۰ سال مدینہ منورہ میں رہے جہاں آپ کا مرقد مبارک

ہے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا میری امت کی عمریں ۶۰ اور ۷۰ کے درمیان

ہیں۔ آنحضرتؐ نے ۶۳ سال کی عمر میں وفات پائی اور حضرت عائشہؓ

کے حجرہ میں دفن ہیں جو کسی کو نظر نہیں آتا۔

درس ١٧

مُخترِعُ القطار

فی قدیم الزمان کان الناس یسافرون من بلد الی آخر فی مرکب یجرہ حیوان او علی حیوان نفسہ وھم علی خوفٍ من اللصوص والسباع و یصِلون إلی بلادھم فی أیام کثیرة وکانوا یُواجھون فی سفرھم ھذا کثیرا من الاخطار والآلام۔

فالحمد للہ أنہ فی سنة ١٨٢٥ من المیلاد اخترع رجلٌ اسمہ جُورج اِستیفن سَن قاطرةً تسیر بالبخار وتجرّ القِطار وتقطع مسافة شھورٍ فی أیام۔ وُلِد ذلک الرجل علی التاسع من شھر یونیو سنة ١٧٨١ فی قریةٍ من قُریٰ انکلترا فی اُسرة مسکینة ولم یکن ابوہ یقدر أن یُدخِلہ فی مدرسةٍ فلمّا بلغ اَشُدّہ جعلہ

ابوہ مُستخدَماً بالحراسة قاطرةٍ كانت تُخرِج المياہ من
معدِنٍ من معادن الفَحم۔ وكانت تسیر بقوۃ البخار
فاعجبتہ ھذہ القاطرۃ ولكن لم یقدر ان یعرف كیف
یتولّد البخار وكیف تسیر بہ القاطرۃ، لانہ كان اُمّیّاً
لایعرف القرأۃ ولا الكتابۃ۔ فدفَعَتْہ ھذہ الفكرۃ
إلى التعلیم، فلمّا تعلّم اخذ یَدْرُس كتبا شتّى فی
البخار ثم سافر الى اسكاٹ لینڈ لِینالَ معلوماتٍ
قَیمۃٌ من صانع حاذق بالبخار وفی سنۃ ۱۸۲۵ء فاز
باختراعِ قاطرۃٍ جدیدۃ بخاریّۃ تجرّ القطار بسرعۃٍ
زائدۃ وضرب مَوْعِداً لِلسَیْرِہ بنفسہ ودعا النّاس إلى
آن یشاھدوہ وكان فی القِطار سبعُ عربات، فی ستٍ منھا
دقیقٌ وفحمٌ وفی واحدۃ منھا رِكابٌ مجموع الوزن كان
نحو تسعین طِنّاً فاجتمع آلافٌ من الناس لیشاھدوا

قطارًا لم يسبقه مثال فسيّر جورج القطار بفضل قاطرته الجديدة في ساعةٍ خمسةَ عشرَ مِيلاً و وصل اسٹاکٹن بنجاح وسلام۔

فامتلأ الناس فرحًا وعجبًا وهنّؤه بفوزه المبين فانظروا ايها الاخوان كيف ذَلَّلَت بركة العلم الصِعابَ في الاسفار للرِكاب وكيف خُلِّدَ اسم جورج في صفحات الايام وفي صدور الاقوام فمِن كلّ انسان له شُكران في كلّ حين وآن۔

مات هذا المخترعُ الجليل في ۱۸۴۸ء وهو ابنُ سبعٍ وستّين سنةً۔

أسئلة:۔ كيف كان السفر في قديم الزمان؟ من اخترع القطار؟ اين كان يسكن؟ أكان ابوه غنيًا؟ ألم يتعلّم الكتابة والقرأة ولِمَ؟ كيف خطر بباله ان يخترع قاطرةً تسير بالبخار؟ لماذا سافر إلى

اسکاٹ لینڈ ؛ متی اخترع القاطرة البخارية ؛ کیف سیّر قطاره

الاوّل ؛ أوصل القطار بنجاح وسلام؛ ماذا قال له الناس؛ هل

العلوم تُذلّل الصعاب ؛ ألا يمكن الاختراع بدون العلم؟

أخلّد اسم جورج فی صدور الاقوام ولماذا؟

ترجمہ کرو:۔ وہی لوگ عظمت و شہرت پاتے ہیں جو مصائب کا سامنا بہادری سے کرتے ہیں۔ (۲) اسٹیفن سن نے ایسی مفید ترین سواری ایجاد کی جس نے اس کے نام کو دنیا میں ہمیشہ کے لئے باقی رکھا۔ (۳) کوئلہ سے آگ پیدا کی جاتی ہے اور آگ سے بھاپ اور بھاپ کی قوت سے انجن چلتا ہے جو ٹرین کو تیزی سے کھینچتا ہے (۴) اسٹیفن سن کو اس کی شاندار کامیابی پر جس کی مثال اس سے پہلے نہیں دیکھی گئی مبارکباد دی گئی۔ (۵) اپریل اور مئی کے مہینوں میں دولتمند لوگ ٹھنڈے مقامات کو جاتے ہیں۔ (۶) نیکوں کو دنیا کی آرائشیں پسند نہیں آتیں وہ اس کی مصیبتوں پر قابو پالیتے ہیں (ذلّل) (۷) جب ٹرین اسٹیشن پر آجاتی ہے تو پلیٹ فارم پر مسافر بڑی گڑبڑ کرتے ہیں (ازدحام) اور وہ ڈبوں میں سوار ہونے کے لئے بیحد عجلت کرتے ہیں۔

ذیل کے جملوں کو لن لگا کر لکھو اور ترجمہ بھی کرو:۔

انك لاتهدی من احببت، لاتنالون العزبة ون الجد، البنات لایمدحن بدون ادب، لاتفهمون القرآن بدون الحدیث، لاتنال الرغائب بدون المصائب، المسلمون لایجدون مجدهم بغیر العربی، لایقال لك الا ما قد قیل للرسل، لا تمدحون الا بادب الاکابر، المسلمات لایفهمن القرآن بدون العربی، المسلمون لایرجعون ایامهم الا اذا فرقوا الجید من الردی۔ لایحب احد ان یجالس رجلا وسخ الثیاب، لاتدخلون الجنة بورقة من الصالحین الشیوخ بدون عمل صالح، هذان الولدان لایسجدان القبور ولایرکعان للاعلام، ایتها المسلمة المتعلمة لاتعدین فی العالمات الصالحات الا بالعمل بالتعلیم الاسلامی۔

درس ۱۸

الحال (رأی)

المعلم یُدَرِّس البنین جالسًا والبنون یَدْرُسون جالسین،

المعلمة تُدَرِّس البناتِ واقفةً والبنات یَدْرُسن جالساتٍ

ابی وامّی ربّانی راحمَینِ، وسهرا اللیالیَ مضطربَین۔

یَوَدّ المسلم اَن یموت قائلا: لا الٰهَ الّا الله محمّد

رسول الله، قوموا لِله قانتین، تعلّموا العربی مولعین به

یَنبغی للبنت ألّا ان لا تخرج سافرة وینبغی للبنات ان

یذکرن ربّهن ساجداتٍ وراکعاتٍ، وقوموا لله قانتین

خُلق الانسان ضعیفا۔ اِنّا ارسلناک بالحق بشیرا ونذیرا

أتَصحَبُنی یا حمیدُ أن تشهد دار الخیالة فانّی قد

سمعتُ اَنّ فلما عَبْقرِیًا قد جاء هُناک؟

ح:۔ من رأی ذلک؟

م:- أصدقائی راؤه امسِ وحبّذوه فرِحین۔

ح:- أرايتَ أنتَ معهم؟ م: لا انا ما رأيتُ بل الآن

أحِبّ ان اری معك فانی لا احبّ ان أری وحیدًا۔

ح:- أیری اصدقائك هذه الملاهی؟ م:- نعم یرونها

کثیرا متشوّقین الیها۔

ح:- متی نخرج إلی دارالخیالة وکیف؟

م:- نخرج الیها قبل ساعةٍ راکبِین فی عربةٍ کرائیّة۔

لیتیسر لنا التذاکرُ بسهولة فانّی قد رأیت الناس

یَزدحمُون دارَها۔

ح:- أتذهب إلیها راکبًا؟ م: نعم اذهب تارة راکبًا وتارة ماشیا

ح:- أتاتیها السیدات وکیف؟

م:- نعم تأتیها السّیدات سافراتٍ ومُحتجباتٍ۔

ح:- أیرینها متشوّقاتٍ وفرِحاتٍ؟

م :. نعم، يَرَينَها متشوقاتٍ وفرِحاتٍ

ح :. كم انفقتم وماذا نلتم؟

م :. أنفقنا رُبّيين بالاقل وضيّعنا خمس ساعاتٍ؛ ثلاثا فى رُؤيتها وساعتين فى الذهاب والاياب و الكلامِ عنها بين الاصدقاء ولم يحصل لنا شئ الا اننا رأينا صُوَرًا جميلة ومناظرَ خلابةً وسمعنا قِصصا مطربة اومؤلِمة وأغاني مُعجِبة۔

دعْ عنك يا صديقى عملا لن ينفعك بل يضرك

اسئلة أينبغى لكم ان تعبد واربكم جالسين؟ أتحبّ المسلمة ان تخرج محتجبةً؛ أتقومون لِله قانتين؛ من الذى يحبذه الناس؛ أيرى احدٌ فلما باكيا؛ ماذا ترون فى دار الخيالة؛ أتجدون عبرة فى دار الخيالة متفكرين فيها؛ أتخرج البنات سافراتٍ؛

ترجمہ کرو:۔ آپ کو چاہیے کہ اللہ کا ذکر کرتے ہوئے اُٹھیں بیٹھیں چلیں پھریں

کوشش کرو کہ کلمۂ طیبہ کہتے ہوئے مرجائیں۔ کرایہ کی گاڑیوں میں زیادہ مت بیٹھو بلکہ زیادہ چلو کیونکہ چلنا صحت کے لئے مفید ہے۔ ہر شخص کو چاہئے کہ اپنی عاقبت پر غور کرے۔ جب آپ نیند سے اٹھیں تو اللہ کو یاد کرتے ہوئے اٹھئے۔ مودب بن کر اپنے محترم اساتذہ سے ملو اور جو استاد کا ادب پڑھتے لکھتے نہیں کرتا وہ علم سے محروم ہو جاتا ہے۔ اسی کو اٹھتے بیٹھتے یاد کرو جس نے تم کو پیدا کیا۔ ایسوں سے بچو جن کے دل نفاق سے بھرے ہوئے ہوں۔

درس ۱۹
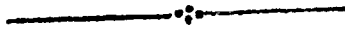
دار الخيالة

ذاتَ يوم ذهب مجيدٌ ومعه اخوه الیٰ صديقه سعيد

الذی كان يصاحبه كثيرا. فخاطبه مجيد قائلا:۔

أَتَصْطَحِبُنی يا سعيدُ أنت واخوانك لِنرىٰ

فلما عبقريا لم يُعْهَدْ بمثله من قبلُ فيه مُمَثِّلُون

بارعون ومُمَثِّلاتٌ بارعات وسيذهب من بلادنا

عمّا قليلٍ لانّه مستمرٌ مُنْذُ اربعةِ أَشْهُرٍ۔

س:۔ لا: يا اخی: اِذهب أنت وأخوك فَتَمَتّعا أنتما به

إنّا هٰهنا قاعدون وبامورٍ هامّة مشتغلون۔

م:۔ (يسأله متعجِّبا) مالك لا تُحبّ السنيما وقد

كنت مُغرَما به!!

س:۔ يا اخی إنّی قد تركت مِلّة قوم لا يُمَيِّزون الخبيث

من الطّيب وهم عن الآخرة لغافلون۔

م:۔ إنّ هذا الشيءُ عجيب !! الآن تخالفه وقد كنتَ به من المولعين۔

س:۔ نعم: لقد كنتَ كماتقول ولكنّ أبى فهّمنى و اَطْلعنى على اِثمه ونَفْعه فرأيتُ إثمه اكبرَ من نفعه فتاب إلىّ رُشْدى وعزمتُ علىٰ ألّا اعودَ اليه ابداً۔

م:۔ إن السنيما اختراعٌ عبقرىّ يُعجِب الناظرين ويدلّ على قدرة ربّ العلمين أفلاتحبّ ان تكون فيهامن المتفكّرين؟

س:۔ صدقتَ ولكن أتحسَب اَنّ قدرة الله لاتُوجَد الّافى السنيما: ولقد قال الله وكأيّن من آية فى السّمٰوات والأرض يمُرّون عليها وهم عنها معرضون وإن شِئتَ اَن تتفكّر فى آيات الله۔ فلماذا تخُصّ

السنيما بذلك؛ ولماذا لا تتفكر في سواه؛ وآيات
الله لا تُعَد ولا تُحصىٰ فبذلك اِتَّضح انك لا تحب
السنيما لِاجل التفكر في آيات الله بل للتمتع بجميلاته
الفاتنات وأغانيه المُطربة وتمثيلاته المُتفننة
ورواياته الغرامية وذلك هو الضلال البعيد۔
م:۔ ماذا عليك أن تشاهد السنيما مرة او مرتين
في شهر؟
س:۔ ألا ترى يا اخي أنّ النفس لأمّارةٌ بالسوءِ فاحذر
أن تُعوِّده النفسَ فانّها تميل إلى الخبائث وتألفها
وقد قيل اِنّ كلّ ممنوعٍ متبوعٌ أفلا ترى انّ للك
اشياء لا اهمّ منه وانت في اشدّ حاجةٍ اليها؛
ولا بأس بِأفلام تعليمية او تاريخية خالية عن
تذاكر الحب والجمال او جغرافية تشتمل على حيوانات

نادرة أو موكب وزيرا وملك او شخصية كبيرة اوافلام
صحية توضح بها طرق القيام بالصحة والسلامة
وقد سمعت آنفا أنني لم أنكره بتاتا بل قلت إن
فيه نفعا ولكن اثمه اكبر منه واعلم أن الخير و
الشر صفتان إضافيتان فالذي فيه خير كثير
فهو خير وان كان فيه بعض الشر، والذي فيه
شر كثير فهو شر وان كان فيه بعض الخير، وانا
أظن أن الافلام ولاسيما الافلام الهندية اكثرها
غرامية وغنائية وفكاهية تفسد الاخلاق وما لها
في الآخرة من خلاق.

م: صدقت وبالحق نطقت جزاك الله خيرا فلقد
ميزت الخبيث من الطيب فانا على ذلك من
الشاكرين والحمد لله رب العالمين.

أسئلة :- أيدرس الاستاذ جالسًا ؟ كيف تدرس البنات ؟ كيف تحادث سعيد و مجيد واقفين ام جالسين ؟ كيف تروح إلى دار الخيالة ؟ أترى البنات سافرات ؟ أترى ان السينما يفسد الخلق ؟ ماذا ترون فى السينما ؟ أتدعون ربكم ساجدين ؟ أدعوت ربك باكيًا ؟ ألم تعبد الله قانتا ؟ أتحب الغناء ؟ ألم يقل الله إن الانسان خلق ضعيفا ؟ ألا تفسد الاموال والاخلاق و ألا تضيع الاوقات فى دار الخيالة ؟ اى نوع من الافلام لابأس لنا به ؟ ما هو الخير وما هو الشر ؟ كيف تكون الافلام الهندية ؟ أصحيح ان السينما آية من آيات الله ؟ أتتحرك الصور او ينطق الانسان فى الافلام بدون النور ؟

ترجمہ کرو :- سینما نے لوگوں کو بالخصوص مسلمانوں کو اخلاقی ، مالی اور دینی نقطۂ نظر سے تباہ کر ڈالا ۔ دنیا بھی تو ایک سینما ہے جہاں عورت ،

مرد اداکاری کر رہے ہیں اور اس کے بارے میں وہ قیامت کے دن پوچھے جائیں گے سینما میں قیمتی وقت ضائع کیا جاتا ہے، مال خرچ کیا جاتا ہے عریانی کا مشاہدہ کیا جاتا ہے۔ خیالات کو خراب کرلیا جاتا ہے۔ اور ان کے عوض جو حاصل ہوتا ہے وہ صرف اداکاروں کی چند مسکراہٹیں چند گمراہ کن گانے اور چند محبت کے خاردار (شائستہ) پھول ہیں جو جلد مرجھا جاتے ہیں۔ سینما میں بھی چند فائدے ہیں لیکن یہ اس کے نقصان سے بہت زیادہ ہیں۔ اگر سینما میں معاشقہ اور بے حیائی نہ ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں بشرطیکہ اس سے دوسری ضروری اشغال خراب نہ ہوں۔
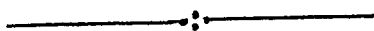
درس ٢٠

السّاعَةُ (١)

هل عندك ساعة يا أخى؟ نعم عندى ساعة.

ألآن كم ساعة؟ ألآن السّاعة تسعٌ.

متى تخرج إلى المدرسة؟

اخرج على التاسعة والنصف راكبًا درّاجتى.

أتقطع المسافةَ فى نصف ساعة؟

نعم اصل اليها قبل العاشرة.

أظنّ انّ ساعتك متقدّمة؟

لا يا اخى: ساعتى هذه من أتقن الساعات وأجودها وقد صُنِعت فى أشهر المصانع الاوربيّة تحافظ على الوقت الصحيح لا تتقدّم تارة ولا تتأخّر اخرى سيرها مستقيم لا ترى فيها عِوَجا.

أتودّ أن تدوّر أنت مفتاحها كلّ يوم؟

نعم يا اخى اودّ ان ادوّر مفتاحها بنفسى كلّ يوم ولا

اعتمد فى ذلك على احدٍ فانها احبّ شئ إلىّ۔

أتعرف كيف تُصلَح اذا حصل فيها خللٌ؟

لا يا اخى ما اظنّ ان تختلّ عما قليل ولكن لِسُوء الحظّ

اذا حصل فيها خلل ولم يكن سيرها مستقيما أذهب

بها الى ساعاتىّ حاذق امين اعرِفه من زمان

لتعودَ الساعةُ سِيرتَها الاولى۔

كم اجرة تدفع اليه؟

ادفع اليه أُجرةً تُعجِبه فان لها عندى اهميّةً كبرىٰ۔

أتتفضّلُ وتصِف لى يا اخىَ العزيزَ الساعةَ ووضعها و

اقسامها ومنافعها؟

نعم اصفها لك الآن فاسْمع ما يوصَف:-

الساعة تُركب من آلات مصنوعة من فولاذ جيد وتُوضع فوقها مِيناء شتى الالوان عليه عدد ساعات من الواحدة الى اثنتى عشرة وعليه عقربان احدهما للساعات وهو كبير واخرهما للدقائق وهو صغير وفى بعض الساعات عقرب آخر للثوانى وهو اصغر منهما كل واحد منها يدور حول الساعة. اذا خرج العقرب الكبير يدور من هندسة اثنتى عشرة ثم رجع إليها فقد تمت ساعةٌ واحدة. وفى هذه الدورة يأتى العقرب الصغير من هندسةٍ إلىٰ أخرىٰ اىْ لا يسير الاخمس دقائق.

وهى تُصنع فى الكبرىٰ لمدن وارقاها من اوربّا و امريكا والمانيا و فرنسا وانجلترا وسويس وواشنگطن ونيويارك ولهم حذق فى صناعتها ولها اقسام لاتعد

واوضاع لا تُحدّ فمنها ما يقال لها الساعة المنبهة وهى
التى تُنبّهنا من النوم ومنها ما يُعلّق بالحائط وتُسمع
دقاتها دون انقطاع ـ ومنها ما تُربط على اليد وهى
الساعة اليدوية ومنها ما يُوضع فى الجيب وهى
الساعة الجيبية وهكذا لها اوضاع شتى يفوتها
الحصر ـ

فهى تحافظ على الوقت الثمين للعاملين
المجتهدين وتحفظ مواعيدهم المضروبة من
الضياع، بدونها لا يتم عمل من الاعمال فى وقته و
من الناس من لا ينشط فى الاعمال بل يكسل عنها
فهو لا يضعها الا للزينة والتفاخر ـ

(١) ١ ١/٤ (٢) ٢ ١/٢ (٣) ٢ ٣/٤ (٤) ١٢ (٥) ٢٤ - ٨ (٦) ١٠ بجے ٨ منٹ کم
(٧) ١٢ منٹ کم ٩ (٨) ١٠ - ١٠ (٩) ١٠ اکر ١ کم (١٠) ٢٥ - ٤ (١١) ٦ ٣/٤

(١٢) ٨ ١/٢ (١٣) ١١ ١/٤ (١٤) ١

أسئلة:- متى يخرج التلاميذ الى مدارسهم بالعموم؟
متى يجب عليهم الحضور؟ متى يُدَق الجرس ومن يدقها؟
أتكون عند كل تلميذ ساعة؟ كيف ساعة مجيد؟ أيُدوّر
مفتاح كل ساعة كل يوم؟ متى تذهب بساعتك الى ساعاتي؟
من اى فِلِزّة تُصنع آلاتها؟ أتكون الساعة مستديرة؟ كم
عقربا يكون فيها؟ في اىّ المدن تصنع الساعة؟ من
حَذق في صنعها؟ كم وضعاو قسما لها؟ لماذا نستعملها؟
هل ينتفع الكسالىٰ منها؟ هل لها اهمية عنده. حذمن
يحبها؟ فِلِزّة - دهات۔

ترجمہ کرو:- بھائی! اب کتنے بجے ہیں؟ اب تقریباً صبح کے نو بجے ہیں،
ہم نے ناشتہ تو کر لیا ہے۔ ساڑھے نو کے بعد ہم مدرسہ جانے کے لئے
تیار ہو جائیں گے، چار بجے مدرسہ سے گھر واپس ہوں گے اور آدھا گھنٹہ
بعد میدان کو فٹ بال کھیلنے کے لئے دو دوستوں کے ساتھ جائیں گے۔

اے مسلمانوں کے لڑکو! صبح ۵ بجے نیند سے بیدار ہو جاؤ۔ اپنے رب کی
عبادت کرو جس نے تم کو ظلمت سے نور کی طرف نکال لایا۔ اگر صبح
بعد نماز فجر یا اس کے پہلے دو تین میل چلیں تو تمہاری صحت اچھی ہوگی
ساڑھے بارہ بجے کے بعد ظہر کی نماز کے لئے تیار ہو جاؤ۔ ساڑھے چار
یا پونے پانچ بجے عصر کی نماز کے لئے وضو کر لو۔ ۶ گھنٹوں کی نیند کیا
تم کو کافی ہو جائے گی؟ دن اور رات کی گھڑیوں کو ایسے کاموں میں
ضائع نہ کرو جن میں کوئی فائدہ نہیں۔ تعطیلات سے فائدہ اٹھاؤ۔
ان کو پتوں (ورق) یا شطرنج میں ضائع نہ کرو۔

درس ۲۱

لو

لوكان فيهما آلهةٌ الّا اللّٰه لفسدتا. لوكان هؤلاءِ آلهةً ما وردوها (جهنّم) وكلٌّ فيها خٰلدون وقالوا لو كنا نسمع او نعقِل ما كنّا فى أصحاب السّعير. ولو كنتَ فظًا (يا محمد) غليظَ القلب لانفضّوا من حولك، ولو نزّلنا عليك كتابًا فى قرطاس فلمسوه بأيديهم لقال الّذين كفروا إنْ هذا إلّا سِحرٌ مبين، ولو انّنا نزّلنا عليهم (الكفار) الملائكة وكلّمهم الموتىٰ وحشرنا عليهم كلّ شئ قُبُلًا ما كانوا ليؤمنوا إلّا أن يشاء اللّٰه، ولو شاء ربّك ما فعلوه۔ ولو اَنّ ما فى الأرض من شجرة اقلامٌ والبحر يَمُدُّه من بعده سبعةُ اَبحُرٍ ما نَفِدت كلماتُ اللّٰه، ولو كنتُ اعلم الغيب لاستكثرت من

الخیر وما مسّنیَ السُّوء۔ لولا الوئام لهلك الأنام
لولاك (یا محمد) لما خلقتُ الافلاك۔ لو عمل
المسلمون بتعلیم الدّین المتین لما وقعوا فی
الخسران المبین۔ لو خِفتم اللہ لما خفتم شیئًا۔
لو لم یکن الاسلام لما کان الامن والسّلام۔

ایها الاخوان المسلمون! ما لکم تقضون
الحیاۃ فی الملاهی والمعاصی وانتم عن الآخرۃ
تغافلون، تقولون کثیرا وتفعلون قلیلا۔ تُحبّون
الجلال والجمال ولکن لا المقالَ تُصدِّقون ولا
الفعالَ تُحسنون، تشتّت شملکم وافترق جمعکم
لا تُمیّزون الحقّ من الباطل۔

یا لَلاسف! لَم تَقِفوا علی حقیقۃ الاسلام ولم
تتبعوا اُسوۃَ الصالحین الکرام، اخذتم من الدین

تشره وتركتم لبه فحقت عليكم كلمة العذاب
فذوقوا ايها الغافلون ما كنتم تعملون، فلله توبوا
عن آثامكم واسترجعوا أيامكم لتتمكنوا من
الوقوف فی صف الامم الراقية وتظفروا بالدرجات
العالية۔

فيا اخوانی لو لا ضيعتم الاوقات لأمنتم الآفات
ولو اعتصمتم بحبل الله المتين لما انفرقتم ولو
لا انفرقتم لما تذللتم ولو عرفتم جوهر الدين
المتين لما وقعتم فی ضلال مبين ولو ابصرتم
بالعواقب لما ملتم إلى الرغائب ولو مشيتم
سبيل الكرام لفزتم بالحسنات الجسام۔

ترجمہ کرو:۔ انھوں نے کہا اگر ہمارا رب چاہتا تو فرشتے نازل فرماتا
انھوں نے کہا جنھوں نے شرک کیا اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو ہم اسکے

اس کے سوائے کسی چیز کی عبادت نہ کرتے ہم اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم کوئی چیز حرام کرتے اور اگر اللہ چاہتا تو ضرور تم کو ایک کر دیتا۔ اور اگر ان میں بھلائی جانتا تو ضرور ان کو سناتا۔ اور اگر وہ غیر اللہ کے پاس سے ہوتا تو ضرور اس میں بہت اختلاف پاتے۔ اگر تم اسلامی تعلیم پر عمل کرتے تو کبھی گمراہ نہ ہوتے۔ اگر مسلمان قائدین کے ظاہر و باطن پر غور کرتے تو اندھوں کی طرح ان کی اتباع نہ کرتے۔ اگر ہم میں اور قائدین میں خلوص ہوتا تو ہم اپنی کوشش میں کامیاب ہوتے اور دیگر قوموں میں باعزت ہوتے، اگر ہم اسلام کی روح سمجھتے تو وطنیت یا قومیت کا نعرہ نہ لگاتے۔ اگر تم میں ذرا بھی عقل ہوتی تو تفاخر کے لئے اپنی تقریبوں (افراح) میں زیادہ خرچ نہ کرتے، اگر ہم حقیقی معنی میں مسلمان ہوتے تو ایسے ذلیل نہ ہوتے۔ اگر ہم آخرت کا یقین کرتے تو برائیوں سے بڑی حد تک محفوظ رہتے جو دین کی اساس ہے۔ اگر مسلمان عربی سیکھتے تو ایام حج میں مختلف ممالک کے مسلمانوں کے خیالات سے ضرور واقف ہوتے اور اسلام کی ترقی کی راہیں سوچتے اور سب جسد واحد کی طرح ہو جاتے۔ اگر حدیث نہ ہوتی تو قرآن کے مطالب نہ سمجھے جاتے۔

اسم فاعل و مفعول مؤنث و مذکر واحد و جمع بتاؤ:۔

(الف) دنو، رجو، اتی، ھدی، قوم، زید، شیب۔

(ب) یُسَلِم، یُؤمِن، یُعلِم، یتعلم، یتکلم، یعتمد، یستغفر

یجاہد، یُترجِم، یُتِم، یشتہر۔

اسم تفضیل بناؤ:-

علو، سری، ہدی، طول، طیر، صحب، وصل، قرء

حلو، قیس، دنو۔

اسم ظرف بناؤ:-

سری، نزل، صنع، طیر، قبر، حفل، وعد، جلس

رحی،

اسم آلہ بناؤ:-

فتح، وعد، وقت، رأی، بری، محو، قرض، قص۔

رصد۔ صبح۔ سر۔ ضرب، مسح۔

درس ۲۲

الصحة

هی السلامۃ من الامراض وتتوقّف علی امور
شتّیٰ:۔ ریاضۃ البدن وحسن المسکِن ونظافتُہ
وطہارۃُ البدن والملابس وحالۃُ التغذیۃ و
راحۃ البال والجسمِ من عَناءِ العمل فاذا لم یُحافِظ
علیہا الانسان تفسُد صحّتہ ولا یہنأ لہ عیشۃٌ۔ فامّا
ریاضۃ البدن فہی تحصل بالمشی صباحا ومساءً
وَبِتَرْوِیضِہٖ بِطُرُقٍ حدیثۃ او قدیمۃ ولا یقصد بذلک
اِلّا اخراجُ الکثافۃِ البدنیّۃ بوسیلۃ العرق و
تقویۃُ الاعضاء والمعدۃ وہی تُجوِّدُ دورانَ الدم
وتُسبِّب جُودۃَ الہضم واَمّا حسن المسکِن فہو
اَن یکون البیت فی مکانٍ مرتفع طَلْق الہواء غیر

مرطوب وفی حارةٍ بیوتُہا غیرُ متداخلةٍ واَزِقّتُہا
غیرُ متضایقةٍ واَن یکون فیہ شبابیکُ ونوافذُ
بحیث یتمتّع اہلُہ بالہواء الطَّلق وان یکون غُرَفُہ
صحّیّةً وسیعةً ورفیعةً ومن اللازم ان یکون نظیفا نزیہا
عن الاقذار والعفونات وان یکون مساربہ صافیةً نظیفةً
وعلیٰ اہلہ ان لایدَعوا الماءَ یرکُد فی مکان فانّ
الماء الراکد یتولّد منہ البقّ الذی یجُرّ علیٰ اہلہ
الحُمّیٰ واَمّا طہارة البدن فہی الاغتسال فانّ
الاغتسال یُبعِد الادران والاوساخ ویبعث الانتعاش
والنشاط فعلیَ الانسان ان یَغتسِل یومیّا اوغِبّیّا
وبالاقلّ اُسبوعیّا والّا تتلبّدُ الاوساخ وتَنسدّ المسامات
التی تخرج منہا الکثافة البدنیّة بوسیلة العرق
واماطہارة الملابس فہی غسلہا فاِن اتّسخت یتولّد

فیها العفونة فیستکرهه الناس ولایحب احد
ان یجلس معه وهذه العفونة تفسد علیه صحّته
واما حالة التغذیة فالمراد بها تناول غذاءٍ
سریع الهضم من غیر افراطٍ فیه ولاتفریطٍ و
احذروا الغذاء الثقیل فانه یثقل علی المعدة و
یفسدها فاذا فسدت المعدة فسدت الصحة
واما راحة البال والبدن من عناء العمل فالمراد منها
ان لایتعب الانسان بدنه باعمالٍ شاقة فوق
طاقته ولایکثر التاسف اذا طال علیه العمل او اشتد
اوخاب فیه امله فعلیه ان یعمل بقدر طاقته ویفوّض
امره الی الله فان لم یفعل کذلك انتشرت فکرته و
اختلّت راحته ومن الممکن ان یسبّب مرضا دماغیا۔
اعلموا انّ الوضوء خمس اوسبع او ثمانی مرات

كلّ يوم له اَهمِيّةٌ كبرىٰ فى الطهارة والنظافة سافصّلها ان شاء الله فى الاجزاء الآتية. فصَفوة القولِ اِنّ الصحّة خير من الآف نعمة.

أسئلة:۔ صفِ الصحّة، كيف تحصل رياضة البدن؟ وما طرقها؟ كيف يكون المسكن الصحّى؟ ماذا يتولّد من الماء الراكد؟ كيف يحصل الهواء الطلق؟ كيف تتولّد الاوساخ؟ أيجب علينا ان نغتسل؟ ما فائدة ذلك؟ اىّ غذاء ضرورى للمحافظة على الصّحة؟ لماذا تفسد الصحّة؟ هل للوضوء اهمّيه من الوِجهة الصحّية؟

ترجمہ کرو:۔ ایسے شخص کو کوئی نہیں پسند کرتا اور نہ اس کے نزدیک بیٹھتا ہے جس کے کپڑے میلے ہوں اور جس کے پاس بدبو ہو۔ بدبو میل سے پیدا ہوتی ہے اگر تم چھوٹے، تنگ اور تاریک گھروں میں سکونت کریں تو تمہاری صحت جلد خراب ہو جائے گی اور صحت کی خرابی سے تمہاری زندگی تلخ ہو جائے گی صحت کی حفاظت اس لئے کرو تم اپنے رب کی عبادت چستی اور شوق سے کرسکیں بعض

لوگ اپنے جسموں کو موٹا اور خوبصورت بناتے ہیں لیکن اپنے خالق و رازق کی عبادت کی طرف ذرا بھی مائل نہیں ہوتے بلکہ وہ اپنے جسموں کی خوبصورتی پر فخر کرتے ہیں۔ تنگ گلیوں والے گنجان محلوں میں مت رہو جہاں تم تازہ ہوا سے ہرگز متمتع نہیں ہوں گے۔ نماز اور وضوء یہ دونوں صحت کے لئے بہت اہم اجزا ہیں۔ نماز میں بدنی اور روحانی نقطۂ نظر سے بہت حکمتیں ہیں۔ آنیوالے جز میں اس کو تفصیل سے بیان کیا جائے گا۔

ماضی کا مضارع اور مضارع کا ماضی لکھو:۔

اَتَهَيَّأُ۔ تهيأتم۔ اَشتمُّ۔ اِحمرّتُ۔ تَسودُّ۔ اَتيقّظُ۔ تُضِلّون

اقررتم۔ تمايلتْ۔ تبسمنا۔ تعتذِران۔ احسنتم۔ ندعو

يُقال۔ يمشِين۔ اهدى، يرمُون۔ ارنىٰ۔ رأيتم۔ يرمون۔

نَقِف۔ نِمتُ۔ نخاف۔ اجّ۔ مررتِ۔ تجريان۔ تُدعىٰ۔ تُرمون

دعوتَ۔ رجون۔ مشين۔ اتوا۔ يدنون۔

درس ۲۳

القرآن المجید (۱)

الحمد للّٰہ الذی لہ ما فی السمٰوات وما فی الارض
ولہ الحمد فی الآخرۃ وھو الحکیم الخبیر۔ یعلم ما یَلِج
فی الارض وما یخرُج منھا وما ینزِل من السماء وما یعرُج
فیھا وھو الرحیم الغفور، یا ایّھا النّاس اذکروا نعمۃَ
اللّٰہ علیکم ھل من خالق غیرُ اللّٰہ یرزقکم من السّماء
والارض لا الٰہ الّا ھو فانّیٰ تُؤفکون، قل یٰعبادیَ
الذین اسرفوا علی انفسھم لا تقنَطوا من رحمۃ اللّٰہ
اِنّ اللّٰہ یغفر الذنوب جمیعا وھو الغفور الرحیم
ویٰقومِ مالی ادعوکم الی النجوٰۃ وتدعوننی الی النار
تدعوننی لِاکفُرَ باللّٰہ واُشرِک بہ ما لیس لی بہ علم
وانا ادعوکم الی العزیز الغفّار۔ لا جَرَمَ اَنّما تدعوننی

الیہ لیس لہ دعوۃٌ فی الدنیا ولا فی الآخرۃ واَنّ مَرَدَّنا
الی اللہ واَنّ المسرفین ہم اصحابُ النار فستذکرون
ما اقول لکم وافوّض امری الی اللہ ! اِنّ اللہ بصیرٌ
بالعباد۔ یا ایّھا الذین آمنوا لا ترفعوا اصواتکم فوقَ
صوتِ النبی ولا تجہروا لہ بالقول کجَہرِ بعضِکم لبعضٍ
اَن تحبَط اعمالُکم وانتم لا تشعُرون۔ انّ الذین
یغُضّونَ اصواتہم عند رسولِ اللہ اولٓئک الذین
امتحنَ اللہ قلوبَہم لِلتقویٰ ط لہم مغفرۃٌ واجرٌ عظیم
قُل یا ایّھا الکافرون لا اعبد ما تعبدون ولا انتم
عابدون ما اعبد ولا انا عابد ما عبدتم ولا انتم عابدون
ما اعبد لکم دینُکم ولِیَ دینِ (دینی)، اذا جاء نصرُ اللہ و
الفتحُ ورأیت الناسَ یدخلون فی دین اللہِ افواجًا
فسبّح بحمد ربِّک واَستَغفِرہ انّہ کان توّابا۔ قُل

هو اللہ احد اللہ الصمد لم یلد ولم یولد ولم یکن له

کفواً احدٌ۔ الم ترکیف فعل ربّک باصحٰبِ الفیل ألم

یجعل کیدَ ھم فی تضلیلٍ وأرسلَ علیھم طیرًا ابابیلَ

ترمیھم بحجارة من سِجّیل فجعلھم کعصفٍ مأکول۔

ألم نشرح لك صدرك ووضعنا عنكَ وزرَكَ الذی

انقضَ ظھرك ورفعنا لك ذِكرَك فاِنّ مع العسرِ یُسرًا

اِنّ مع العُسرِ یُسرًا۔ فاذا فرغتَ فانصبْ والی ربّك

فارغبْ۔ وقالَ نوحٌ ربِّ لاتذرَعلی الارض من الکافرین

دیّارا۔ اِنّك اِن تذرھم یُضِلّوا عباذك ولا یلدِوا الّا فاجرا

کفّارا۔ ویقولون متی ھذا الوعدُ اِن کنتم صٰدقین۔ قل

انّما العلم عند اللہ وانّما انا نذیرٌ مبین، یاایھا الذین

کفروا لاتعتذِروا الیومَ انّما تجزون ماکنتم تعملون،

اِن تُقرِضوا اللہ قرضًا حَسَنًا یُضٰعِفه لکم ویغفِرلکم واللہ

شکورٌ حلیم، عالم الغیبِ والشہادۃ العزیزُ الحکیم۔ یا ایّہا
الذین آمنوا اِنّ من ازواجکم واولادکم عدوًّا لکم
فاَحْذروھم ج واِنْ تَعْفوا وتَصْفَحوا وتَغفِروا فاِنّ اللّٰہ
غفورٌ رحیم۔ ومن یؤمِنْ باللّٰہِ ویعمل صالحًا یکفِّرْ عنہ
سیّاٰتہٖ ویُدخِلہ جنّٰتٍ تجری من تحتہا الانہار خالدین
فیہا ابدًا ط ذلک الفوز العظیم۔ والذین کفروا وکذّبوا
باٰیاتِنا اُولٰئِکَ اصحٰبُ النار خٰلدین فیہا۔ وبئس المصیرُ
مثَل الذین حُمِّلوا التورٰۃَ ثم لم یحمِلوہا کمثَل الحمارِ
یحمِلُ اسفارًا ط بئس مثَلُ القوم الذین کذّبوا باٰیٰتِ اللّٰہِ
واللّٰہ لایہدی القومَ الظالمین۔ یا ایّہا الذین آمنوا
لِمَ تقولون ما لاتفعلون کبُرَ مقتًا اَنْ تقولوا ما لاتفعلون
اِنّ اللّٰہ یُحبّ الذین یقاتلون فی سبیلہ صفًّا کاَنّہم
بُنیانٌ مرصوصٌ۔ لکلّ اُمّۃٍ اجلَ فاذا جاءَ اجلُہم

لایستأخرون ساعةً ولایَستقدِمون۔

القرآن المجید

(ب)

اعلموا انّما الحیوٰة الدنیا لعِبٌ ولھوٌ وزینةٌ و
تفاخُرٌ بینکم وتکاثرٌ فی الاموال والاولاد ط کمثل غیثٍ
اَعجَبَ الکفّارَ نباتُه ثمّ یھیج فترٰله مُصفرّا ثمّ یکون
حُطاما ط وفی الآخرة عذابٌ شدید ومغفرةٌ من الله
ورضوانٌ ط وما الحیوٰةُ الدنیا الّا متاعُ الغُرور۔ یمنّون
علیك اَن اَسلموا ط قُل لاتَمُنّوا علیّ اسلامکم بل الله
یمنّ علیکم اَن ھدٰنکم للایمان اِن کنتم صٰدقین۔
یا ایھا الناس اِنّا خلقنٰکم من ذَکرٍ واُنثٰی وجعلنٰکم
شُعُوبا وقبائل لِتعارفوا اِنّ اکرمکم عند الله اتقٰکم ط اِنّ
الله علیمٌ خبیرٌ۔ واِن طائفتٰن من المؤمنین اقتتلوا

فاصلحوا بینهما فان بغت احدٰىهما على الاخرىٰ
فقاتلوا التی تبغی حتی تفئ الیٰ امر الله فان فاءت
فاصلحوا بینهما بالعدل واقسطوا ط ان الله یحب
المقسطین۔ هذا کتابنا ینطق علیکم بالحق، انا کنا
نستنسخ ماکنتم تعملون۔ واذا قیل ان وعد الله حق
والساعة لاریب فیها قلتم ماندری ماالساعة ان
نظن الا ظنا وما نحن بمستیقنین۔ لله ملك السموات
والارض ط یخلق مایشاء ط یهب لمن یشاء اناثا ویهب
لمن یشاء الذکور او یزوجهم ذکرانا واناثا ویجعل
من یشاء عقیما ط انه علیم قدیر۔ الله الذی جعل لکم
اللیل لتسکنوا فیه والنهار مبصرا ط ان الله لذو
فضل علی الناس ولکن اکثر الناس لا یشکرون۔ من
عمل سیئة فلا یجزیٰ الا مثلها ج ومن عمل صالحا من

ذِکَرًا اَوْ اُنثیٰ وھو مؤمنٌ فاولٰئک یدخلون الجنّۃَ
یُرزقون فیھا بغیر حساب۔ وسِیقَ الذین کفروا الی
جھنّمَ زُمَرًا حتی اذا جاؤھا فتحت ابوابُھا وقال لھم
خزنتُھا الم یأتکم رسلٌ منکم یتلون علیکم آیٰتِ ربّکم
ویُنذِرونکم لِقاءَ یومِکم ھذا۔ قالوا بلیٰ ولکن حقّت
کلمةُ العذابِ علی الکافرین۔ قیل ادخُلوا ابوابَ
جھنّمَ خالدینَ فیھا فبِئسَ مثوی المتکبرین۔ واضرِبْ
لھم مثلًا اصحٰبَ القریۃ اذجاءھا المُرسلون اذ
ارسلنا الیھمُ اثنَینِ فکذّبوھما فعزّزنا بثالثٍ فقالوا
اِنّا الیکم مُرسَلون قالوا ما انتم اِلّا بشرٌ مثلنا وما انزل
الرحمٰنُ من شئ اِن انتم اِلّا تکذبون قالوا ربّنا
یعلم اِنّا الیکم لمرسلون وما علینا الّا البلاغُ المُبین۔
اِنّ اللہ یُسمِع من یشاء وما انت بِمُسمِعٍ من فی القبور

اِن انت الا نذیرٌ۔ اِن یشأ یذ ھِبکم و یأت بخلقٍ جدید
وما ذلك علی اللہ بعزیز۔ واللہ خلقکم من تراب ثمّ من
نطفة ثم جعلکم ازواجا ط وما تحمل من انثیٰ ولا تضع
الا بعلمه ط وما یُعمّر من معمّرٍ ولا یُنقَصُ من عُمُرِہٖ
الّا فی کتٰب ط اِنّ ذلك علی اللہ یسیر۔ ینسآء النبیّ من
یأتِ منکنّ بفاحشةٍ مُبیّنة یُضٰعَفْ لها العذابُ
ضِعفین وکان ذلك علی اللہِ یسیرا۔ لقد کان لکم فی
رسول اللہ اُسوةٌ حسنةٌ لمن کان یرجوا اللہ والیومَ
الآخر وذکر اللہ کثیرا ولمّا رأی المؤمنون الاحزابَ
قالوا ھذا ما وَعَدَنا اللہُ ورسولہٗ وصدق اللہُ ورسولہٗ
وما زادھم الّا ایمانا وتسلیما۔ اِنّ اللہ عندہ علمُ
الساعة وینزِّل الغیثَ ویعلم ما فی الارحام۔ وما
تدری نفسٌ ماذا تکسِب غداً ط وما تدری نفس بایّ

ارض تموت ؕ انّ اللہ علیم خبیر۔ ولاتصعّر خدّك للناس ولاتمش فی الارض مَرَحا۔ وَاقصِد فی مَشیك واغضُض من صوتِك ؕ اِنّ انکر الاصوات لَصَوتُ الحمیرِ۔

اُسئلة :۔ ماذا قال اللہ لعبادہ الذین اسرفوا علی انفسهم؟ من اصحٰب النار؟ هل علی العباد ان یفوضوا امرهم الی اللہ؟ لماذا منع اللہ المؤمنین ان یرفعوا اصواتهم فوق صوت النبیؐ؟ من الذین امتحن اللہ قلوبهم للتقوٰی؟ ماذا فعل اللہ باصحٰب الفیل؟ ماذا قال نوح لربّه؟ لماذا أمر اللہ المؤمنین ان یحذروا ازواجهم واولادهم؟ بماذا مثّل اللہ الذین حمّلوا التورٰىة ثم لم یحملوها؟ لماذا منع اللہ المؤمنین من ان یقولوا مالایفعلون؟ من الذین یُحبّهم اللہ؟

أسئلة (ب) :۔ ماهی الحیوٰة الدنیا؟ ماذا قال اللہ للذین

یمنون اَن اسلموا ؛ من عند اللہ انقیٰ ؛ بماذا امر اللہ ان یُفعل بطائفتین من المؤمنین اذا اقتتلوا ؛ ماجزاء الذی عمل سئیۃ؛ وماجزاء الذی عمل صالحا ؛ ماذا قال خزنۃ جھنم للکافرین ؛ ھل یسمع النبی من یشاء ؛ ماذا قال اللہ لنساء النبیؐ ؛ ایّ صوت انکر الاصوات ؛ لمن فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ ؛ عند من علم الساعۃ ؛ أتدرون ایھا الاخوان ماذا تکسبون غداً ؛ وبایّ ارض تموتون ؛

ترجمہ کرو :۔ کہدیجئے کہ مجھے میرے رب نے سیدھے راستہ کی طرف رہبری فرمائی ہے۔ زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد برپا نہ کرو اور اس کو امید (طمع) وبیم سے پکارو۔ بیشک اللہ کی رحمت اچھائی کرنے والوں سے قریب ہے۔ اس کی قوم کے ایک گروہ (ملأ) نے کہا کہ ہم تجھ کو یقیناً (نمایاں) گمراہی میں دیکھتے ہیں۔ کہا اے میری قوم مجھ میں کوئی گمراہی نہیں ہے لیکن میں رب العالمین (کیجانب) سے بھیجا ہوا ہوں۔ میں تم کو اپنے رب کے پیامات (رسالات) پہنچاتا ہوں اور تمہیں نصیحت کرتا ہوں اور اللہ سے وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ اور جو اللہ کے ساتھ دوسرے

معبود کو پکارتا ہے (اور) اس کی اس کے ہاں کوئی دلیل نہیں تو بجز اس کے اور کچھ نہیں کہ اس کا حساب اس کے رب کے پاس ہے (ہو گا) یہ یقینی ہے کہ کافر فلاح نہیں پائیں گے۔ کوئی ایسی شئی نہیں جو اس کی حمد و ثنا کی تسبیح نہ پڑھے لیکن تم ان کی تسبیح کو نہیں سمجھتے۔ اور یقیناً اللہ اس امر کو نہیں بخشیں گے کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے اور اس کے سوا جو ہے تو جس کو چاہیں گے بخش دیں گے۔ اے رسول وہ پہنچا دے جو تیرے رب سے تیری طرف نازل کیا گیا ہے۔ اور اگر تم نے (ایسا) نہیں کیا تو تم نے اس کی رسالت کی تبلیغ ہی نہیں کی۔ اور اللہ تم کو لوگوں سے بچائے گا (عصم) جب تیرے پاس منافق آئیں تو کہیں گے کہ ہم گواہی دیتے ہیں تو اللہ کا ضرور رسول ہے اور اللہ کو خوب علم ہے کہ تو یقیناً اللہ کا رسول ہے اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ منافق یقیناً جھوٹے ہیں۔ کہا (نوح نے) میرے رب! میں نے اپنی قوم کو دن رات بلایا لیکن میرے بلانے نے ان کی فراری میں زیادتی ہی کر دی۔ یہ حقیقت ہے کہ ہم نے قرآن کو ذکر کے لئے آسان کر دیا۔ تو کیا کوئی ذکر کرنے والا ہے؟

الحدیث الشریف ۲۴

إِیْتُوا الدعوةَ اذا دُعِیتم، لَا تُسَاکِنوا المشرکین و لا تُجَامعوهم فمن ساکَنَهم او جامعهم فهو مثلهم، ان خیرکم اَحْسنُکم قضاءً، ساقی القوم آخرهم شُربا، لا تباغِضوا ولا تحاسدوا ولا تدابروا وکونوا عباد الله اخوانا، لایحِلّ لمسلم ان یهجُر اخاه فوق ثلٰثة ایام، من ترك الصلوٰةَ متعمِّدا فقد کفر، لایؤمِن احدکم حتیٰ یُحبَّ لاخیه مایحبّ لِنفسه، آیة المنافق ثلثٌ اذا حَدَّث کذب واذا وعد اَخلف واذا اؤتُمِنَ خان، نهیٰ رسول اللهؐ عن التحرِیش بین البَهائم، نهیٰ رسول اللهؐ اَن یتنفّسَ فی الماء او ینفخَ، اِنّ الله حرّم من الرضاع ماحَرّم من النسب، نهیٰ النبیؐ عن جلودِ السباع اَن تُفْتَرَش، لعن رسول الله المتشبهاتِ بالرجال من

النساء والمُتشبِهين بالنساء من الرجال، ماترکتُ بعدی
فتنةً اَضرَّ علی الرجال من النساء، لاتُشَدُّ الرِحالُ الآ
الی ثلٰثة مساجدَ: مسجدِ الحرام ومسجدی ھذا ومسجدِ
الاقصیٰ، من لم یأخذ من شاربہ فلیس منّا، الرجل
احقّ بمجلسہ وإن خرج لحاجتہ ثم عاد فھو احقّ بمجلسہ،
کان احبَّ العمل الی رسول اللہ ما دِیْمَ علیہ، لیس
منّا من تَشَبَّہَ بِغیرنا لاتَشَبَّھُوا بالیھود ولابالنصاریٰ
فانّ تسلیم الیھود الاشارةُ بالاصابع وتسلیمَ النصاریٰ
الاشارةُ بالاَکفّ، تَسَحَّرُوا فانّ السحور برَکَةٌ، عنِ المغیرة
بن شُعبةَ انہ خطب امرأةً فقال النبیُّ انظرْ الیھا فانہ
اَحْریٰ یؤدم بینکما، عن علیّ بن ابی طالب قال صنع لنا
عبد الرحمٰن بنُ عوف طعاما فدعانا وسقانا من الخمر
فاخذتِ الخمرُ منّا وحضرتِ الصلوٰة فقدّمونی فقرأتُ

قل یا ایہا الکافرون لا اعبد ما تعبدون ونحن نعبد
ما تعبدون فانزل اللہ یا ایہا الذین آمنوا لا تقربوا
الصلوٰۃ وانتم سُکاریٰ حتی تعلموا ما تقولون، اِنّ اللہ
یکرہ رفع الصوت بالعُطاس والتثاؤب، اَلْاَبعد فالابعد
من المسجد اعظمُ اجرا، عن زید بن ارقم قالْ
کنا نتکلّم خلفَ رسولِ اللہ فی الصلوٰۃ یُکلِّمُ الرجلُ منّا
صاحبَہ الی جَنْبِہ حتی نزلتْ "وقوموا لِلّٰہ قانتین"
اِنّ اولی الناس فی یومَ القیمٰۃ اکثرھم علیّ صلوٰۃً، عن
عابس بن ربیعۃَ قال رأیت عمر بنَ الخطّاب یُقبّل الحجرَ
ویقول انّی اُقبِّلک واعلم انک حجر ولولا انّی رأیت رسول
اللہ یُقبّلک لم اُقبِّلک، لوکنت اٰمرا احدًا ان یسجُدَ لِاَحدٍ
لَاَمَرتُ المرأۃَ ان تسجُد لزوجہا. لا تکرِھوا مَرْضاکم
علی الطعام فانّ اللہ یُطعِمھم ویَسقِیھم، ما شبع

رسول اللہ من خبزِ شعیرٍ یومین متتا بعین حتیٰ قُبِضَ

اذا مات الانسان انقطع عنہ عملہ الّا من ثلٰثۃ اشیاءَ

من صدقۃ جاریۃ وعلمٍ ینتفع او ولد صالح ید عولہ۔

ترجمہ کرو:۔ جو لوگوں پر رحم نہ کرے اللہ اس پر رحم نہیں کرے گا۔ جو خاموش رہا وہ سلامت رہا اور جو سلامت رہا وہ نجات پایا۔ میں ہر روز ستر مرتبہ اللہ سے مغفرت چاہتا ہوں۔ بیشک نبیؐ جب کھانا کھاتے تو فرماتے اس اللہ کا شکر ہے جس نے ہم کو کھلایا اور پلایا اور ہم کو مسلمانوں میں سے کر دیا۔ رسول اللہ جب افطار فرماتے تو فرماتے تھے اے اللہ تیرے لئے ہم نے روزہ رکھا اور تیرے رزق پر افطار کیا۔ پس تو ہم سے قبول فرمایا۔ تو ہی تو سننے والا اور جاننے والا ہے۔ جب آپ ہلال (چاند) دیکھتے تو فرماتے اے اللہ اس کو سعادت اور برکت کا چاند کر دے۔ تلقین کرو اپنے مردوں کو لا الٰہ الا اللہ کا قول، جو رد کھیلا پس اس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔ رسول اللہؐ سے پوچھا گیا کون سے اعمال اللہ کو زیادہ محبوب ہیں؟ آپ نے فرمایا۔ ان میں کا سب سے زیادہ ہمیشہ ہونے والا اگرچہ کہ وہ کم ہو۔

الامثال ۲۵

اِنّ البِغاث بارضنا یَستَنْسِرُ، بلغ السیل الزُبیٰ۔
ذهب ادراجَ الریاح، قبل الرماء تملأ الکنائن، احمق
من جُحا، اصدق من قطا، جزاء سِنِمّار، طفیلی و
مقترح، الشباب مَطیة الجهل، ربّ عجلة تهب
رَیثا، عداوة الاقارب اشدّ من لسع العقارب۔ اِن لم
یکن وِفاق ففِراق، اذا جاء الحَین حارت العین، ماءٌ
ولا کصدّاء، نبت ولا کسَعدان، الواقیة خیر من الراقیة
اریٰ خالا ولا اریٰ مطرا، حسبك من غنیً شِبَعٌ ورِیٌّ۔
انّك لا تجنی من الشوك العنبَ، اَنجزحرٌّ ما وَعدَ، ویل
اهونُ من ویلَین، هل ینهض البازی بغیر جناح،
مواعیدُ عُرقوبٍ، قد بان الصبح لذی عینین، فقد
الاخوان غُربة، الحق ابلَجُ والباطل لَجلَجَ، اکلا و ذمّا

الدال علی الخیر کفاعلہ۔
ترجمہ کرو:۔ وہ حج کرتا ہے جبکہ لوگ واپس ہو رہے ہیں۔ ہر کل کے لئے کھانا ہے۔ جو بغیر کوشش کے کامیابی چاہتا ہے وہ پانی کو پکڑنے والے (قابض) کی طرح ہے۔ تمہارے غیر کا غلام تم جیسا آزاد ہے۔ (تسلیح) تسبیح پڑھتے ہیں تاکہ چرائیں۔ ایک پاؤں آگے کرتا ہے اور دوسرا پیچھے کرتا ہے۔ جب جیا جاتی رہے تو بلا نازل ہو جاتی ہے۔ عزیز ہوا وہ جس نے قناعت کی۔ (وہ) حق جو ضرر پہنچاتا ہے بہتر ہے اس باطل سے جو خوش کرتا ہے، بہترین مال وہ ہے جو خیر میں خرچ کیا جائے، بہترین اصحاب وہ ہیں جو تجھ کو خیر کی رہنمائی کریں (دل علی)۔ جس نے کسی چیز کو چاہا (محبت کیا) تو اس کا ذکر زیادہ کرتا رہا۔ جاہل چھوٹا ہے اگرچہ کہ وہ شیخ ہو اور عالم بڑا ہے اگرچہ کہ وہ نو عمر ہو (حدث)، باطن کی زینت ظاہر کی زینت سے بہتر ہے۔

تمارین

(۱) عملٌ غیرُ صالحٍ

ایّها الاولاد! اُبذُلوا مجهودَکم ان تعملوا الصالحاتِ وَاجتَنِبوا السیّآتِ واعلموا انّ العمل الصالح هو الذی یُحَبِّبکم الی اللہ والی الناس ویُمَهِّد لکم السبیلَ الی السعادۃ فی الدارین فَاستمعوا هذہ الحکایۃ:۔

اِنّ نوحا علیہِ السلام کان لہ ابن اسمہ کَنعانُ و کان یُصاحِبُ الفُجّارَ ویُجانِب الابرارَ ولقد نصح لہ ابوہ غیرَ مرّۃٍ وانذرہ عذاب اللہ ورغبہ الی ثواب الآخرۃ لکنّہ اَصرّ علی کُفرہ ولم یحفِل بنصیحۃ ابیہ ولمّا جاءَ الطوفان قال لہ نوح یا بُنیَّ ارکبْ معنا ولا تکن مع الکافرین۔ قال سآوِی الی جبلٍ یعصِمنی من الما فقال نوح لاعاصمَ الیومَ من امر اللہ اِلّا مَن رحِم و

حال بينهما الموجُ فكان من المُغرقين فرَقّ قلب نوحٍ لِابنه واخذته رأفةٌ به ودعا ربَّه: ربِّ اِنّ بني من اهلي واِنّ وعدك الحقُّ وانت احكم الحاكمين قال يا نوحُ انّه ليس من اهلك انّه عملٌ غيرُ صالحٍ فلا تَسئلْني ماليس لك به علم انّي أعِظك اَن تكون من الجاهلين۔ قال ربِّ انّي اعوذ بك اَن اسألك ما ليس لي به علمٌ۔ واِن لا تَغفِرلي وترحمني اكُن من الخاسرين فاعلموا ايّها الاخوان انّما العمل الصالح سببٌ لمغفرة والرِضوان۔ وانّ دعاءَ نبيٍّ لم ينفع حتّى ابنه الذي قد ضلّ سواءَ السبيل۔

(۲) اِدريس عليه السّلام

اِنّ ادريس النبي عليه السّلام ولِدَ في قرية من قُرىٰ مِصَر اوفي بابِلَ، كان طويلَ القامة عريضَ

الکتفین اکحل العینین ملیح الشکل ضامر الجسم کث اللحیۃ محب السکوت غضیض البصر وکان تعودا ان یرفع سبابتہ اثناء الکلام، ھو اول من خط بالقلم و تعلم الخیاطۃ وھو اول من ابتدأ بالحکمۃ والنجوم ولقد ذکرہ اللہ تعالیٰ فی القرآن المجید "واذکر فی الکتاب ادریس انہ کان صدیقا نبیا ورفعناہ مکانا علیا" وکان یتکلم بلغات کثیرۃ ویبلغ الدین الالٰھی بلسان ذلک القوم۔

دعا الناس الی اللہ وقال ان اللہ واحد فلا تعبدوا احداً سواہ واعملوا الصالحات واجعلوھا وسیلۃ للنجاۃ عن عذاب الآخرۃ، ولا تترکوا العدل والانصاف وطھروا انفسکم من الانجاس وادفعوا الزکوٰۃ الی الذین یستحقونھا وجاھدوا الکفار فی الدین۔ واجتنبوا سور الکلاب والخنازیر وکل سکر وبشر الناس ان اللہ

يُرسِل الانبياءَ من بَعدى يُبلّغون ما يُصلِح احوالكمرو يهديكم الى الصراط المستقيم وكان النقش على خاتَمه "الصبر مع الايمان يُورِث الظفَر"

(۳) اصحاب الفيل

يقال اِنّ مِلكا من ملوك اليمن بنىٰ معبداً عظيما وبذل مجهودَه ان يُرغّب الناس الى زيارته وذلك قبل ولادة سيّدنا محمّد باربعين سنة فلما ضلّ سعيه حاول ان يهدِم الكعبة فبعث اليها عسكرا برِئاسة اَبْرهةَ وكان فى ذلك العسكرا فيال لم يعرِفها العربُ من قبلُ، ويومئذٍ كان عبدُ المطّلب جدّ النبىْ خادمَ الكعبة ومحافِظَها۔ فلما اُخبِر بذلك قال يحفظها صاحبُها۔ واخيراً هجم ذلك العسكرو كانوا يفتخرون بعددِهم۔ ولكنّ اللّٰه تعٰ ارسل عليهم طيراً اَبابيل اى

كثيرة جدا حجبتِ السماء وفي منقار كلّ واحدٍ ثلاث حجارات صغيرة من سجّيل، فرمتِ العسكرَ حتىٰ جعلتهم كعصفٍ مأكول فهلك من كان فيه من الابطال والافيال، فتفكّروا ايّها الناس! كيف حفظِ الله الكعبة و جعل كيد اصحاب الفيل فى تضليل وكيف توكّل عبد المطّلب على الله الذى تُنسبُ اليه هذه الكعبةُ المباركة۔

(۴) ذِبْحٌ عظيمٌ

اِنّ ابراهيمؑ رأى ذاتَ ليلةٍ فى المنام انّه يَذْبَح ابنَه اسماعيلؑ فقال لابنه يا بُنَيَّ اِنّى ارىٰ فى المنام اَنّى اذبحك فَانْظُرما ذا ترىٰ قال يا اَبَتِ افْعَلْ ماتُؤمَر سَتَجِدُنِي ان شاء الله من الصابرين۔ فذهب به وتلّه للجَبِين وعصب عينه واخذ السكّين ليذبح ابنَه العزيز۔

بینما ھو کذلك إذ ارسل اللہ غنما لیُذبحَ عنه ۔ وحفظ
اسماعیل علیه السلام کما قال "یا ابراھیمُ قد صدقت
الرؤیا إنّا کذلك نجزی المحسنین ۔ انّ ھذا ھو البلاءُ
المبین" فتفکّروا ایّھا الناس! کیف امتحن اللہ تعالیٰ
ابراھیم واسماعیل علیھما السلام فی سبیلِ طاعتِه و
اَعلموا انّ ابراھیمؑ کما ضرب مثالا عبقریا فی طاعة ربّه
فکذلك ضرب اسمٰعیلؑ مثالا فی طاعة الوالد یعجز عن
مثله الدنیا کلّھا ۔ وعلی ھذہ النسبة الابراھمیّة کلّ من
ذوی سَعة من المسلمین یذبحون الاغنام فی عید الاضحیٰ
کلّ سنةٍ وھکذا یذکرون تلك الحادثةَ العجیبة
التی لم یعھد بمثلھا تاریخ من تواریخ العالم ۔

(۵) القطّانِ المتنازعان

وجد قطّان مرّةً قطعةً من الجُبن وقال کلّ منھما

انّها له وليس للآخر نصيب فيها فاشتدّ الخصام وذهبا الى القرد ليحكم بينهما بالعدل فقسم القرد القطعة قسمين ووضع كلّ قسم منهما فى كِفّةِ ميزان فرجحت كفّة وخفّت اخرىٰ فاكل من القطعة الراجحة جُزأً كبيرا نقصها عن الثانية فاخذ الاخرىٰ وفعل بها ما فعل بالاخرىٰ وهٰكذا جعل ينقُص كلّ قطعة عن الاخرىٰ حتى نفدت ولم يحصل لاحدٍ منهما شئٌ منها۔

(۶) فى الحركة بَركة

مرِض ولدٌ لِاحدِ الاغنياء فدعا ابوه طبيبا حاذقا فعرف الطبيب مرضه واحضر له كُرةً عِوَضاً عن الدواء وقال له العب بها كل يوم فانّ دوآءك فى ذٰلك ففعل الولد كما امره الطبيب وبعد ايام قليلة زال مرضه وصحّ وبَرِئَ كما كان من قبلُ فسأل الطبيبَ عن السبب

فی شفائہ فقال سبب شفاءك الحركة والرياضة لان
الصحة فی الحركة والعمل والمرض فی البطالة والكسل۔

(۷) عاقبة التوانی

ذهب لِصّ الی دارٍ لِيَسرِق فشعربه صاحب الدار
وقال فی نفسه لا اقوم من فراشی حتی انظر ماذا يصنع
هذا اللصّ وعِند مايَبدأ بعمله اقوم اليه وأُمسِكُه و
اسلِمه الی الشُرطة ولكنّ اللصّ كان حازما لم يَعجَل فی
امره ولم يَبدأ بالسَرِقة حتی غلب النوم صاحبَ الدار
وحِينَئذٍ اخذ اللصّ ماشاء من المتاع وخرج وهو
فَرحانٌ فلمّا تيقّظ الرجل وعرف انّ متاعه قد سُرِق
اخذ يلوم نفسه علی غفلته عن القبض علی اللصّ
لمّا سنحت له الفرصة۔

(۸) الطامع محروم

دخل کلب مرّةً مطبخَ صاحبهِ وخطف رغیفا منه وذهب الی شاطئ نهرٍ لیأکله فلمّا وقف علی الشاطئ رأیٰ صورته فی الماء فظنّها کلبا آخرَ فی فمه رغیف ایضا فعزم علی ان یَختطِف ذلك الرغیف منه فوثب علیه فی الماء فوجده خیالا وکان الرغیف الذی حمله فی فمه قد سقط فی الماء فتأسّف علی ذلك وحزِن لانّه ضیّع الذی کان فی فمهِ بدُون فائدة.

(۹) الخادع لا ینجح

یحکیٰ اَنّ رجلا کان له بقرةٌ وکان یخلِط لبَنها بالماء ویبیعه للطالبین' ذاتَ مرّةٍ جاء السیل فی وادٍ وهی واقفة فاغرقها فصار صاحبها یَبکی علیها فقال له اولاده یا اَبانا! لماذا تحزَن وتبکی؛ لعلّ

المياه التى كنت تخلطها بِلَبنها اغرقتها۔

قيل إن حمامة عطِشت شديدا حتى اشرفت على الهلاك فبَحَثت عن الماء فلم يجده وبينما هى طائرة تبحث عن الماء اذ نظرت على لوح صورة قدح مملوءٍ يا لماء فعجلت اليه ورمت نفسها عليه لتُطفئ غُلتها فصدمت برأسها فماتت للساعة۔

(١٠) فى التأنى السلامة وفى العجلة الندامة

ذهب رجل الى حديقة مُثمرة ليَسرِق منها شيئا من الفاكهة وقد اخذ معه ولدا صغيرا له فتسلق الرجل الحائط وقال لابنه اذا نظرت احدا يجيئ نحونا فاعلمنى لارجع فاشتغل الرجل بعمل غير صالح فبعد قليل سمع الرجل صوت ولده يصيح يا ابى إرجع فهناك من يراك تخاف الرجل واسرع

فی الحال وعاد الی ابنه وهو خائف وقال لولده این
مَن یَرانا فقال الولد هو الله یراك ویرانی ألم تسمع
انه یقول یعلم سِرّکم وجَهرکم ویعلم ما تکسِبُون و
ان الله بصیر بالعباد فخَجِل الرجل وعاد من حیثُ جاء۔

(۱۱) البخیل

یحکیٰ ان بخیلاً کان عنده قطعة من الذهب فدفنها
فی الارض فی موضع لا یعرفه احدٌ سواه وکان یذهبُ
الی هذا المکان لیکونَ علی علمٍ بوجودها ویفرح بالنظر
الیها فشعر به احد اللصوص وذهب علی حین غفلةٍ
منه الی ذلك المکان واخذ قطعة الذهب وانصرف
ولمّا عاد البخیل کعادته ولم یجدها غاب صوابه و
وقع علی الارض حُزنا واَلما واخذ یبکی ویصیح فاجتمع
حولَه خلقٌ کثیر فقال له احدهم لا تحزنْ وخذِ الحجرَ

وضَعه مکانَ الذهب وانظرہ کلّ یوم کما کنت تفعل
فانّ الذهبَ والحجر عندك سواءٌ۔

(۱۲) الکَذوب لایُصدَّق وإن صدق

نزل صبی مع اصدقاءہ لِیَستَحِمَّ فی نهروکان
ماهرا فی السِباحة فصار یطفو فوق الماء مرّة و
یغوص فیه اخریٰ وبعد قلیل حاول المِزاح مع
اصدقاءہ فتظاهر انه یموت من الغرق واخذ یصیح
اَدرِکونی ادرکونی فاَسرع الیه اصدقاءہ ومدّوا الیه
ایدیهم لِینقِذوہ من الغرق فاَبتعد عنهم فی الحال
واخذ یضحك علیهم کانّه یسخر منهم وفی الیوم الثانی
اتوا کعادتهم للاستحمام فی ذلك النهر فاَجهد ذلك
الصبی نفسه فی السباحة حتی اشرف علی الغرق
بالحقیقة فصاح اَدرِکونی ادرکونی کما فعل من قبلُ

فلم یَلتفَت الیہ احد من اصدقاءہ لانہم ظنّوا انّہ یسخربہم کما فعل فی الیوم السابق وکانت عاقبۃ ذلک انّہ غرِق فہلک۔

اَصلِحوا:۔ (۱) نحن قال من اخوہ کلماتًا (۲) ماجاؤا المسامین باعمال الممدوح (۳) انّ انت لاتسلّم علی الاکابرکو (۴) یابنت! قم من النومک صباحا واتلُ قرآن المجید (۵) انا دعا خمس صدیق فی یوم الخمیس (۶) انت کان ذکیٌّ والآن انت صار غبیٌّ۔ (۷) نحن لیس صالحون (۸) کُن ایّھا الغافلین من مسلمین المخلصین (۹) نحن زاد ربتیان لذلک البنت (۱۰) ھذا البنّان جمیل وجمیعُ الناظرون مدحوا ذلک البنّان۔ (۱۱) لاینبغی ھولآء ان یکذبون لانہم مسلمین (۱۲) اکثر العلماء لیس مخلصون (۱۳) ذلک السَبُعین وقعامیتان

(۱۴) لعلّ انت تنال الجائزتان (۱۵) لا تخرجوا ایتها البنات متبرّجاتً (۱۶) نحن کانوا واقفون بهؤلاء المسائل. (۱۷) لا تساکتوا الآن المسلمون (۱۸) نمشی میلان فی کل الصباح (۱۹) لعلّ نحن نفوز فی امتحان الحکومی. (۲۰) لیت انا ما دخلت فی تلك البیت (۲۱) لیت انت صحبت مع اخاه (۲۲) ما اطول ابوه فی القامة (۲۳) کم کتب انت اتمّ فی لسان العربی (۲۴) فی کم یوم تصل الی البومبای (۲۵) سِرْیا اختی الی الحدیقة الاخضرة (۲۶) انا اتمّ ثلث کتبٍ صغیر فی عشر شهور (۲۷) نحن باع ستة کرّاسات فی اربعة رُبیات (۲۸) فی عشرون ایام نکتب اثنا وعشر مکاتیب (۲۹) اثنا وعشرین اصدقاء جاؤا هٰهنا لخمس وعشرة ایام (۳۰) یسافرون الی المکة الآف مسلمون کل سنة للحجّ (۳۱) نحو ثلثة مئة مسلمون

یروحون للحج (۳۲) یخدمون المستخدمین الیٰ خمسة
وخمسون سنوات من عمرھم (۳۳) یباع ھذا الدار
فی الفین ابیات (۳۴) یباع الاولاد فی القحط فی خمس عشر
ربابی او عشرون ۔ (۳۵) من یتول صدقا یُد عیٰ صادق
(۳۶) من یجتهدُ ینال عزةً (۳۷) إن تقوم من النوم
صباحا تجود صحتک، (۳۸) إن تسعیٰ لک النجاح (۳۹) اذا
عزمت توکّل (۴۰) ان جاءک سائل لاتنھرہُ (۴۱) إن
تذھب أمسِ یکون خیرًا (۴۲) اذا نجحت فی الامتحان
اُشکر للہ (۴۳) اُدع اللہ إن تبغی النجاح ۔

نظم

حمد

یاربّ هٰذی الکائنات فضّلتنا بالمکرمات
ورزقتنا من طیّبات وحفظتنا من نائبات

أفللبرایا من سبیل
یاربِّ للشکر الجزیل

انبتّ فی الروض الزهور وجعلتها ذات العطور
سکِرت لها کلّ الطیور فبدت تغرّد بالسرور

وتقول مالك من مثیل
یاایّها الربّ الجلیل!

نوّرت من فضل کبیر اَلشمسَ والقمر المنیر
لمعاش مخلوق کثیر والسیرفِی لیل نکیر

فعلیٰ نعیمك یاجمیل
شکرا لبرایا مُستحیل

ستّرت بالفضل العيوب وصفحت عن شرّ القلوب
وحفظت من كلّ الخطوب ورحمت عن كلّ الذنوب

لا يحصر الخير الجزيل
عدّ ولا وصف طويل

انّا عباد مُذ نبون واليك دوما مُسرعون
لذنوبنا مستغفرون بشفيعنا متوسلّون

فارحم فانك يا جميل!
لجميعنا نِعم الوكيل

خير الراحمين

ربّنا ارحمنا جميعا انت خير الراحمين
ربّنا أنصرنا على القوم اللئام الكافرين
ولنا اِفْتح عليهم انت خير الفاتحين
ربّنا احفَظ ارضنا من شرّ كلّ الظالمين

ربّنا اجعلنا مثالا فی التقی للآخرین

واهدنا سُبُلَ الغزاة الحبائشین الفاتین

ربّنا اجعل قومنا فی کلّ امرنا ناجحین

واجعل القوم الکُسالیٰ للضحایا ناشطین

هبْهمُ إخلاص سادا تٍ کرام غابرین

من دونه قد اصبحوا فی الخائبین الخاسرین

کُن لهم دوما نصیرا ما لهم من ناصرین

خلّدِ الکفار فی ذل وخزی حائرین

ربّنا ارفع رایة الاسلام فوق العالمین

ربّنا اغفر کلّ ذنب انت خیر الغافرین

فتقبّل ذا دعائی یا مجیب السائلین

مصنّف

قوموا

قوموا من المنام　　سیروا الی الامام

بالعزم والوئام　　للعزّ فی الانام

الفوز بالفعالِ

لا صحبتی! بقالِ

لا تحسبوا البحارا　　والبرّ والحصارا

فی سیرکم حظارا　　لیلا ولا نهارا

کونوا لکلّ حالِ

ارسیٰ من الجبالِ

یا ایّها الشباب　　جِدّوا ولا تهابوا

لا عاقکم صعاب　　کلّا ولا تباب

جِدّوا لِرجْع حال

معدومةِ المثالِ

العیش بالامان　　والعزّ فی الزمانِ

فی الجِدّ کلّ آن　　لا ذاك باللسانِ

من دونه المعالی

واللّٰه کالمُحالِ

کنتم علی السماء　　کالشمس فی الضیاء

والبدرِ فی البهاء　　فی حالك الجواء

الیوم فی زوالٍ

عن ذلك الکمالِ

اِن تطلبوا علاکم　　فاستصغروا بلاکم

واستجمعوا قوٰکم　　واستحقروا عِداکم

من قام بالعوالی

قد احرز المعالی

قوموا مجاهدینا　　واغسلوا معاندینا

واحموا منابرینا ایمانکم ودینا

لاخیرفی رجال

ناموا عن المآل

استسهلوا الصعابا واستعذبوا العذابا

اِن شئتمُ مآبا یا قوم مستطابا

فالصبرللرجالِ

من افضل الخصالِ

لاتترکوا بتاتا الصوم والصلوۃَ

والحجّ والزّکوٰۃَ اِن شئتم النجاۃَ

فی ھذہ الفعالِ

اسرارخیرجالِ

ایّاکم انتشارا فی جمعکم وعارا

یا قومِ وافتخارا بالمال وادّخارا

في وحدة الرجالِ

فوز بلا سؤالِ مصنف

أُحِبّ

أُحِبُّ اللهَ وَالرُسُلا أُحِبُ الدين والعملا

أحبّ العلمَ مَن وَلِعٍ أحب الجدّ لا الكسلا

أحبّ الصدقَ في قولي وقولي يُشبِه العسلا

أحبّ الامنَ دوماً أنْ يَعُمَّ السهلَ والجبلا

أحبّ المَشْهد الطبعيْ أحبّ الجوّ مُعتدلا

أحبّ الماء يجري في ظلالٍ كالوَحِي مهلا

أحبّ الأُسوة العُليا لخير الخلق مُمتثلا

أحبّ مجاهداً بطلا نزيهاً مخلصاً عملا

أحبّ الموتَ مُعتزّا ولا عيشاً صناً جيلا

أحبّ القولَ مختصراً وفعلاً ناشطاً عجلا

أحبّ الفكر فى آيا ت ربّي بكرةً أُصلا
أُحب الدينَ والدنيا اذا اتّصلا ولا انفصلا
أحبّ عبادةَ الله المصوّر قانتا وجِلا
أحبّ مدينتي لاعا بدا اياها مختبِلا
أحبّ شجاعة الغازيين لا جُبنا ولا فشلا
أحبّ ابى وامّى والـ اقارب مخلصا جَذِلا
أحِبّوا عيشةً فيها اغتدا الكُ ايها الزملا!
أحِبّوا لِلورى أن تَضربوا من خلقكم مثلا

السكوت
للمصنّف

الصمت زين والسكوت سلامة فاذا نطقتَ فلا تكن مكثارا
ما إن ندِمتُ على سكوتى مرّةً ولقد ندمت على الكلام مرارا
إحذر عدوّك مرّةً واحذر صديقك الف مرّة
فلربّما انقلب الصديق فكان اعلم بالمضرّة

إنّما الدنيا فناءٌ — ليس للدنيا ثبوت

إنّما الدنيا كبيتٍ — نسجته العنكبوت

الفتاة

مجانی الادب

انّ الفتاة حديقة وحياؤها — كالماء موقوف عليه بقاؤها

ايمانها بالله احسن حِلْيَةٍ — فيها فإمّا ضاع ضاع بهاؤها

لاخير فی حسن الفتاة وعلمها — إن كان فی غير الصلاح رضاؤها

فجمالها وقف عليها وانّما — للنّاس منها دِينها ووفاؤها

لباحثة البادية

لا تظنّونی صغيرا — ليس قلبی بالصغير

يسَعُ النّاسَ ودِاداً — من صغيرٍ وكبير

هل تعلمون تحيّتی — عند الحضور اليكمُ

أنا إن رأيت جماعةً — قلتُ "السلام عليكم"

للهراوی المصری

نصائح

دُم للخليل بودّه ما خير ودّ لا يدوم

اعرِف لجارك حقّه والحقّ يعرِفه الكريم

واعلم بنُيَّ فانّه بالعلم ينتفع العليم

انّ الامور دقيقها ممّا يهيج له العظيم

والبغي يصرع اهله والظلم مرتعه وخيم

ولقد يكون لك البعيد اخا ويقطعك الحميم

وتَخرّبُ الدنيا فلا بؤس يدوم ولا نعيم

يزيد بن الحكم

فہرس الفاظ الجزء الخامس من منہاج العربیہ

افعال میں ماضی دی گئی ہے

الف

اَبَ۔ واپس ہوا۔
ابابیل و ابالۃ۔ بہت زیادہ
ابلج ۔ روشن
ابلغ ۔ زیادہ بلیغ
اتّبعَ ۔ پیروی کیا۔
اتّضحَ۔ واضح ہوگیا۔
اتلفَ۔ برباد کردیا
اتیٰ ۔ آیا
اثم ۔ گناہ
اجتنب ۔ پرہیز کیا۔
اجتھد۔ کوشش کیا
اجل ۔ مدت
اجھدَ ۔ تھکایا۔
احرزَ۔ حاصل کرلیا۔
احریٰ ۔ زیادہ سزادار
احزاب وحزب۔ گروہ۔
اختصّ۔ مخصوص کرلیا
اختلّ۔ خلل پذیر ہوگیا
(ذھب) ادراج الریاح۔ ہوا برد ہوگیا۔ رائگاں ہوگیا
ادران ودرن۔ میل کچیل
ادرك ۔ پایا۔ سمجھا۔
اذیٰ ۔ تکلیف
ارسیٰ ۔ زیادہ جما ہوا۔
ارقیٰ ۔ زیادہ ترقی یافتہ
ازدحم ۔ ہجوم کیا۔
ازقۃ ۔ گلیاں
اساطیر واسطورۃ۔ پرانے جھوٹے قصے۔
استأخر۔ پیچھے ہوگیا۔
استبرق۔ گاڑھا ریشم
استقدم۔ آگے بڑھا۔
استمرّ۔ جاری رہا۔
استنسخ۔ کاپی کیا۔ لکھ لیا۔
استرَّ۔ چھپایا
اسفار وسفر۔ کتاب
اسوۃ۔ نمونہ
اشتمّ۔ سونگھا
اصرّ علی۔ اصرار کیا
اضافیۃ۔ دوسروں کی نسبت کرتے
اطفأ۔ بجھایا
اطلع علی۔ مطلع ہوا۔
اعتقدَ۔ اعتقاد رکھا
اغانی وغناء۔ گانے
اغتنم۔ غنیمت جانا
اغرقَ۔ ڈبودیا
افترش۔ بچھایا

افراط۔ زیادتی
افزع۔ پریشان کر دیا
اقترح۔ نئی تجویز پیش کیا۔
اقرّ۔ ٹھنڈا کیا۔ اقرار کیا
اکیس ج اکیسیٰ۔ عقلمند
امارہ۔ زیادہ حکم دینے والا۔
امتلأ۔ بھر گیا
امسک۔ پکڑا۔ رک گیا
امل۔ امید۔ آرزو۔
انجز۔ وعدہ پورا کیا
انذر۔ ڈرایا
انسدّ۔ رک گیا۔ بند ہو گیا
انصت۔ دھیان دیا
انعام۔ چوپائے
انفضّ۔ منتشر ہو گیا۔
انفق۔ خرچ کیا
انقذ۔ چھڑا لیا
انقضّ۔ توڑ دیا
آدیٰ الی۔ ٹھکانہ بنایا

اوکار و وکر۔ گھونسلا
اهتزّ۔ جھوم گیا۔
ای۔ یعنی

الباء

بال۔ دل
بتاتا۔ بالکلیہ
بخار۔ بھاپ
بدا۔ ظاہر ہوا
بدلۃ۔ سوٹ
برآیا و بریۃ۔ مخلوق
بغاث الطیر۔ ذلیل اور ضعیف پرندے۔
بغیٰ علی۔ بغاوت کیا
بق۔ مچھر
بکیٰ۔ رویا
بلغ رشدہ۔ سن شعور کو پہنچا
بئس۔ برا ہے۔

التاء

تأنی۔ غور و فکر
تبار۔ بربادی
تثاءب۔ جمائی لیا
تثاقل۔ سستی کیا۔
تجاوز۔ حد سے بڑھ گیا
تحریش۔ جانوروں کو لڑانا۔
تدابر۔ ایک دوسرے سے منہ موڑ لے
تذاکر۔ باہم تذکرہ کیا
تسلّق۔ چڑھا۔
تسحّر۔ سحری کھایا
تشتت شملکم۔ تمہارا شیرازہ بکھر گیا
تصاریف و تصریف۔ گردانیں
تضلیل۔ ناکامی۔ گمراہی
تعلّم۔ سیکھا
تفریط۔ کمی
تفرنج۔ یورپ زدگی
تفضّل۔ مہربانی کیا
تقاعد۔ بیٹھ گیا۔ نہیں کر سکا
تلبّد۔ جم گیا
تمایل۔ مائل ہوا۔ جھوما۔

تمکن۔ کرسکا
تناول۔ کھایا
تنفس۔ سانس لیا
توانی۔ سستی۔
تیسّر۔ میسر آیا۔
تہیأ۔ تیار ہوگیا
تیقظ۔ جاگا۔

الثاء

ثاب شدی۔ میرے ہوش
بحال ہوگئے۔
ثقب۔ سوراخ کیا
ثوالی وثانیۃ۔ سکنڈ

الجیم

جامع۔ ساتھ رہا۔ میل جول رکھا
جُبن۔ بزدلی
جحی۔ ایک مشہور بیوقوف
جدل۔ لڑائی جھگڑا
جری۔ دوڑا۔ جاری ہوا
جذل۔ خوش خوش
جزی۔ بدلہ دیا
جسام وجسیم۔ بڑا۔
جسّ نبضہ۔ نبض دیکھا
جوارب۔ پائتابے

الحاء

حائط ج حیطان۔ چودیواری
حال۔ حائل ہوا
حاور۔ گفتگو کیا
حالک۔ کالا۔
حبذ۔ تعریف کیا
حُرقۃ۔ جلن
حسیب۔ حساب لینے والا
حشر۔ جمع کیا
حطام۔ ٹکڑے ٹکڑے۔
حِظار۔ رکاوٹ
حفل۔ بے پروا کیا
حَلی ج حُلِی۔ زیور
حمامۃ۔ کبوتری
حمی۔ بچایا۔ حمایت کیا
حمیۃ۔ پرہیز
حول۔ طاقت وقوت
حی۔ زندہ۔ قبیلہ
حَین۔ موت

الخاء

خاطئۃ۔ خطاکار
خاطب۔ مخاطب کیا
خالف۔ مخالفت کیا
خدع۔ دھوکا دیا
خرص۔ اندازہ پرکھدیا
خزّ۔ ریشم
خطب۔ پیام دیا۔ لکچر دیا۔
خلابۃ۔ دلربا
خلّاق۔ حصہ
خلد۔ ہمیشہ رہا
خنازیر وخنزیر۔ سور

الدال

داء۔ بیماری
دار الخیالۃ۔ سینما گھر

دخان ۔ دھواں
دعا ۔ بلایا ۔ دعا کیا
دقات و دقۃ ۔ گھڑیال
کی ٹک ٹک
دنا ۔ نزدیک ہوا۔
دوّر ۔ کنجی دیا
دُویبۃ ۔ چھوٹا جانور
دیار ۔ باشندہ۔
دھن ۔ تیل

الذال

ذبّ ۔ دفع کیا ۔ دور کیا
ذکور ۔ بہت یاد کرنے والا
ذلّل ۔ رام کر دیا۔

الراء

راجعَ ۔ مطالعہ کیا
ربطَ ۔ باندھا۔
رحال و رحل ۔ کجاوہ
سواری
رسیس ۔ کسکاہٹ
ریشۃ ۔ پر، پتی
رضاع ۔ شیرخواری ۔ دودھ
پلانا۔
رِاعدۃ ۔ جاڑا
رقاق ۔ چپاتیاں
رمی ۔ پھینکا ۔ تیر مارا
روائح و رائحۃ ۔ بو
ریاض و روضۃ ۔ چمن
باغ۔
ریث ۔ تھوڑی دیر

الزاء

زمر و زمرۃ ۔ ٹکڑی ۔
گروہ۔
زملاء و زمیل ۔ دوست
ایک کام والے
زوّج ۔ شادی کر دیا

السین

ساعۃ ۔ گھڑی
سافرات ۔ بے پردہ عورتیں
ساعد ۔ مدد کیا
سباحۃ ۔ تیراکی
سبّبَ ۔ کسی چیز کا سبب بنا
سجّیل ۔ جس میں مٹی اور
پتھر ہو۔
سعدان ۔ ایک فربہ کرنے والا
چارہ۔
سذاجۃ ۔ سادگی
سرّاء ۔ خوشی
سعیر ۔ دوزخ
سقر ۔ جہنم
سقیٰ ۔ پانی پلایا
سلاح ۔ ہتھیار
سلك ۔ چلا
سلّم ۔ سلام کیا ۔ حوالہ کیا
سمّ ۔ زہر
سندس ۔ پتلا ریشم
سنمار ۔ ایک مشہور معمار
سور ۔ جھوٹا ۔ پس خوردہ فصیل

سوء الحظ ۔ بدنصیبی

سھر ۔ بیدار رہا۔

الشین

شائک ۔ خاردار۔

شاطئ ۔ کنارہ سمندر

شتات ۔ پھوٹ

شجّع ۔ ہمت افزائی کیا

شعوب وشعب ۔ قبیلے

شہد الحفلۃ ۔ جلسہ میں حاضر رہا۔

الصاد

صائبۃ ۔ درست ۔ ٹھیک

صادف ۔ ملا

صان یصون ۔ بچایا

صبّ ۔ پانی انڈیلا

صبی ج صبیان ۔ چھوٹا لڑکا۔

صدّاء ۔ ایک میٹھے پانی کا چشمہ

صداع ۔ دردسر

صغّر خدہ ۔ خودکو ذلیل کرایا

صفوۃ القول ۔ خلاصہ یہ کہ

صمد ۔ جس کے سب محتاج ہوں

الضاد

ضاعف ۔ دوچند کردیا

ضامر ۔ دبلا ۔

ضراء ۔ تکلیف ومصیبت

ضحایا وضحیۃ ۔ قربانی

الطاء

طائفۃ ۔ گروہ

طرح ۔ نکالدیا ۔ ڈالدیا

طفا ۔ سطح آب پر تیرا

العین

عبقری ۔ حیرت انگیز

عرقوب ۔ ایک مشہور جھوٹا

عزّز ۔ تائید کیا ۔ موکد بنایا۔

عصف ۔ بھوسا

عصم ۔ بچایا۔

عُطاس ۔ چھینک

عفص ۔ کسیلا

عقرب ۔ گھڑی کا کانٹا

عقیم ۔ بانجھ

عناء ۔ رنج ، تکلیف

عنکبوت ۔ مکڑی

عِوَج ۔ ٹیڑھاپن

الغین

غاص ۔ غوطہ لگایا

غبّ ۔ ایک دن آڑ

غثیان ۔ متلی۔

غزاۃ وغازی ۔ غازی

غزل ۔ سوت

غلّۃ ۔ پیاس۔

غلیظ القلب ۔ سخت دل

غمس ۔ ڈبویا

غیث ۔ ابر باراں۔

الفاء

فاء الی ۔ رجوع ہوا۔

فظ۔ سنگدل۔
فکاهیة۔ مذاقیہ
فوض۔ سپرد کردیا

القاف

قاطرة۔ انجن
قانت۔ چپ چاپ
قُبلاً۔ کھلم کھلا
قبّل۔ چوما
قدح۔ پیالہ
قرطاس۔ کاغذ
قسط۔ انصاف۔ حصہ
قصدَ۔ بیچ کی چال چلا
قضیٰ۔ ادا کیا۔ گزارا۔
قطا۔ ایک چھوٹا پرندہ سچائی میں اس سے مثل بنائی گئی ہے۔
قطار۔ ریل۔ بارش

الکاف

کاٴین۔ بہت سے۔
کثّ اللحیة۔ گھنی ڈاڑھی والا
کسا۔ پہنایا
کِفۃ۔ ترازو کا پلہ
کنائن وکنانته۔ تیردان
کوکب۔ ستارہ

اللام

لاجرمَ۔ ضرور
لاذب۔ پناہ لیا
لاسیّما۔ خصوصاً
لازال یطیر (مثلاً) اڑتے رہا
لبّادة۔ واٹرپروف
لجأ الی۔ پناہ لیا
لجلج۔ غیرواضح
لدغ۔ ڈسا۔ کاٹا
لسع۔ ″ ″
لمحَ۔ دیکھا

المیم

مبتلّة۔ بھیگا ہوا
متعفن۔ سڑا ہوا۔
متقن۔ مکمل، عمدہ مضبوط
مثابر۔ پابندی کرنے والا۔
مُحکم۔ مضبوط
مختبل۔ فاترالعقل
مثویٰ۔ ٹھکانہ
مدی الامام۔ زمانہ بھر
مرصوص۔ سیسہ پلایا ہوا
مرّن علی۔ مشق کرایا
مزج۔ ملایا
مزیج۔ مکسچر
مسابقات۔ مقابلے
مساحیق ومسحوق۔ پوڈر
مسارب۔ موریاں۔
مستخدم۔ نوکر
مطیۃ ج مطایا۔ سواری اونٹنی
مظلّة۔ چھتری
معاند۔ دشمنی رکھنے والا
مقت۔ دشمنی

مقیل ۔ دوپہر کو سونے کی جگہ
مکثار ۔ بہت بولنے والا
ملیون ۔ ۱۰ لاکھ
ممثل ۔ اداکار
منبهة ۔ الارم بجانے والی گھڑی
منذ ۔ سے، حرف جر
مواعید مضروبة ۔ اوقات مقررہ
موکب ۔ جلوس
میزان ۔ ترازو
میناء ۔ گھڑیال کا ڈائل
مهد ۔ راہ ہموار کیا

النون

نائبات ۔ پیہم مصیبتیں
ناموسیة ۔ مچھردان
نبذة ۔ تھوڑا سا
نتن ۔ مردار
نزیه ۔ بے لوث
نسیج ۔ بنا
نفخ ۔ پھونکا
نفد ۔ ختم ہوگیا
نکیر ۔ بھیانک
نم عن ۔ غمازی کیا
نوافذ وماقة ۔ روشندانی
نهی ۔ منع کیا

الواؤ

واجه ۔ سامنا کیا
وثب ۔ کودا، حملہ کیا
وجی ۔ پیر تیا درد والا
وذر ۔ چھوڑ دیا
وسامات ۔ تمغے
وهب ۔ بخش دیا

الهاء

هبوط ۔ اترنا
هجم ۔ حملہ کیا
هنأ ۔ خوشگوار ہوا
هنأ ۔ مبارکباد دیا

الیاء

یؤدم ۔ مضارع مجہول
أدم یأدم
ادم الله بینهم ۔ اللہ ان میں محبت اور یکجہتی پیدا فرمائے۔

کتبہٗ محمد اصغر